



ڈاکٹر ذاکر حسین لائبریری

DR. ZAKIR HUSAIN LIBRARY

JAMIA MILLIA ISLAMIA
JAMIA NAGAR

NEW DELHI

Rate
CALL NO. 294.52 165137
Accession No. 89726

جنگل اور اسی طرح صحرا

وید برودہ مت کھنڈن باب اول

پورانک کہ جھنڈن

حسینؑ کی طرح ایسی کی طرح حسینؑ عالم سے دور حلیہ و زینہ بردہ پور انکا فروغ کمال الودیعہ رقی بوجا اور تیر تھوہرت شہزادہ تہمین و دختر جنیر و غیرہ کی مفصل کیفیت مختلف کتابوں اور رسائلوں سے کمالِ محنت و جان فشانی فراہم کر کے لکھی گئی ہے نافذین مہر و مہرین

حکومت لالہ تھمداد اس حسب دین و فیض آباد لالہ کا نانا تھا آریہ باب سیکر
 رشتہ سترہ یا نارسا زادہ ہے

مکتبہ محمدیہ
تعلیم و تہذیب
پیشہ شہزادہ جلال الدین
نگین پریس مشین چھاپا
مکتبہ محمدیہ

سلسلہ
جست و خوار حصہ پنجم
دیدہ و دہست کھنڈن باب اول

موسوم بہ
پورانک کھنڈن

جسین آریہ ورت دیس کی پراچین حالت اور جملہ دیدہ و دہست پورا ایک فنکار
عالی اور مورتی پورا اور تیرتہ بہرت شراہہ ترین و منتر منتر و منتر و منتر کی
مفصل کیفیت مختلف کتابوں اور سالوں کی کمال محنت و جانفشانی فراہم کر کے

لکھی گئی ہے
مصنفہ

لالہ شہزاد اسحاق سب انسٹیٹیوٹ فیض آباد لک و دہشتہ

مطبع گلزار میرٹھ مین درگاہ پشاور کے

اہتمام سے چھپا

فصل اول فہرست مضامین کتاب ہذا

صفحہ	نام مضمون	صفحہ	نام مضمون
۵۱	ضمن ہفتہ ہم میرا بانی کے بیان میں	۳	التاسس صنعت و تہید
۵۲	ضمن ہجید ہم سکی ہیا و میان میں		فصل دوم دید برداشت متناظر کو بیان نیز
۵۳	ضمن بست و ہم چہرنداسی مسک بیان میں	۱۰	ہم مارگت کے بیان میں
۵۴	ضمن بست و ہم چہرنداسی مسک بیان میں	۱۲	ضمن دوم میدانست کے بیان میں
۵۵	ضمن بست و ہم چہرنداسی مسک بیان میں	۲۶	ضمن سوم شیوہست کی انویاسے
۵۶	ضمن بست و ہم چہرنداسی مسک بیان میں		ضمن چہارم سری ہمدانی ویشنویارامانوی
۵۷	ضمن بست و ہم چہرنداسی مسک بیان میں	۳۱	ست کا برن
۵۸	ضمن بست و ہم چہرنداسی مسک بیان میں	۳۲	ضمن پنجم رودر سپردانی کا برن
۵۹	ضمن بست و ہم چہرنداسی مسک بیان میں	۳۵	ضمن ششم برہم سپردانی کا برن
۶۰	بیان میں	۳۶	ضمن ہفتم شکا وک سپردانی کا برن
۶۱	ضمن بست و ہم چہرنداسی مسک بیان میں	۳۷	ضمن ہشتم رامانندی سپردانی کا برن
۶۲	ضمن بست و ہم چہرنداسی مسک بیان میں	۴۰	ضمن نہم راوالبہی ست کا برن
۶۳	ضمن بست و ہم چہرنداسی مسک بیان میں	۴۱	ضمن دہم ہنگالہ کے ویشنوں کا برن
۶۴	مردقی پوجا کے بیان میں ضمن اول	۴۲	ضمن یازدہم کبیرننتی فرقہ کا حال
۸۰	فصل چہارم تیرتوں کجیا نیز	۴۶	ضمن دوازدہم خاک کی ویشنوں کا بیان
۹۲	فصل پنجم پورا نوکی کتھا کو بیان نیز	۴۷	ضمن سیزدہم ملوک اسی مسک بیان میں
۱۳۴	آریہ دت ویشراج ہنساولی	۴۸	ضمن چہارہم داؤپنتی مسک بیان میں
۱۴۰	فصل ششم خاتمہ الکتاب	۴۹	ضمن پندرہم میداسی ست کو بیان میں
		۵۰	ضمن شانزہم سیناپنتی مسک بیان میں

ॐ ३ म

انسان مصنف و مذہب

چونکہ آج کل سب تعلیم پانچے ہر ایک کی طبیعت طریق راستی و ناراستی کی تحقیقات میں پائی جاتی ہے لہذا یہ مناسب معلوم ہوا۔ کہ کل مذاہب کی کارروائی و ہدایات کو ایک جگہ قلمبند کر کے تر آؤ انصاف پر تول کر دیکھا جاوے کہ کون سا طریق راستی کی ہدایات سے پُر اور بالکل بے عیب اور سنا تن ہے کیونکہ ہر ایک جگہ جمع ہونے ہدایات و کارروائی کل مذاہب کے انسان کی عقل اکثر بہر آنتی یعنی دھوکے میں پڑ جاتی ہے اور راستی ناراستی میں تمیز نہیں کر سکتے قاعدہ کلی ہے کہ جنس کی پرکھہ بالمقابل ہو سکتی ہے اور ہوتی ہے ایسا سبب ہمہ اضر نے بخت ستبانہ روزیے بہت جگہ سے متفرق مذاہب و طریق کے رواج و برتاؤ۔ و اصول و کارروائی کا یہ ایک مجہم عہد طیار کیا ہے اور ویدمت بالمقابل کر کے دکھلایا ہے تاکہ ہمارے متعلقان راستی سے دیکھیں اور غور کریں۔ اور مذاہب اور طریق جو ان کے ایجاد ہیں۔ اوس خیرل ہدایات کے رو بہ دیکھے پُر اور پوج اور انسان کی زندگی ختم کرنے والے ہیں۔

واضح ہو کہ اس کتاب کے حسب ذیل چار باب قرار دئے گئے ہیں اور ہر ایک باب۔

ہذا گانہ فصلین و ضمن وغیرہ میں جسکی تفصیل یہ ہے دید بروودہ ست کہنڈن باب
اول موسوم بہ پورا تک سماچار اسمین آریا ورت کی پراچمین حالت اور مختلف
 ست متاثر کے جاری ہونے کا سبب اور جملہ پورا تک سماچار اور فرقوں کے
 مذہبی خیالات اور آریا راجاؤ کی بنا و لی وغیرہ کا مفصل حال لکھا گیا ایضاً
باب دوم - موسوم بہ - ناستک ست پر یکشا اسمین بودہ چار باک جبین
 وغیرہ دہرہ لوگون کے خیالات جو ایشور کی ذات سے منکر ہیں او کی متبر کتہا یوں
 سے اخذ کر کے قلمبند کئے جاوین گے - **باب سوم** موسوم بہ کلید عیسوی -
 اس میں عیسائی سوسائی آتش پرشت وغیرہ لوگون کے خیالات لکھے جاوین گے
 اور توریت و انجیل و زنداوستہا کے علاوہ دیگر کتب سے بھی اون کے حالات
 جہاں تک بہم پہونچے - اخذ کر کے اون پر رائے قائم کیا و گئی - ایضاً **باب**
چہارم موسوم بہ معیار اسلام اسمین قرآن و احادیث وغیرہ معتبر کتب مذہبی
 اسلام سے محمدی مذہب کے اعتقادات و خیالات پئمیران و فرشتگان وغیرہ کا حال
 اور بہشت و دوزخ و عروج و غلٹان وغیرہ کی مفصل کیفیت اور اعجاز و کرامات انبیاء
 کا ذکر متوجہ و فہرست قرآن کے لکھا جاوے گا - باقی اور تین باب زیر تجویز ہیں
 جن کی تالیف و ترتیب میں کوشش ہو رہی ہے ایشور چاہے تو وہ بھی بہت جلد
 طیار ہوں گے بلکہ ماہ چہارم کا سودہ بالکل طیار ہے جو عنقریب نظر ثانی ہو کر شہر
 ہو گا - اس باب میں حسب ذیل آٹھ فصلین قرار دی گئی ہیں **فصل اول** آریہ
 ورت کی پراچمین حالت اور دید بروودہ متون کے سبب میں **فصل دوم**
 دید بروودہ کے حالات میں **فصل سوم** سورتی بودا کی تردید میں **فصل**
چہارم - تیرہون کے حالات میں **فصل پنجم** - پورانوں کی کہتا
 کے بیان میں **فصل ششم** - متر جہتر متشر وغیرہ کے بیان میں -

فصل ہفتم آریا راجاؤں کی ہنساولی سے بیان میں۔ فصل ششم غازیہ کے کتابت میں

فصل اول آریا ورت کی پرچین حالت اور وید بروہہ تو کے چلنے سہنے

و وقت ہو کہ پر آریہ ورت دیس شوان آدمی کو اوٹھیں کرنے والا ایسا دیس ہے کہ
 جہاں کی سدوش بھوگول میں دوسرا کوئی دیس نہیں ہے سرشٹی کے آدمی میں آریا
 لوگ اسی دیس میں آکر بسے تھے آریا نام اور تم پرشون کا ہے جتنے دیس بھوگول
 میں ہیں۔ وہ سب اس دیس کی پرستش کرتے اور اشار کہتے چلے آہیں آریا ورت
 دیس بھی تھا پارس بھی ہے کہ جسکو نوہ روپ بدیسی چھونے کے ساتھ سورن ہو جا
 ہیں۔ سرشٹی سے لیکر پانچزار برسوں سے پہلے آریا لوگوں کا راج سارے بھوگول
 میں تھا۔ اور دیسوں میں ان کے آدمی چھوٹے چھوٹے راجا رہتے تھے۔ کورون
 اور ہانڈون کے راج سائش میں سب بھوگول کے راجا اور ہر جا چیلے تھے اسی آریا
 ورت میں سارے دیسوں کے لوگ بدیا سیکھنے کو آئے تھے مہاراجہ حد ہشتر کے
 راج سو جگ میں اور مہا بھارت کی لڑائی تک سب راجے یہاں کے آدمی
 تھے۔ چین کا بھگت دت اور امریکا کا میسر و باہن اور یورپ دیس کا بڈالاکش
 ایران کا۔ شلیہ اسی سب راجہ راجو جگ اور مہا بھارت کے جڈ میں آگیا انہو
 آئے تھے اس وقت راون بھی یہاں کے آدمی تھا۔ جب راجہ راجندر جی کے
 سے میں بروہہ ہو گیا تو راجا راجندر جی نے راون کو ڈنڈ دیکر اس کے بہائی
 ہی کشن کو راج گدی پر چلا دیا۔ سو سٹوراج سے لیکر ہانڈون تک آریو کا چکر
 راج رہا اس کے بعد آریس کے بروہہ سے لڑکر کرشٹ ہو گئے کیونکہ پرمان
 کی سرشٹی میں اہمانی انہوں نے زاری ایدیا مان لوگوں کا راج بہت دنوں نہیں
 چلنا اور یہ سننا کی سپاؤک پر کیسرتی ہے کہ جب بہت سا دین اسکا

۱۰

پر یوحنا سے اودھک ہو جاتا ہے تب آریس ایر کہا دوش بے ہمتی اور ہوا وہ
 بڑھتا ہے اس سے دیس بدیا سو ٹکٹا ٹکٹا ہو کر درگن اور دشت میں بڑ جاتے
 ہیں اور جب جد ہجاگ بین جد کو شن اور سینا اتنی بڑ ہے کہ جسکا سامنا کرنے والا
 بھو گول میں دوسرا نہ ہو۔ تب اون لوگوں کا پکچنپاٹ اور ابھمان بڑ کر انیاٹے
 بڑ ہجاتا ہے جب یہ دوش ہو جاتے ہیں تب آپس میں برودہ ہو کر راج ٹکٹ ہو جاتا
 ہے۔ جب یہ دیس اونتی پر ہوتا ہے تب اسن دیس میں سب پر کار کے استر ستر
 بدیا پر چلت تھی اور یہ دیس سارے بھو گول کا شرو منی تھا۔ جتنی بدیا بھو گول میں
 پہیلی ہیں وہ سب اسی دیس سے پہیلی ہیں۔ آریہ ورت سے مصر والوں نے مصر
 والوں سے۔ یونانیوں نے۔ یونانیوں سے۔ رومیوں نے۔ رومیوں سے۔
 یورپ والوں نے اون سے امریکا والوں نے اور امریکا آدمی سے اور دیسوں میں
 گئی ہے اب تک جتنا پر چار سنکرت بدیا کا آریہ ورت دیس میں ہے اوتنا اور کسی انہ
 دیس میں نہیں گولڈس ٹکر صاحب فرانس والے اپنی بائبل ان انڈیا میں لکھتے
 ہیں کہ سب بدیا اور بہلائیوں کا بہنڈارہ آریہ ورت دیس ہے اور سب بدیا تہا
 اسی دیس سے پہلے ہیں۔ اور ہم پر ادھن کرتے ہیں کہ ہے پریشور جیسے اونتی آریہ ورت
 دیس کی بدب کال میں تھی ویسی ہی ہمارے دیس کی اونتی کیجئے اور دارا شکوہ
 بادشاہ نے ہی ٹکچے کیا تھا کہ جیسی پوری بدیا سنکرت میں ہے ویسی دوسری
 سپہاشا میں نہیں ہے دیکھو کانی کے پال مند میں سخو مار چکر کو جگی پوری رکشا
 نہیں رہی تو بھی کتنا اوتھ ہے کہ زمین اب تک بھگول کا بہت سا برنانت ورت ہوتا
 ہے پر متو شوک ہے کہ ایسے شرو منی دیس کو مہا بہارت کے جدہ نے ایسا دھکا
 دیا ہے کہ اب تک اپنی پوری دشنامین نہیں ہوا۔ کیونکہ جب یہاں پہاڑی کو
 مارنے لگے تو ناش ہونے میں کیا سند ہے جب پڑے پڑے پڑا تھا صاحب

۱۰۰

۱۰۰

مہاراجہ رشی مہرشی لوگ مہا بہارت کے جڈہ مین مارے گئے تب بدیا اور کپتلا
 دھرم کا پرچار نشت ہو گیا۔ ایر کہاؤ ویش ابھمان ہو کر جسکے ہاتھہ ۱۱۱ آج آباد با
 بیٹھا جیسے ناؤ کی برات مین جنے جنے ہٹا کر۔ اس طرح سارے ویش کا راج کہنڈ
 بہنڈ ہو گیا۔ جب برہمن لوگ بدیا مین ہوئے تب چہتری مین اور شودر کا تو کہنا
 ہی کیا ہے وید آدی سب شاشتر ارتھ سہت پڑھنے کا پرچار چھوٹ گیا۔ کیول
 جیو ارتھہ پاٹ ماتر برہمن لوگ پڑھتے رہے سو پاٹ ماتر بھی چہتریون کو نہ پڑایا
 جب برہمن لوگ بدیا مین ہوئے تب چہتری مین اور شودر کا تو کہنا ہی کیا ہے
 وید آدی سب شاشتر ارتھ سہت پڑھنے کا پرچار چھوٹ گیا۔ کیول جیو ارتھہ پاٹ
 ماتر برہمن لوگ پڑھتے رہے سو پاٹ ماتر بھی چہتریون کو نہ پڑایا۔ جب برہمن
 ابد و آن ہو کر گورو بن گئے تب چہل کپٹ ادھرم بھی اون مین بھر گئے۔ پھر برہمنون نے
 بچارا کہ اپنی اجیو کا پر بند باندھنا چاہئے سو ستمی کر کے چہتری آدی کو بھی اُپدیش
 کرنے لگے کہ ہم بھی تمھارے پوجد یوہین بنا ہاری سیوا کئے تلو کہ اپنی سرگ یا کٹ نہ لڑ
 ملیگی کنتو جو تمھاری سیوا کر و گے تو گھور نرک مین پڑ و گے جب چہتری آدی جھان
 سنکرت بدیا سے اتینت رہت ہو گئے تب اون کے سامنے جو جو گپ ماری سو سو
 بیچارون نے مان لی۔ پر نمتوان نام ماتر برہمنون کی خوب بن پڑی سب کو اپنے بچن
 حال مین باندھ کر بیٹے بھوت کر لئے اور کہنے لگے کہ

ब्रह्मवाक्यं जनार्दन ॥

ارتھات جو کچھ برہمنون کے نگہ سے بچن نکلتا ہے وہ جانو شاکشات بھگوان کے
 نگہ سے نکلا ہے جب چہتری آدی او تم برن آنکھ کے اندھے اور گانڈھہ کے پورے
 اون کے چیلہ بن گئے تب ان تیر تہہ برہمن نام والون نے اپنا پر یو جن سیدہ کیا۔

اور یہ بھی کہنے لگے کہ او تم پدارتھہ پر مہوی مین ہے وہ سب برہمنون کے لئے ہے
 غرض مریک پر نیست کا دان بھی جھانوں سے لینے لگے۔ یہاں تک کہا کہ ہم تہو دیو

مین ہماری سیوا سے ہندو لوگ کی طرح سیکھ سکتا ہے سو چاکر کیوں بیدار سے برہمن
 نہیں ہو سکتا۔ گن کریم سہا کو سے ہی ہوتا ہے پوپ جیو پاکہند دھارن کر لوگوں کی ہان
 کر لوگوں کی ہانی کرنے لگے لاکھ اوتار دھارن کر کے انوکھی لیلہا جانی راجا اور پر جا کو بدھا
 لٹھ پنے دی اچھے بدیا وان پور شون کا ست سنگ نہوئے دیارات دن بہکاتے رہے
 اپنا پر یوجن سدہ کیا اپنے آپ کو اوند ٹھہرایا جو انکی سوار تہہ اچھا ہوئی ویسے ہی کیا یہ سارا
 بگاڑ مہا سہارت کے جڈہ کے ایک ہزار برس پہلے سے آرنہ ہوا۔ انہوں نے یہ جانا اسلوک

ॐ योऽप्यदृष्ट्वा तत्सिद्धिः इतरथा न परम्परा । सारव. सू०

ار تہات جب اوقم اوقم او پدیشک ہوتے مین تب اچھے پرکار و ہرم ار تہہ کام اور سوکشن
 کی شد ہی ہوتی ہے اور جب اوقم او پدیشک اور شر و تا نہیں رہتی تب اندہ پریم پرا چلتی
 ہے وہ پوپ لوگ اپنے چرنون کی پوجا کرتے ہوئے کہنے لگے کہ اس مین تمہارا کلیان ہے
 جھونے گورو اور چیلے ہونیکے کارن۔ بدیا۔ بل۔ بدہری۔ پرا کریم۔ سورہیر تا۔ آدی شمشہ
 گن سب نشٹ ہوتے چلیکے پٹھات نشٹا شکٹ ہو کر گپت گپت مدہ مانس کا یون کر نیلے
 اور ایک بام مارگ ست مہا بہرٹ کھڑا کیا اور ایسے ایسے اسلوک بنائے جس سے جہا
 کو کریم کرنے مین بھی کوئی لجت نہو۔ اسکا یزن ہستار پور بک ہم آگے کرینگے جب ان
 پوپون کا ایسا ناچار اور مرے منشو نکا سراوہ ترین آدی کرتے ہوئے لوگوں نے
 دیکھا تو ایک مہا بہرٹ گرد آدی شافٹرون کا شکد بودہ ما جین ست پر چلت ہوا
 سنئے مین کہ ایک اسی دیس مین گور کہ پور کا راجا تھا۔ اس سے پوپون نے جگ کوٹ
 او سکی پریہ رانی آسمان گھوڑے کے ساتھ کرانے سے اس کے مرجانے پر پیراگ دان کہو
 اپنے پتر کو راج دے آپ ساد ہو پوپون کا پول نکالنے لگا۔ اسکی شکہا روپ
 چار پاک ست اور انتہا پاک ست بھی ہوا۔ انہوں نے اس پر کار کے اسلوک
 بنائے مین۔

पशुशचेनिहतः स्वर्गज्योतिषोमेगामेव्यन्ति ।

स्वपितायजमानेन ततकथं नहि स्यते ॥१॥

मुनानामिह जन्तूनां श्राद्धं चेत्तृत्तिकारणम् ।

गच्छतामिह जन्तूनां व्यर्थं पाथेयकल्पनम् ॥

ارتہات جو پشو کو مار کر انہی میں ہوم کرنے سے پشو سرگ کو جاتا ہے تو حجام اپنے
پتا آدمی کو مار کر سرگ میں کیوں نہیں بھیجتے جو مرے ہوئے مشونگی ترقی کے لیے
سمرادہ اور ترین ہوتا ہے تو بدیس میں جانے والے مشون کو مارگ کا خرچ کھانے
پینے کے لئے باندھنا پیرتہ ہے جو جیتے ہوئے دور ویش اتہوا۔ دس ہاتھ دور بیٹھے
ہوئے دیا ہوا۔ اُن۔ جل نہیں پہونچتا۔ تو مرے ہوئے کے پاس کسی پرکار نہیں
پھونچ سکتا۔ اُن کی جگتی سدہ اوپدیشون کو بہت لوگ ماننے لگے اور ان کا ست
بڑھنے لگا۔ جب بہت سے راجا انکی ست میں ہو گئے تب تو پوپ جیوان کی طرف جبکہ
کیونکہ جہان ان کو گہاٹے وہیں پہلے جاتے ہیں۔ ان جینیون نے پہن پاٹھن لگو
پویت برہم اشچرج نیون کا بھی ناش کر دیا۔ جتنے پُتنگ وید آدمی شاشترون کے
پائے سب نشٹ کر دے جب انکا زور ہو گیا تو اپنے گہر سستی سادھون کی پرشٹھا
اور وید مارگیون کا اوپان کر کے پکشات سے ڈنڈ بھی دینے لگے اور کہہ دیو سے
جہا بیرزیت اپنے چوٹیں پتر تہنگرو کی مورتیان بنا کر پوجا کرنے لگے اسی سے میں
سورقی پوجا کا آرنہ ہوا۔ اور پریشور کا ماننا جاتا رہا۔ تین سو برس تک آریا ورت
میں جینیون کا راج رہا۔ اس بات کو انوماں سے ڈھائی ہزار برس گذرے ہون گے
کہ جب انکا راج ہوا تھا۔ عرصہ ہیں سو برس کا ہوا ہوگا۔ کہ شوامی شنکار آچار
نے اس بوہ اور جین ست کو بدیا انوسار شاشتر ارتہ آدمی کر کے اور راجون کی
امداد لیکر مکرور کر دیا۔ اسوقت بہت بہیڑ بھگیا۔ جینیون کے مندر توڑے پتنگین

मद्यं मांसं च मीनं च मुद्रा मैथुनमेव च । एते पञ्चमकारास्तु मोक्षदायकयोगिनो
प्रवृत्ते भैरवी चक्रे सर्वे वर्णाः इजातयः । निवृत्ते भैरवी चक्रे सर्वे वर्णाः प्रथक् प्रथक्
पीत्वा पीत्वा पुनः पीत्वा यावत् पतितभूतले । पुनरुत्थाय वै पीत्वा पुनर्जन्मनाविद्यते ३
मान् योनिपरित्यज्य विहरेत्सर्वयोनिषु ४ वेदशास्त्रपुराणानि समस्त
गणिकायव । एकैव शांभवी मुद्रा गुप्ता कुलबधू रिया ॥ ५ ॥

ارتہات مدہ - مانس - مین پوری - مندر - کجوری ہری اور روٹی
یونی ماتر و ہار لودرا سب شیوا اور استری سب پارتھی کے سمان مان کر چاہے کوئی
پورش یا استری ہو - چاہے کسی پنج کی استری ہو - چاہے رجو سلا ہو یا - یا جیٹی ہو یا
ماتا ہو - یا بہو ہو - اس منتر کو پڑھ کر سب کے ساتھ ساگم کرے تو اون کے یہاں
کوئی دوش نہیں ہے -
ارتہات جو شلا کے ساتھ ساگم سے پشکر کا اشنان - چانڈالی کے ساتھ ساگم کے گانسی
کی جاترا - چاری کے ساتھ ساگم سے پرگاک کا اشنان و ہوبن کے ساگن سے ستہرا
جاترا - اور کجری کے ساگم سے اجودہما تیرتھ پر آیت ہوتا ہے - مدہ کا نام تیرتھ اور
مانس کا نام سندھی اور مچھلی کا نام جل تو مکا لینے جل توری ہے -

रजस्वला पुष्करं तीर्थं चांडलानुस्वयं काशी, चर्म कारी प्रयागः

स्याद्रज की मथुरा मता । अयोध्या पुक् कसी प्रोक्ता ॥
ایک گہت استہان مین جہان بام مارگیون کے سوائے کسی دوسرے کو نہیں آنے
وینے وہاں استہان اور پورش اکٹھے ہوتے ہیں - ایک استری اور ایک پورش
کو ننگا کر کے پوجتے ہیں اور انکا نام شیوا اور ہارتی رکھتے ہیں شجھات ایک ہاتر مین مدہ
اور تہالی مین مانس اور بڑے آدمی رکھ کر پہلے اونکا آہارج یہ منتر پڑھ کر
"भैरवोऽहम्" "शिवोऽहम्" پی جاتا ہے پیر اسی جھوٹے ہاتر سے سب منس

اور استریان پی جاتی ہیں اور اون مین سے جو استری اور پورش ننگا ہوا تھا۔
 اونکا نام پارٹی اور مہادیور کہکراؤن کے ہاتھ مین ننگی تلوار دیتے مین اور اونکی یونی
 اور لنگ کی پوجا سب کرتے ہیں۔ مہراؤن دونوں کو مہرا پا کر اوس جھوٹے برتن
 سے سب استریان اور پورش الگ الگ پیالے پیتے ہیں اور پیتے پیتے اونسے ہو کر
 چاہے کسی کی بہن یا کنیان یا ماما ہی کیوں نہ ہو۔ جسکی جس کے ساتھ اچھا ہو وہ اس
 ساتھ کو کرم کرتے ہیں کہی بہت نشے مین ہونے سے بوتالات مونا بھی لڑتے ہیں۔ اور
 جسکی وہاں بہن ہو جاتی ہے اوسکو جو شخص چاٹ لیوے وہ سب بام مارگیون مین
 اوتھم گنا جاتا ہے ان کے یہ منتر ہیں۔

یہ منتر ہے۔

हन्ता विबति दीक्षितस्य मन्दिरे सुप्तो । निशायां गणिका वृक्षेषु विराजते कौलवचकृव
 ارہتات جو کمال کے گہر مین جا کر بوتل پر بوتل پیوے اور کجبری کے گہر مین جا کر اوس سے
 کو کرم کرے۔ جو ایسا نر لچ اور کو کرمی بام مارگی ہو۔ وہ اون مین چکروتی راجا کے
 سمان پرتشہا کو برآپت ہوتا ہے۔
 पाशवद्धो भवेज्जीवः पाशभुक्तः सदा शिवः
 ارہتات جو لوگ نر لچا شتر لچا باتون مین بند ہوا ہو وہ جیو ہے اور جو نر لچ ہو کر
 برے کام کرے وہی سدا شیو ہے اور یہ تتر آدی مین لکھا ہے کہ ایک گہر مین چار
 طرف آلے ہوں۔ اور اون مین مذہ کی بوتلا بھر کر دہر دیون اس آلے سے ایک
 بوتل پیکر دوسرے آلے پر جاوے تیسرے کی پی چوتھے پر جاوے۔ پھر جب تک
 لکڑی کی سمان پر نہ ہونی پر نگرے اور جب نشہ اترے پھر پیکر کرے اونکا شتر خیم نہ ہو۔
 بام مارگیون کے تتر گرتہ مین یہ نیم ہے کہ ایک ماما کو چھوڑ کر بہگنی کنیان بہو آدی
 جو سب سے کو کرم کرے وہ بڑا اوتھم گنا جاتا ہے بام مارگیون مین دنل جہا بدیا پر سدہ
 مین اوس مین سے ایک مات راگی بدیا والا کہلاتا ہے کہ ماما کو بھی ساگم کیے بنا چھوٹا
 نہ جاتے اور سدہ کی بہر آنی کیلئے ساگم کے سے منتر بھی چپے مین جب ان کو

بہت مت چلتا تب انہوں نے دھورتا کر کے ویدوں کے نام سے بھی بام مارگ کی
ٹھوڑی ٹھوڑی لیل چلائی۔ منتر۔

”सोत्राग्रं सुरायवेत् । प्रोक्षितं भस्मयेन्मासं वैदिकी हिंसा हिंसा न भवति ॥“

सम्प्रसं भस्मरो दोषो नमद्य न च मैश्वरे ॥ प्रवृत्तिरेषा भगवानो निवृत्तिस्तु महाफला ॥ मनु ०
ان بام مار دھرمی انیائی بام مارگیون نے ایسے ایسے اسلوک ست ساشتر ون میں ملا
سارے دیش کا ستیا ناش کر دیا۔ اور اپنے سارے گرتھ رشی منیوں کے نام سے بنا کر
اشو میڈ اور نرمید آدی جگ کے ارثہ کچھ کچھ کر کے لوگوں کو بہرم جال میں منہسا دیا
اب سب لوگ گو میڈ کے اوٹے ارثہ سمجھتے ہیں ان جہا کو کر میوں نے ان پانچ سکارون
سے گھوڑی اور گو آدی کا بدہ کر کے ہوم کرنا لکھ دیا ہے ان سے پوچھنا چاہئے کہ جو ایسے
ہوم کرتے سے پشو آدی سرگ میں جاتے ہیں تو تم اپنی استری اور پتر اور پتا ماتا آدی
کو ہوم کر کے سرگ میں کیوں نہیں پہنچاتے سچ ہے جو لوگ سوار تہہ سید ہی ہوتے
میں دے اپنا سوار تہہ نگہ سمجھتے ہیں اب مجھوں کو بچارنا چاہئے کہ جب دیش میں ابدیا
سے ایسا پہنچا را اور کو کر م پہنچا جائے تو دید بڑوہ اہنک ست متا نتر کیوں نہ پر چلت ہو جا
جب ان پوپون کا ایسا انا چار لوگوں نے دیکھا تو اوس کے پشچات ایک بودہ یا جین
ست پر چلت ہوا۔ سنتے ہیں کہ گو کہ پور کے راجا سے پوپون نے جگ کرایا اوس کا سا گم
گھوڑے سے کرائے پر اوسکی پر یہ رانی مر گئی وہ بیراگ مان ہو کر اپنے بیٹے کو راجدے
آپ سدا ہو ہو گیا اور پوپون کے پول لگانے لگا اوس نے یہ اسلوک لکھ کر
دید کی سند اکری اور بودہ ست چار باک کھڑا کیا۔

पशुश्चेन्निहतः स्वर्गं ज्योतिषो मे गमिष्यति ।

स्वपिताय जमानेन तत कथं न हिंस्यते ॥ १ ॥

मृताः कस्मिं ह जलनाश्रायं चेत्तु नि कारणात् ॥

गच्छतामिह जन्तूनां व्यर्थ पाथेय कल्पनः ॥२॥

جمن مت کا حال ہم اس جگہ نہیں کہتے ہیں کیونکہ اس پتنگ میں کیوں و بدبرودہ پورا
مت والوں کا حال لکھا جانا بتلایا گیا ہے بودہ چین چار باک آدمی کے مت کا حال ہم
اسی پتنگ کے دوسرے انگ میں برن کرین گے جس سے سجن لوگ جان لین گے کہ
واستو میں جینیون کا منشا مہا بھارت کے پشچات ابدیا اندھکار کے سے پر چلت ہوا ہے
جیکے کارن سنہسرون منشا گہور اندھکار میں پہنکر ناشکتا کو پر آپت ہو گئے اور سرب جگت
اوتپادک پر ماتمان کا ماننا سب نے چھوڑ دیا اور اس مہا بہنیکر وید آدمی ست شاشترون
کے نندک مت نے کیسے کیسے اہرمان اور جھوٹے مت کا حال برن کرتے ہیں جو قبول کر
سکر آچاریہ کے سے میں پر چلت ہوا ہے -

ضمن دوم پیدانت مت کے بیان میں

ہام مارگ مت کے پشچات جب جینیون کا مت بہت زور پکڑ گیا - اور سارا دیں ناشکتا
کو پر آپت ہو گیا اور ایشور کی مانتا ہٹ گئی اور انہوں نے پٹھن پاٹھن جگو پوت برہم
اسچرج گرہت بان پرست سہت کے نبیون کو بھی جو وید آدمی ست شاشترون کے
انکول رشی منی اور راجا پر جا آدمی سب لوگ کرتے تھے توڑ دیا اور سب بدیا پستکون
کو جلا دیا - تو عرصہ میں سو برس کا ہوا - کہ ایک پورش بال برہم چاری جتی اندریہ سنیا
وید آدمی ست شاشترون کا بودھک شکر آچاریہ نامی پر گہٹ ہوا - جب اوس نے
دیکھا کہ سارے آریہ ورثہ ناستک مت پہن گیا ہے تو اون کا زور کس قدر گہٹایا -
پرنتو سوامی شکر آچاریہ کے چپل کپٹ سے مارے جانے کے کارن ویدک مت
کی اونتی تو روک گئی اور نوین مت بہت پر چلت ہو گیا - اور وید آدمی ست
منشا شترون کا پٹھن پاٹھن جس سے ہرالی مانرا تک اور شاریک اونتی حاصل

کر کے پر ماتما کے گیان کو پر آپت ہوتا ہے اور پر لوک میں یہ نکتہ پا کر برہم آئند کو
 بھوگتا ہے سب نشٹ بہر نشٹ ہو گیا تب اونہوں نے دیس او پکار کیلئے کمر باندھ
 اور راجون سے امداد لے جینوں سے شاشتر ارتھہ کران کو پر آجے کیا۔ بید آنتی بھی
 اسی سے۔ منہ سے جیو اور برہم کی ایکہیا کا اوپدیش کر کے اپنے چیلون سے کو کرم کرتے
 ہیں۔ سووے بھی کچھ بام مار گیون سے کم نہیں کیونکہ بہت سی استری پور شون کو
 اوپدیش کرتے ہیں کہ جیو اور برہم ایک ہی ہیں بہر آنتی سے منش اپنے تہن جیو سمجھتا
 ہے پر نتو جب او سکو گیان ہوتا ہے تب وہ اپنے سر وپ کو پچھان برہم روپ ہو جاتا
 ہے اس نے جینوں کے کہنڈن کیلئے برہم منت جگت مہتیا اور جیو برہم کی ایکنا شاش
 شنکر آجارج نے کہن کی ہوگی اوسکے ششش اوسکا اوپدیش کرنے لگے دکھن میں شیر
 مگر نی اور پورب میں بھو گور دین اور اتر میں جوسی اور ودار کا میں سار و امٹھ باندھ
 شنکر آجارج کے ششش نہت بن اور سری مان بن آئند کرنے لگے کیونکہ شنکر آجارج
 پیچھے اون کے شششون کی بڑی پر تشٹھا ہونے لگی اب اس میں بچارنا چاہئے کہ جیو
 برہم کی ایکنا میں یدی شنکر آجارج کا شچہ مت تھا تو وہ مت اچھا نہیں تھا اور
 جو جینوں کے مت کے کہنڈن کیلئے اس مت کا اوپکار کیا ہوگا تو کچھ برائی نہیں تھو
 اب یہاں نوین ویدانتیوں کا مت دیکھلایا جاتا ہے سوال۔ جگت سو پن دت
 رجو میں سرپ سیت میں چاندی استہل جل گند ہرب مگر اندر جال دت جھوٹا ہے
 ایک برہم ہی سچا ہے جو اب جھوٹا تم کہو کہتے ہو۔ نوین۔ جو بستو ہنودے اور
 پر نہت ہوے۔ سدھانتی۔ جو بستو ہے ہی نہیں وہ کیسے پر نہت ہو سکتی ہے۔ نوین
 پدارتھہ کچھ اور ہو اوسمیں ان بستو ویکار روپن کرنا

“बलुन्यवस्त्वा रोपणमध्यासः” “अध्यापय वादाभ्यां निश्चपचप्रप च्यते”

جو تا ہے ان دونوں سے ہر پنج بہت برہم میں ہر پنج روپ جگت بستا کرتے ہیں۔

سدا ہانتی۔ تم رجو کو بستو اور سرب کو بستوان کر اس بہرم جال میں پڑے ہو۔
 کیا سرب بستو نہیں ہے جو کہو سرب رجو میں نہیں تو ویسا میں ہے اور اوسکا
 ہنر یہ میں ہے تو پھر وہ سرب آ بستو نہیں رہا۔ ویسے ہی سیپ میں چاندی آدی
 سمجھ لینا اور سوہن میں بھی جنکا بہان ہوتا ہے وہ دیشا نتر میں ہیں اور ان کے
 سنکار آتماں میں بھی ہیں وہ بھی ارپن کے سمان ہیں۔ نوین۔ جو کہی دیکھا نہ سنا
 جیسا کہ اپنا سر کٹتا ہے اور آپ روتے ہیں۔ جل کی دھارا اوپر چلی جاتی ہے۔ جو کہو
 نہ ہوا دیکھا جاتا ہے وہ ست کیونکر ہو سکے۔ سدا ہانتی۔ یہ بھی در شٹاٹ ٹہیکٹ نہیں
 ہے بنا دیکھے سننے سنکار نہیں ہوتا۔ سنکار کے بنا سمرتی اور سمرتی کے بنا شکشات
 آؤ نہ ہو نہیں ہوتا جب کسی سے سنا یا دیکھا کہ فلائے کا سر کٹا اور اس کے باپ یا بہائی
 کو لڑائی میں روتے دیکھا اور فوارہ کا جل اوپر کو چڑھتے دیکھا یا سنا اوسکا سنکار
 اوسکی آتماں میں ہوتا ہے جب یہ جاگرت کے پدارتھ سے الگ ہو کے دیکھتا ہے
 تب اپنی آتما میں او نہیں پدارتھوں کو جن کو دیکھا یا سنا ہوتا ہے دیکھتا ہے جب
 اپنے ہی میں دیکھتا ہے تب جانو اپنا سر کٹا اور آپ روتا اور اوپر جاتی جل کی دھارا
 کو دیکھتا ہے یہ بھی بستو نہیں آ بستو کے ارپن کے سدش نہیں۔ کنتو جیسے نقشہ
 والے پورب درشتی یا سمرتی کئے ہوئے کو آتماں میں سے نکال کر کاغذ پر لکھ دیتے
 ہیں۔ ہاں بہید اتنا ہے کہ کہی کہی سوہن میں سمرن یوکت برتنت جیسا کہ اپنے
 ادھیایک کو دیکھتا ہے اور کہو بہت کال دیکھنے اور سننے میں اتمیت گیان اور اوسکو
 شکشات کا کرتا ہے تب سمرن نہیں رہتا کہ جو اس سے دیکھا تھا یا سنا گیا تھا۔

لکھنوی

نور محمد

اوسکو دیکھتا اور سناتا کرتا ہوں جیسا جاگرت میں سمرن کرتا ہے ویسا سوہن میں
 نہیں ہوتا۔ اسلئے تمہارا بہیاس اور ارپن کا پکش جھوٹا ہے اور جو آپ لوگ سیرت
 با دارتھات رجو میں سرب آدی کے یہاں ہونے کا در شٹاٹ برہم میں جگت کے

بہان ہونے میں دیتے ہیں وہ بھی ٹھیک نہیں ہے نوین۔ آدھشتہاں کے
بنا آدھشتہاں نہیں ہوتا۔ جیسے رجونہ ہو تو سرپ کا بھی بہان نہیں ہو سکتا۔

جیسے رجونہ سرپ تین کال نہیں ہے پر نتواند ہکار اور کچہ پر کاش کے میل میں
اکشمت رجونہ کو دیکھنے سے سرپ کا بہرہ ہو کر بھ سے کا پٹنا ہے جب اسکو ویپ آدی
سے دیکھ لیتا ہے اس سے بہرہ اور بھ نورت ہو جاتا ہے ویسے ہی برہم میں جو جگت
کی مہتیا پرتتی ہوئی ہے وہ برہم کے شکشات کار ہونے سے اسکی نورنی اور برہم
کی پرتیتی ہو جاتی ہے جیسے کہ سرپ کی نورنی اور رجونہ کی ہرورنی ہوتی ہے۔

سد ہانتی برہم میں جگت کا بہان کسکو ہوا۔ نوین۔ جیو کو۔ سد ہانتی جیو کہان سے
ہوا۔ اور کہان رہتا ہے۔ نوین۔ اگیان انادی اور برہم میں رہتا ہے۔ سد ہانتی
برہم میں برہم کا اگیان ہوا۔ یا کسی انیہ کا اور وہ گیان کسکو ہوا۔ نوین۔ چداہیا
کو سد ہانتی۔ چداہیاس کا سرپ کیا ہے۔ نوین۔ برہم کو برہم کا اگیان۔

ارتہات اپنے سرپ کو آپ ہی بہول جاتا ہے۔ سد ہانتی۔ اس کے بہولنے
میں نست کیا ہے۔ نوین۔ اودیا۔ سد ہانتی۔ اودیا سرپ نبیا پاک سروگیہ کا گن
ہے یا اہگیہ کا۔ نوین۔ اہگیہ کا۔ سد ہانتی۔ تو تمہاری مت میں بنا ایک انت
سروگیہ جیتن کے دوسرا کوئی چین ہے یا نہیں اور اہگیہ کہان سے آیا ہاں جو اہگیہ
جیتن برہم سے بہن مانو تو ٹھیک ہے جب ایک ٹھکانہ برہم کو اپنے سرپ کا اگیان
ہو تو سرد تر اگیان پہلجائے جیسے شریر میں پھوڑے کی پیڑا سب شریر کے اومیون کو
لٹکا کر دیتی ہے اسی پر کار برہم بھی ایک دیں میں اگیانی اور کلش یوکت ہو تو ست
برہم بھی اگیانی اور پیڑا کے انو بہو یوکت ہو جائے۔ نوین۔ یہ سب اودیا ہی کا دہرہ
برہم کا نہیں۔ سد ہانتی۔ اودیا ہی جڑ ہے یا جیتن اور ست ہے یا است۔ نوین۔
اگر نچستی ہے جسکو جڑ یا جیتن ست یا است نہیں کہہ سکتے۔ سد ہانتی۔ یہ تمہارا کہنا

بیرتہ ہے کہتے ہو ابدیا ہے جسکو بڑچیتن ست است نہیں کہہ سکتے یہ ایسی بات ہے کہ جیسے سوئے مین پیتل ملا ہوا ہو او سکھ صراف کے پاس پریشکا کرادین کہ یہ سونا ہے یا پیتل اور وہ یہ کہے نہ سونا نہ پیتل۔ نوین۔ جیسے گہنا کا شمشا کا ش اور چھٹا کا ش او پادہی ار تہات گہرا گہرا اور سیگہہ کے ہونے سے بہن بہن پر تیت ہوتے مین واسٹو مین جھیدا کا ش ہی مین ایسے ہی مایا او دیا سمٹ سمٹ اور انتہ کر نون کے او پادہیوں سے برہم اگیانیون کو پر تہک پر تہک پر تینت ہوتے مین واسٹو مین ایک ہی ہے دیکھو اگر مہرمان مین کیا کہا ہے اسلوک۔

अग्निर्यथै को भुवन प्रविष्टो रूपं रूपं प्रतिरूपो बभूव।

एकस्तथा सर्वभूतान्तरात्मा रूपं रूपं प्रतिरूपो वाहेत्य॥ सु॥ ३०

جیسے اگنی لمبے جوڑے گول چھوٹے بڑے سب آکرتی والے پدارتھوں مین بیاپک ہو کر تما کار دیکھتا اور اون سے پر تہک ہے دیسے ہی سرب بیاپک پر مانتا انتہ کر نون مین بیاپک ہو کے انتہ کر ن آکار ہو رہا ہے پر منتواون سے الگ ہے۔ سدہا نعی۔ یہ بھی تمہارا گہنا بیرتہ ہے کیونکہ جیسے گہٹا مٹہ سیگہہ اور آکا ش بہن ماننے ہو دیسے ہی کارن کار ج روپ جگت اور جیو برہم سے اور برہم ان سے بہن مان نوین۔ جیسے اگنی سب مین پر ویشٹ ہو کر دیکھنی مین تدا کار دیکھتا ہے اسی پر کار۔ پر مانتا جیو مین بیاپک ہو کر اکار والا اگیانیون کو دیکھتا ہے واسٹو مین برہم پڑے جیو ہے سہنسر جل کے کوٹڈے دھرے ہون اونہن سورج کے سہنسر پرت ہمب دیکھتے ہین اور سیتوتا سورج ایک کوٹڈے کے نشٹ ہونے سے جل کے چلنے یا پھیلنے سے سورج نہ نشٹ ہوتا نہ چلتا نہ پھیلتا ہے اسی پر کار انتہ کر نون سے برہم کا ابھار جسکو چدا بہاس کہتے ہین پڑا ہے جب تک انتہ کر ن ہے تب ہی تک جیو ہے جب انتہ کر ن گیان سے نشٹ ہوتا ہے تب جیو برہم سروپ ہے اس چدا بہاس کو انجو

برہم سروپ کا اگیان کرتا بہو گتا سبکی دو کھی پاپی پن اتما جنم مرن اپنے مین اردت
 کرتا ہے تب تک سنسار کے بند بہون سے نہیں چھوٹتا۔ سدھانتی۔ یہ درشناٹ
 چمہا لایہ رہتہ ہے چونکہ سورج آکار دالا اور جل کو نڈہ بھی ساکار دالے ہیں۔ مگر سورج
 جل کو نڈہ سے بہن اور سورج سے جل کو نڈہ بہن ہیں۔ اسلئے تب بھی برت بہم پڑتا
 ہے یدی نرا کار ہوتے تو او نکا برت بہم کہی نہ ہوتا۔ اور جیسے پڑ پشور نرا کار سرو تر آکار
 وت بیا پاک ہونے سے برہم سے کوئی پدارتہہ یا پدارتہون سے برہم برتہک نہیں ہو
 اور بیا پیک بیا پاک سمبندہ سے ایک بھی نہیں ہو سکتا۔
 अचयव्यतिरेकभाव
 ارتہات ان اوپ ترسی بہاؤ دیکھنے سے بیا پیک بیا پاک ملے ہوئے اور سد اپر تہک
 رہتے ہیں جو ایک ہو تو اپنے مین بیا پیک بیا پاک بہاؤ سمبند کہی نہیں گہٹ سکتا۔ سو
 ترہ وارنیک کے انتر جامی برہمن مین صاف لکھا ہے
 रहदारणयकवेअन्तयोमीत्र
 اور برہم کا ابھاس بھی نہیں پڑہ سکتا کیونکہ بنا آکار کے ابھاس
 کا ہونا غیر ممکن ہے جو انتہہ کرن او پاوی سے برہم کو جو مانتے ہو۔ تو تمہاری بات جھوٹی
 ہے انتہہ کرن چلائے مان کنہنڈ کنہنڈ اور اجل اکہنڈ ۳۴ - ۱۲ - یدی تم برہم اور
 جیو کو برتہک پر تہک نہ مانو گے تو اسکا او تر دیکھئے کہ جہان جہان انتہہ کرن جاویگا
 وہان وہان کے برہم کو اگیانی اور جس جس دیس کو چھوڑیگا وہان وہان کے برہم کو گیا
 کر دیوے گا۔ یا نہیں جیسے چھاتا اکاش کے سچ مین جہان جہان جاتا ہے وہان وہان
 پر کاش کو آبرن بوکت اور جہان سے اوٹھتا ہے وہان وہان کے پر کاش کو آبرن رت
 کر دیتا ہے ویسے ہی انتہہ کرن برہم کو پل پل مین گیا فی اگیانی بدہ اور کت کرتا جائے گا
 اکہنڈ برہم کے ایک دیس مین آبرن پر بھاؤ سرب دیس ہونے سے ست برہم اگیانی ہو جاوے گا
 کیونکہ وہ چیتن ہے اور تہتر امین جس انتہہ کرن اسٹہہ برہم نے جو بستو دیکھی اوسکا سمرن اوسی
 انتہہ کرن اسٹہہ سے کانتی مین نہیں ہو سکتا اور کے دیکھنے کا سمرن اور کو نہیں ہوتا

جس جہاں بہا س نے ستہرا میں دیکھا وہ جہاں بہا س کا نشی میں نہیں رہتا۔ جو برہم ہی
 جو ہے کنتو پر تہک نہیں توجہ کو سر و گہ ہونا چاہئے یدی برہم کا پرت بہب پر تہک
 ہے تو پورب درشتی شروت گیان کسکو نہیں ہو سکیگا۔ جو کہو کہ برہم ایک ہے اس لئے
 شمرن ہوتا ہے تو ایک ہنکا نہ دو کہہ یا گیان ہونے سے ست برہم کو گیان یا دو کہہ ہو
 جانا چاہئے اور ایسے ایسے درشتانتون سے نت سدہ بدھ اکت النہا و برہم کو چنے آئند
 گیانی اور بدھ آدی دوش یوکت کر دیا ہے اور اکھنڈ کو کہنڈ کہنڈ کر دیا ہے۔ نوین۔ نرا کا
 کا بھی ابہاش ہوتا ہے جیسا درپن یا جل آدی میں آکاش کا ابہاش پڑتا ہے وہ نیلا یا
 اور کسی پر کار کا گہیر گہیرا دیکھتا ہے ویسا برہم کا بھی سب انتش کرنون میں ابہاش پڑ
 ہے۔ سدہ ہانتی۔ جب آکاش میں روپ ہی نہیں ہے تو اسکو آنکھ سے کوئی بھی نہیں
 دیکھ سکتا جو پدارتہ دیکھتا ہی نہیں وہ درپن اور جل آدی میں کیسے دیکھے گا۔ گہیرا یا چھدا
 سا کا رہتو دیکھتا ہے ترا کار نہیں۔ نوین۔ تو پھر یہ اوپر نیلا سا دیکھتا ہے وہی اور شہرہ
 والے ہین بھان ہوتا ہے وہ کیا پدارتہ ہے۔ سدہ ہانتی۔ وہ ہر تہوی سے اور کر جل تہوی
 اور اگنی کے تر سر نیون میں جہاں ہی برکھا ہوتی ہے وہاں جل نہو تو برکھا کہاں سے ہو۔
 اس لئے دور دور تہو کے سمان دیکھتا ہے وہ جل کا چکر ہے جیسے کو ہر دو سے گہٹا کار دیکھتا ہے
 اور نکٹ سے چھدا اور ویرہ کے سمان نہیں دیکھتا۔ ویسا ہی آکاش میں جل دیکھتا ہے
 کیا ہمارے رجو سرپ اور سوین آدی کے درشتانت متہیا ہین۔ سدہ ہانتی۔ نہیں
 تمہاری سمجھ متہیا ہے سوچنے پہلے لکھ دیا۔ پہلایہ تو کہو کہ برہم گیان کسکو ہوتا ہے
 نوین۔ برہم کو۔ سدہ ہانتی۔ برہم الگ ہے یا سر و گہ۔ نوین۔ نہ سر و گہ نہ الگ ہے کیونکہ
 سر و گہ تبا و الگ تبا او پاد ہی سہت الگ ہے ہوا تو تنے سر و گہ اور الگ ہے کا گہید کیونکہ کیا تھا
 جو کہو کہ او پاد ہی کلپت ارتہات متہیا ہے تو کلپن کرنے والا کون ہے۔ نوین۔ جو برہم
 ہے یا اور۔ سدہ ہانتی۔ اور ہے کیونکہ وہ برہم سر و پ ہے اور جس نے متہیا کلپنا کی

وہ برہم ہی نہیں ہو سکتا۔ جسکی کلینا مہیا ہے وہ سچا کب ہو سکتا ہے۔ توین۔ ہم
 ست اور است کو جھوٹ مانتے ہیں اور باقی سے بولنا بھی سہیا ہے۔ سید ہانتی۔
 جب تم جھوٹ کہتے ہو اور ماننے والے ہو تو جھوٹ کیوں نہیں۔ توین۔ رہو جھوٹ
 اور سچ ہمارے ہی من کلپت اور ہم دونوں کے شاکشی آدمستان ہیں۔ سید ہانتی۔ جب
 تم ست اور جھوٹ کے ادھار ہوے تو سا ہو کار اور چور کی سدرش مہین ہوے اس سے
 تم پر ہانک ہی نہیں رہے کیونکہ پر ہانک وہ ہوتا ہے جو سر پر است ماننے ست بولے
 ست کرے جھوٹ نہ بولے نہ مانے نہ کرے جب تم اپنی بات کو آپ ہی جھوٹ کرتے ہو
 تو تم اپنے آپ ہی مہیا بادی ہو۔ توین۔ انادی مایا جو کہ برہم کے آشرہ اور برہم ہی
 کا ابرن کرتی ہے اسکو مانتے ہو یا نہیں۔ سید ہانتی۔ نہیں مانتے کیونکہ تم مایا کا ارہم
 ایسا کرتے ہو۔ کہ جو بستونہو اور بھاشے ہے تو اس بات کو مانے گا جس کے ہر دیہ کی آنکھ
 پھوٹ گئی ہو کیونکہ جو بستونہیں اسکا بھاش مان ہونا سر پر اغیر ممکن ہے بندہ ہیا کے
 پوتر کا پرت کہو نہیں ہو سکتا۔ توین۔ کیا تم بشیشٹ اور سنکر آچارج آدی اور نشجل
 داس جو تم سے ادھک پنڈت ہوئے ادن کے لکھے ہوئے کو بھی کہنڈن کرتے ہو۔ وہ
 تو تھے ادھک پنڈت تھے۔ سید ہانتی۔ تم بدیا داکن ہو یا ابدا داکن۔ توین۔ ہم بھی
 کچھ بدیا داکن ہیں۔ سید ہانتی۔ اچھا بشیشٹ سنکر آچارج اور نشجل داس کا پکش
 ہمارے سامنے استہا بن کر دے ہم کہنڈن کرتے ہیں جس کا پکش سیدہ ہو دی بڑا آہ
 سنکر آچارج آدی نے توجینیون کے کہنڈن کرنے ہی کے لئے اور اپنا پکش سیدہ کرتے
 کئے اپنے گیان سے برودہ یہ مت سیدہ کیا تھا۔ اور دراصل اون کا مت ایسا
 نہیں تھا۔ نشجل داس نے برتی پر ہیا کر مین جیو اور برہم کی ایکٹا کے لئے انومان
 لکھا ہے کہ چتین ہونے سے جیو اور برہم ایک ہیں یہ بے سمجھی کی بات ہے کیونکہ
 سادہ برہم ماتر سے ایک دوسرے کے ساتھ ایکٹا نہیں ہوتی جیسے کوئی کہے کہ

رہت سو تم آپ اپنا اور ست کا آدی پتی رُوب برہم سرورپ سے مکتی نہیں
استہر رہتا ہے۔

۵ بیاس جیوا نہیں پورب یوکت ادب بیاس آدی ایشرج پر آ پتی رُوب
ہتوں سے برہم سرورپ ہونے میں ابرودہ مانتے ہیں۔ ان سترون کا اثر
اس پر کار نہیں ہے جتنا رہتا رہتا یہ ہے جب تک جیوا اپنے سوکالے سدہ
سرورپ کو پر اپت سب متوں سے رہت ہو کر پتر نہیں ہوتا تب تک ہوگا
سے ایشرج کو پر اپت ہو کر اپنا انتہر جامی برہم کو پر اپت ہو سکے آئندہ میں
استہر نہیں ہو سکتا۔

۱ اسی پر کار جب پاپ آدی رہت ایشرج یوکت جوگی ہوتا ہے تب ہی برہم
بکے ساتھ مکتی کے آئندہ کو بھوگ سکتا ہے ایسا جینی آچار ج کا مت ہے۔
۲ جب او ویا آدی دو شون سے چھوٹ سدہ جیتن مائر سرورپ سے جیوا
ہوتا ہے جب برہم کے ساتھ ایشرج اور شدہ بگیان کو جیتے جیوا مکت ہوتا
تب اپنے نزل پورب سرورپ کو پر اپت ہو کر آئندہ ہوتا ہے ایسا بیاس
منی کا مت ہے۔

۴ جب جوگی کا سب سنگھپ ہوتا ہے تب سو تم پریشور کو پر اپت ہو کر مکتی
سنگھ کو پاتا ہے سوا دن میں سو تنز رہتا ہے سب مکتی جیوا ایک سے رہتے ہیں

नेतरो नुपपन्ने ॥ १ ॥ भेदव्यपदेशाच्च ॥ २ ॥

विशेषणभेदव्यपदेशाभ्यां नेतरौ ॥ ३ ॥

अस्मिन्स्यच नद्वोगं शास्ति ॥ ४ ॥

अन्तस्तद्धर्मोपदेशात् ॥ ५ ॥

भेदव्यपदेशाच्चान्दः ॥ ६ ॥

गुहा प्रविष्टा यान् मानो हित दर्शनात् ॥ ७ ॥

अनुपपत्तेस्तु न शारीदः ॥८॥

अन्तर्याम्याधिदेव्यादिषु तद्धर्मव्यपदेशात्॥६॥ शारंगस्यो-

यउपिहि भेदेनैनमवीयते॥१०॥ न्यान मुनि छन पेदान्तसूत्राणि ॥

۱۔ برہم سے اوترجیو سرشٹی کرتا نہیں ہے کیونکہ اس الپ الپ سامرتہہ واکے جیو مین سرشٹی کرتا نہیں کہہ سکتا اس سے جیو برہم نہیں۔

۲۔ یادِ پُشت کا بچن ہے جیو اور برہم نہیں مین کیونکہ ان دونوں کا بہید
پر تپا دن کیا ہے -

جو ایسا نہوتا تو اس ارتھات آند سروپ برہم کو پر آپت ہو کر جیو آند سروپ
ہوتا ہے یہ پر آپتی بٹے برہم اور پر آپت ہونے والے جیو کا سروپ نہین گہٹ
سکتا اس لئے جیو اور برہم ایک نہین ۔۔۔ دیوہی مूर्त्तिः पुण्यः सावाहवा -

۲
 دہیچہ شدہ مورقی تہ رحمت سب میں پورن
 ۳
 ۴
 ۵
 ۶
 ۷
 ۸
 ۹
 ۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

باہر بہتر تر نثر یا ایک اچھے جنم مرثیہ شاعرانہ آدی رہت سوانس پر سو
 آئیں شاعرانہ کے منہ سے رہت پر کاش سرود اپنا دی پر مانتا کے نشین
 اور اکثر ناخن رہت پر کیرتی سے پرے ارتہات سو کشم جیو اوس سے بھی پر مشور
 پرے ارتہات برہم سو کشم ہے پر کیرتی اور جیو دن سے برہم کا بہید پر تپا دن رو
 ہتھون سے پر کیرتی اور جیو دن سے پر مشور الگ ہے یہ نشین سرے سو تر کا ہے
 اسی سرب یا پاب برہم میں جیو کا جوگ یا برہم میں جیو کا جوگ پر تپا دن کرنے
 جیو اور برہم بہن مرثیہ کیونکہ جوگ بہن پدارتھوں کا ہوا کرتا ہے ۔

۴۴۱

سے بیانیہ جیو بیا پاک برہم سے الگ ہے کیونکہ بیا پیچہ اور بیا پاک سمبند بھی شمار ہوتا ہے۔

جیسے پڑا تان جیو سے بہن سروپ ہے ویسے اندریہ انتہ کر پڑتھوی آدی بہتو
دشا پور مورج آدی دیہ گون کے مہوگ سے دیوتا باجہ بدیا راتون سے بھی
پرا تان الگ ہے۔

اتیادی اوپ نشدون کے جنون سے جیو اور پرا تان بہن میں ایسا ہی بہت
سہکا تان اوپ نشدون میں لکھ دیا ہے۔ ”शरीर भव शरीर“
غیر داری جیو برہم نہیں ہے کیونکہ برہم کے گن کرم کے سہاؤ جیو میں نہیں

अधिदैव

سب دیہہ من آدی اندری آدی پدارتھوں۔

अध्यात्मा

پڑجیوی آدی بہت۔ ”अधिभूत“ سب جیوؤن میں پرا تان اشتر

جاسی روپ سے استہر ہے کیونکہ اوسی پرا تان کے بیا پاک بت آدی دھرم
سرو تر اوپ نشدون بیا کہیات ہیں۔

شرو داری جیو برہم نہیں ہے کیونکہ برہم سے جیو کا بہید سروپ سے سدہ ہے
دی شاریرک سوزو نے ہی سروپ سے برہم اور جیو کا بہید سدہ ہے ویسے ہی وید
اوپ کرم اور اوپ سنگھار تہات آرنہ اور پرے ہی برہم ہی میں کر لے ہیں جب ہی
استو نہیں ملنے تو اتھتی اور پڑجیوی برہم کے دھرم ہو جاتین اور اتھتی بناسی برہم کا پڑا
تہا نشدون میں کیا ہے کیونکہ برکار ایز نامی سدہ سمان مہرہ آنت بشیش

سہ برہم میں بکار اوپتی اور اگیان آدی کا ہونا کسی پرکار نہیں ہو سکتا۔ پرے
ہو سکتا ہے برہم کارن آتھک جڑ اور جیو برابر بنے رہتے ہیں اور بہت سی باتیں
ہو سکتی ہیں اور یہاں سے برودہ ویدانتیوں کے میں اسکے پیچھے کچھ جینو دن

اور شکر آچارچ انویالی لوگوں کے اوپر پیش کے سنگ رآرہ ورت میں پہلے تھے آپس میں
کہنڈن سنڈن بھی چلتا تھا شکر آچارچ کے تین سو برس پیچھے راجا بکرماجیت ہوا۔
جس کے سے میں شیو ست نے زور کھڑا اگرچہ یہ ست شکر آچارچ سے اور بام مارگیون
کے پیچھے جاری ہوا تھا اور شیوون کی بہت سی ساکھا میں اور لوگوں نے شکر آچارچ
کو شیو کا اوتار ٹھہرایا اور ان کے انویالی سنیا سی بھی شیو ست میں ہر ورت ہو گئے
اور بام مارگیون کو بھی ملے رہے اور بام مارگی دیوی جو شیو جی کی پتی ہے اس کے
اوپا سک اور شیو مہادیو کے اوپا سک ہوئے دونوں رودراکش دھارن کرتے ہیں

ضمن شیویم شیو ست کے انویالے

جس کے کپال میں ہلیم اور کہنڈ میں رودراکش نہیں اسکو دھر کا ہے جو ایک شوا اٹھ رودر
راکش دھارن کرتا ہے وہ شاکشات مہادیو کی سدرش ہے اور ان بام مارگیون اور
شیوون نے سستی کر کے بہنگ لنگ کا استہا پن کیا اور اسکی پوجا کرنے لگے سوار تھی
دھٹ کامون کو بھی سر شٹ مان دوش نہیں دیتے جب راجا بہوج کے پیچھے جینی
لوگ اپنے مندرون میں مورتی استہا پن کر کے اور درشن پر سن کو آنے جانے لگے تب
توان پوپون کے چلے بھی جین مندرون میں جانے آئے لگے تب پوپون نے اشلوک بنایا

नवदेवावनोभाषाप्राणैः कए गतैरपि ।

हलिनातड्यमानोऽपिना च्छज्जनमोदर ॥१॥

چاہے کتنا ہی ہو کہہ پراہت ہو۔ جان بھی نکلتی ہو۔ لیکش بہا شا کہہ سے نہ بولے اور
ست ہاتھی کے سامنے مرجانا اچھا ہے ہر نتو جین مندرون جاکر جان نہ بھاوے اسطرح
ان پوپون نے راجا بہوج کے سے میں شب پوران بشنو پوران مارکنڈہ پومان آوسی
وید بروہہ بیاس جیو کے نام سے رچکر کہہ لیا تھا راجا بہوج نے سنگراون پنڈتوں کو

ہا کہہ گھوڑا دے اور اون سے کہا کہ جو کوئی اگر تہہ بنا دے اپنے نام سے بنا دے رشی
 مینوں کے نام سے نہ بنا دے یہ بات را جا بہوج کے نبائے سمبوتی نامک اتیہاں
 مین گہی ہے کہ جو گواہیر کے بہن نام گامہ کے توڑی برہمنوں کے گہرین مین جسکو
 گہنوں کے راو صاحب اور اون کے گناشتہ رام دیال جو بہ جوئے اپنی آنکھ سے
 دیکھی ہے مین صافی لکھا ہو کہ تہا بہارت واصل نیاس جیسے چارہ چارہ سلوک اور ان کے جیلوں نے
 پانچہڑا جیسے سوکن میں ہزار سلوک کا بنا ہوا تہا نیشک برماجیت کے سے مین میں ہزار سلوک کو نکا
 اور را جا بہوج کے تہا کے سے مین پچیس ہزار سلوک کو نکا اور را جا بہوج کے آدی مین تیس
 سلوک کو نکا بن گیا اب اتنا بڑا ہے کہ ایک اونٹ کے بوجھ سے زیادہ ہے را جا بہوج نے بیجا
 کیا کہ رشی مینوں کے نام سے اگر لوگ ہوان اسطرح بنا دیں گے تو ایا دت کے لوگ ہم جال میں گر دیکر ہر مین
 ہو کر ہر شٹ ہو جاویں گے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ را جا بہوج کو دیکھ کر کچھ سنسکا رہا ہے مین گہوئے کی کل اور کچھ
 کی کل کا ایجاد ہوا تھا جو آجکل اگر زیر زمین بنا سکتے ہو ہون کے چیلے بن گئے اور اون
 مین ملنے لگے تب ہر ہون نے یہاں دے کیا کہ جنہوں کے سورقی اوتار اور کہتا کے ہوسک
 بنائے آہوں نے ۲۴ ہر ہنکرون کے نقل کر کے ۲۴ اوتار بنائے اور ۱۸ ہوان
 جینوں جیسے رچکر کڑے کے را جا بہوج کے دیکھ سو برس پیچھے بیشوسٹ کا آرنہ ہوا
 ایک سہڑ کوپ نام کنجیرن مین اوتہن ہوا تھا تہوڑا سا اس سے چلا اوس کے پیچھے
 سنی بانی سنی کی کل مین اوتہن ہوئی اور تیسرا یاؤ نا چاچ لون کل مین اوتہن ہوا چاچ
 ہوا اوس سے پیچھے برہمن کل مین چوتھا را نا بہوج ہوا اوس نے اپنا ست پہلایا۔
 غیوون نے شب پھڑان خاکتیوں نے دیوی ہاگوت آدی دیشوئے بشنو ہوان
 بنائے اور اون کے بنائے والیکا نام بیاس رشی آدی پورا دھٹ نہا کیا۔ دیوی
 ہاگوت مین سری نامی استری سری پوکے سوامنی نے سب جگت کو نبایا ہے
 جب اوس دیوی کی اچھا ہوئی اوس نے ہاتھ گہسا برہا اوتہن ہوا۔ اوس سے براہ

یہ سنی کہتے ہیں

کرنا چاہا۔ اوس نے نہ مانا اوسکو جلا دیا۔ پھر ہاتھ گھسکر بٹھو بنایا اوسکو بھی براہ نکر
 کے کارن بشم کر دیا پھر دوسرے لڑکے ہمارے کو اوتھیں کیا اوس نے کہا کہ اپنے شہر
 تین استری اوتھیں کر کے اور ان میرے دونوں بھائی چلے ہوں کو زندہ کر کے اور
 کے ساتھ ہمارا بواہ کرادے یعنی ان تینوں کی جائے والدہ سے بواہ کرنے کے سہوں سلام
 بواہ کیا۔ دہر کار ہے ایسی بھوک ہاتھوں پر اونکو لجانے آئی کہ بہن سے بواہ کر لیا۔ پھر
 اندر آدی کو اوتھیں کیا اور برہا بشنور دورا اور اندر پالکی کے اوٹھالنے والے کہا رہنا
 اون سے پوچھنا چاہئے کہ دیوی کا بنانے والا اور اوس کامات پتا کون تھا اور جو سٹو
 سنجوگ نیوگ میں آوے وہ انا دی کب ہو سکتی ہے جیسے دیوی بہا گوت میں دیویوں
 کی استوتی اور برہا بشن ہمارے دیوی کی بڑائی ایسی ہے شب پوران اور بشن پوران میں
 دیوی کی بڑائی اور شب اور ہمارے دیوی کی استوتی لکھی ہے ساری مہیا کہتا میں ان میں
 برن ہوئی میں شب پوران میں کیا آ شجر کی بات لکھی ہے کہ وہاری تو کمتی میں
 جاوین اور گدہ ہے کتے جو رات دن ہبشم میں لیٹے رہیں وہ کمتی میں نہ جاوین اور آکھنہ کے
 آنسو سے رو دراکش کا برکش اوتھتی ہو جاوے اس سے جتنا رو دراکش بن گلسی کیا اس
 گھاس چندن آدی کو دھارن کرتا ہے وہ جنگلی پشو دوت فش کا کام ہے سرشٹ پشو کا
 نہیں جب رو دراکش سے یم راج کے دوت ڈرتے ہوں گے تو پولس کے سپاہی اور
 سرپ کتا سنگہ بھو آدی بھی ڈرتے چاہیں ایسے ہی بشنوست میں گھوڑے مائے
 میں یہ سب نام رو درشب بشنوگن ہتی سورج آدی پریشور کے اور بھگوتی شب
 بیاس آدی نام ہیں انہوں نے الگ الگ سمجھ دلی رچکر سارے ملک میں چکر لایا
 اور بروہ پہلا دیا ہے جو ایک اکھنڈ ست چت آندہ پراتما کے رو درشب بشنو آدی
 ایک نام ہیں اور اون کا ازتہہ پرتم سمولاس میں کیا ہے اوسکو نہ جان کر شیو شاک
 بشنو آدی سمجھ دلی لوگ پھر ایک دوسرے نام کی خند کرتے ہیں اور مند بد ہی

نہیں بھارتے کہ یہ سب نام ایک اودھ سرب پتا سرب انترجامی جگدیشور کے
ایک گن کرم سبھا و وکت ہوتے سے اوپکے باچک ہیں کیا ایسے لوگوں پر ایشور
کا کوپ نہوتا ہوگا۔ اور کوپ تو ظاہر ہے کہ بہارت درفش کا ستیا ناش ہو گیا ہے

ہشویا چکرائتی کی اوہوت مایا
तापः पुण्ड्रं तथा नाममात्मनस्यैव च

अभीहि पंचरापरमैकान्त हेतवः ॥ १ ॥

अतः तन्नून तदामो अशनुते। इति श्रुतेः ॥

سنکہ چکر گدا پدم کے چینیوں کو اگنی میں تپا سکے جہا کے سول میں داغ دیکر پیچھے
وودہ میں جیسا کہ پتے ہیں منش کے مانس سے ہی گہرا نہیں کرتے اور یہ مانتے ہیں
کہ نباشیر تپا لے فٹش پر میشور کو پراپت نہیں ہوتا یہ چنہ ویکہ کرم راج اور ادن کے
گن ڈرستے ہیں ترسول کی سدرش لاسٹ میں چتر کالنا۔

نراین داس بشنوداس نام رکھنا
स्वामी کل گہٹ کی رکھنا۔
یہ منتر بولنا این باج سنکارون کو چکر آنتی کنتی کا ہوتا مانتے ہیں۔

श्रीनमो नारायणाय ॥ १ ॥ श्रीमन्नाराय चरणं शरणं प्रपद्ये

श्रीमते नारायण नमः श्रीमते रामानुजाय नमः

جیسے بام مارگی باج سکار مانتے ہیں ویسے ہی چکرائتی باج سنکار مانتے ہیں اور
اپنے سنکہ چکر سے داغ دینے کے لئے جو دید منتر کا پرمان رکھا ہے اسکا اور ارہہ ہی

विदितं ते विततं ब्रह्मणस्पते प्रभुर्गन्त्राणि पर्येषां व ॥ १ ॥

अतः तन्नून तदामो अशनुते। इति श्रुतेः ॥

तयो सपवित्रा विततं दि ॥ २ ॥ क० म० ६। सू० ८३ म० १। २

چتھار نہہارتہ ہے برمانڈ اور ویدون کے پالن کرنے والے پرہو سرب سامر تہہ
وکت سرب ٹیکمان آپ نے اپنی بیاتی سے سنہار کے سہ آدیہون کو کھات

کر کہا ہے آپکا جو بیا پاک پوتر سروپ ہے اسکو برہم چرج بہاش سم دم جوگ بہیا
جستی اندر یہ ست سنگ آدی تب اسچر جاسے رہت جو اپری لگ آکا انتہ کرن
یوکت ہے وہ اس تیرے سروپ کو پر آپت نہیں ہوتا اور جو پورت اوکت مت
سے سیدہ ہین دے بھی اس تب کا اچرن کرتے ہوئے اس تیرے شدہ سروپ
کو اچہی پر کار پر آپت ہوتے ہیں جو پریشور پرکاش سروپ کی سرشٹی مین بستر
پوتر اچرن روپ تب کرتے ہین وہی پر ماتا کو پر آپت ہوتے ہین اب بچارنا چاہیے
کہ رامانوج آدی اس منتر سے چکرائنتی ہونا۔ کیونکہ سیدہ کر سکتے ہین اور جو اس
پر مان کر کے اگنی ہی تپا کرنا چکرائنتی لوگ سکھا کرین تو اپنے شری کو بھلا آدی مین
جھونک کر سامے شری کو جلاوین تو بھی منتر کا ارتہہ نہیں بن سکتا اس منتر مین
ست بہاش آدی پوتر کرم کرنا تب لیا ہے سیدہ بہاؤ ست مانناست بولناست
کرنا سن کو ادھر مین نہ جانے دینا یا جتہ اندریون انیا کے اچرنون سے روکنا وید
آدی ست بدیاؤن کا پڑہنا پڑہنا وید انوسار اچرن کرنا آدی اوٹم کرمون کا نام تب
ہے دہا تو کو پتا کے چڑے کو جلا نا تب نہیں ہے یہ لوگ اپنے آپ کو بڑا دھرماتما بھنو
مانتے ہین۔

کہ ایکاسول پرش سستہ کوپ ہوا ہے جس کا ذکر ہیگت مال مصنفہ نا بہادو م مین
لکھا ہے یہ خبر جاتی مین پیدا ہوا تھا۔ جب اسکو برہمنون نے بیچ سمجھ کر نہ بڑا یا تو اس
نے چکرائنتی ست رچکر سوکر کہہ لوگون کو بھی اپنا چیلنا بنالیا اور کئی ٹک مالامورتی ہو جا
آدی پاکہند ست چلا کر سنسار کی ہائی کری اس رامانوج برہمن کو بیچ کل کے گور
مینا نے مین لچا نہ آئی اور اپنے ست دھرم وید کو چھوڑ کر پاکہند ومارن کر لیا یہاں تک
تھوڑا کہہ کہہ سالنگ اور بشو اور شب سمپردائی کا حال برن ہوا ہے اب اس کے
آگے دیو سمپردائی کی سا کہاؤ کا حال کہتے ہین۔

خمن چہارم سری سپردالی دیشنویارامانوجی مت کا برن

سری سپردالی دیشنویارامانوج آچاریہ نے قبل نسبت کے یہ مت دکھن مین
 کہہ لکھا رامانوج ولد کیشو آچاریہ نے جسکو لوگ شیش ناگ کا اوتار کہتے ہیں تھسہ پیر
 پور مین پیدا ہوئے تھے اور بمقام کانجی اور سری رنگ پور عرف سرنگا پٹن
 وغیرہ مین بشو کی پوجا رکھنا تہہ کے نام سے کرتے رہے اور چند کتابیں اس مت
 کی بنائیں اور شیو مندرون مین دیشنوی کی سورتیان قائم کرین رنگ پور مین وہاں
 کے راجا جلی نے جو شہو او پاشک تھے اون کو گرفتار کرنا چاہا لیکن یہ اپنے مریدوں
 کو لیکر جہان کا راجا ٹھل دیو جین مت کا تھا چلے گئے ان بشنوی کی لیلادہ کہو یہ لوگ
 اپنے کو بشنو کا داس مانتے ہیں للاٹ مین ناراین کے چزار بند کے سدرش تلک
 اور پنج مین تپلی ریکھا سری ہوتی ہے مہادیو کے لنگ کا درشن بھی نہیں کرتے
 کیونکہ سری استری متک پر ہے مانس مہرا نہیں کھاتے پیتے ایکا ایک بڑیکال
 نام دیشنو کا بہگت تھا جو ساری عمر چوری کرتا رہا۔ اور ایک ساہو کار کا مال
 یعنی سپاری چھال سے لیکر دیو کو دیتا رہا اوس کو سری کرشن نے درشن دے دیکھو
 چوری جاری پا کہنڈ سے ناراین خوش ہو گئے اور سری جو جڑ پدارتہہ ہے وہ متک
 مین لگانے سے شاکشات پریشور کاروپ بنگیا کیسے کیسے ازرتہہ دیا کہان ان کے
 مت مین پن اب یہ دیشنو مت والے ناٹا پر کار کے تلک اور کہنی دھارن کرتے
 ہیں اور نام بہید ہونے سے ان کے بہت فرقہ ہو گئے ہیں کہتے ہیں کہ جب رامانوج
 نے جین مت کے راجا پیل دیو کی بیٹی کو جسکو برہم راکش چٹا ہوا تھا۔ اچا کر دیا
 تو وہ اتنا متفق ہو گیا۔ پہرا نہوں نے اون کے جین مند مین کرشن آدمی کی
 سورتیان استہاپن کر دین رامانوج کی گدی اور مہیہ دکھن مین بہت ہیں

اس مت کے لوگ بعض لکھنؤ نرائین اور بعض لکھنؤ سیتا اور بعض
 سیتا رام دونوں کو بوجتے ہیں اور بعض کرشن اور بعض رگمنی کی اوپاشنا کرتے ہیں
 جگن ناتھ اور دواکارین ان کے بہت مندر ہیں اور ہر ایک شخص کے گھر میں
 سا لگرام کے بیٹے اور تلسی کے درخت موجود ہیں یہ لوگ اولی اور ششہین کپڑے پہن کر
 تنہائی میں اپنے ہاتھ سے کہا نا بنا کر کھاتے ہیں اگر اون کے کہا نا کھاتے وقت کوئی
 شخص آباو سے تو اس کو چھوڑ کر زمین میں گاڑ دیتے ہیں اور اپنے پیلوں کے کان
 میں گپت سنترا دم رانا نہ پھونک دیتے ہیں ان کے یہاں سلام کا دستور ہاتھ جوڑ
 کر داسو سے یا داسو ہم اور چار یوں کو اسٹائٹ ڈنڈوت کرنے کا ہے انکا تلک عجیب
 ڈھنگ کا ہے یعنی گوبلی چندن کو جل سے گھس کر دوسیدھی لکیر پیشانی پر بہوؤں کے
 درمیان بالوں تک کھینچتے ہیں اور دونوں لکیروں کے حصہ کو دونوں بہوؤں کے
 درمیان اور ناک سے اوپر آڑھی لکیر سے ملا دیتے ہیں اور دونوں لکیروں کے درمیان
 رولی سے کپڑی لکیر کھینچتے ہیں اس تلک کو پہلوگ سلکھ چکر اور گدا پدم کا نشان جلاتے
 ہیں اور سرخ رولی کی لکیر کو لکھنؤ مانتے ہیں انکا یہ اعتقاد ہے کہ جسکے بدن پر نشان
 ہو وہیں اس کے پاس جم کے دوست بہول کر بھی نہیں آتے اسی سبب سے ان کے
 بہت سے لوگ اس تلک کا نشان گرم لوہے سے کر کے بطور چھاپ کے لگواتے
 ہیں اور گلے میں نکسی کی مالا رکھتے ہیں یہ لوگ سری بہا ششیہ گتیا بہا ششیہ ویدار تہہ
 سنگرہ ویدانت ہر دیب ویدانت سار دیشنوار و پدم گر بارہ پوٹان اور بہا گوت کو
 مانتے ہیں اور باقی بارہ پوٹانوں کو تاسی کہتے ہیں یہ لوگ ویشنوکا اتار لینا بھی
 مانتے ہیں جیسے مجھ بارہ وغیرہ اور انکی سوتھیوں پر خوشبودار چیزیں اور پھول وغیرہ
 چڑھاتے ہیں اور مالام تہہ میں لیکر کسی اتار کے نام کو چتے ہیں اور اس کا پہل بکینڈ
 میں آخند پاجن کا تھلاتے ہیں -

ضمنی پنجم رو در سپہ دانی کا برتن

اس مہم کے بانی ویشنو سوامی جو برہمنوں کو بھی اپنا سر دیتے تھے ہوئے
 ہیں اور چیلے ان کے ویشنو دیوی اور ویشنو دیو کے گیارہ دیوی اور گیارہ دیوی
 کے نام دیوی اور ادن کے ترپوجن اور ادن کے بلیہ سوامی ولد لکشمی بہکست
 ہوئے بلیہ سوامی گوکل میں رہتے تھے اس مہم کو گوکل پتی گوشتائین کا مہم بہو
 کہتے ہیں جو سہنہ کے قریب پہلا اور بلیہ آچاری ویشنو کے نام سے مشہور
 ہوا بلیہ آچاری جی فریڈلگر سے اور جین سہرائی کے کنارے آئے اور ایک میل
 کے درخت کے نیچے جاب تک موجود ہے انہا ڈیرہ ڈالا اور علاوہ اس کے کئے
 جگہ مہنہ کے گھاٹوں وغیرہ اور چننا متصل چنڈال گڈہ کے قلعہ کے ان کے مہنہ
 اور کوٹ میں موجود ہیں بلیہ آچاریہ جب جاترا کیلئے بند رابن میں آئے نوکرشن پہلو
 نے خوش ہو کر ان کو اپنے درشن دئے اور اپنا گوال بنا یا اور وقت بہت راجی
 اس مہم کے مہم بن گئے انہوں نے شادی بھی کرنی اور انکی اولاد کو گڈی
 لئے لگی یہ آچاریہ جی ہنومان گھاٹ پر آشنان کرنے کو اور ترے کہ وہاں روشنی
 نمودار ہوئی اور بہت لوگوں کے سامنے یہ آکاش میں جا کر گم ہو گئے پوناٹون
 میں اسی طرح لکھا ہے کہ ویشنو بھگوان کے بیکہنہ اور شیو جی جہاراج کے کیلاش
 سے کرشن دیو کا گو و لوک پچاس کرڈرپوجن اور پچاس ہے اور یہ گو و لوک مہا پرلے
 میں بھی قائم رہتا ہے اور کرشن دیو پر ماما یا سے الگ شام برن اور میتا مبراہ
 مری ہاتھ میں لیکر وہاں رہتے ہیں اور بعد مہلے کے ایک عورت پر کیرتی کو پیدا
 کرتے ہیں اور اپنے جسم سے پانچ ت اور سب دیوتا یعنی داہنی طرف سے ویشنو
 کو بائیں طرف سے جہادیو کو برہما کے ہاتھ سے دھوم کو سانس سے مہرٹی کو مہرٹی

سے لکشین کو دل سے دُر گا کو دگیا تا سے راد ہا کو اپنی بائیں کوک سے تینیس کروڑ
 گویاں راد ہا کے بالوں کے سوراخوں سے اونیٹس کردڑ گوپ کرشن دیو اپنے جسم کے
 بالوں سے پھدا کرتے ہیں اور بند رابن کے کوخون میں ہمیشہ عیش کرتے ہیں اور نوجوان
 رہتے ہیں بلیہ آچاری کے مت والے گوروا اور چیلے عمرہ پوشاک پہن کر پوجا کرتے ہیں
 اور راجاؤں کے سمان رہتے ہیں یہ مہاراج اپنی چیلوں سے سمرہن لیتے ہیں اور
 بھاری چیلیاں گولولک جانے کے اشتیاق میں اپنا تن من دھن کرشن جی کے
 ارپن کردیتی ہیں یہ گوشائیں جس سے چاہیں بھوگ بلاس کرین اور جو عورت سمرپن
 لیتی ہے اکثر وہ اپنے رشتہ داروں یا خاوند کے ہاتھ کا بھی پکا ہوا کھانا نہیں کھاتی
 اور گوشائیں جیو مہاراج کے منہ کی ادگی ہوئی کو بڑا پوتر اور مکتی داتا سمجھ کر کھاتے
 ہیں اور یہ لوگ اکثر اپنی کتابوں کو پوشیدہ رکھتے ہیں اور کرشن جی کی مورتی پر جو غو
 لگا کر پان سہاری اور علوا آگے رکھ کر بھوگ کرواتے ہیں اور آٹھ وقت کی پوجا کرنی
 مناسب جانتے ہیں اور ہنہ زلہ زندہ منش کے سب حرکات خواب و خورش وغیرہ کر
 آتے ہیں اگرچہ ان کے یہاں آٹھ قسم کی پوجا واجب ہے لیکن اسکو راجہ اور دولتمند
 ہی کراتے ہیں عام لوگ صرف ایک دو پوجا کرتے ہیں بروز جنم اسٹی یہ لوگ کرشن جی کا
 جنم کہیرے وغیرہ کے اندر شگاف دیکر کراتے ہیں اور پنجیری کا بھوگ لگاتے ہیں
 اگر کوئی بلیہ آچاریہ اوسرور کسی شیو کے مندر کے سامنے آجاوے تو وہ اپنا منہ
 لیتا ہے بلیہ آچاریہ جیونی بھی کتابیں بنائی ہیں جیسے سدانت رستہ بہاگوت
 لہلا بہا شہ انکانت رستہ کہتے ہیں کہ دامودر داس آچاریہ کی داسی یعنی چیلی
 نے بوقت شب باسند عاٹھا کر جیو کے اون کے مندر کا دروازہ کھولا اور داسی
 اونکو پنکھا جیلنے لگی تو دامودر داس آچاریہ داسی پر خفا ہوئے پھر ٹپا کر جیو نے
 کہا کہ میں گرمی چتا ہوں کھلا سکان بنا دے تب دامودر داس نے کھلا مندر

بنوادی اور جب تک سندرنہ بن گیا آہار نہیں کیا ایک ہمارا ستر عورت دل و جان سے ہٹا کر جی کی پوجا کیا کرتی تھی ایک دن ایک عورت پہول جینے والی اون کے سنا سے چلی گئی ہٹا کر جو نے ہمارا ستر عورت سے کہا کہ پہول خرید لاؤں نے کہا کہ جب پہول جینے والی آویگی خرید لاؤ گی تب ہٹا کر جو کو دکرا پہول والی کو پکڑ لائے اور اس کے پہولوں کی قیمت ہمارا ستر عورت سے دلا دی بلیہ اچار یہ جیو کے ٹیپل نا تہہ جیو ہوئے اور اون کے ساٹ لڑکے گرد ہار سی گو بند رائے - ہال گرشن - گوگل نا تہہ رگہو نا تہہ - یدو نا تہہ اور گہن شام ہوئے انہوں نے ہی اپنے باپ کے طریقہ پر بہت سے چیلے نوڈے جو گجرات - مالوہ - متہرا - ہندرابن - اور کاکشی - اور دوارکا - مین آباد مین اور لاکھون روپوں کا اسباب اور دولت ان کے سندرنہ میں جمع ہوتا ہے اور اس بہت کے چیلے ایک دفعہ سری نا تہہ گوشائین کی خدمت میں جا کر اون کے چرنون میں پڑے رہتے اور وہ گوشائین کندہ ناتراش اور ناخو جاہل مطلق تھا - ایک ٹلک ن اس شکل کا ہوتا ہے -

ضمن ششم ہرسم سپر والی کا برن

اس ست کے لوگ صرف دکھن میں رہتے ہیں اور مادہوا آچار یہ ولد مردہنگی بہت سے تیلنگی برہمن جو قریب ۱۲۰ بارہ سو چھپن کے قصبہ نلو دین پیدا ہوئے اسکات اغاز سمجھا جاتا ہے یہ ست کچہ شیوون سے کھویشوون سے ملتا ہوا چلتا ہے یہ اونکو ہوا کا اوتار کہتے ہیں نو برس کی عمر میں انکو اچیت ہرج نے جو برہما کی اولاد میں سے تھا گورو منتر دیا تھا - گیتا پر بہا شید کر کے بدری کا آشرم میں لیجانے کی وجہ سے دیدیاس جی نے خوش ہو کر تین بے سالگرام کے اونکو دئے جن کو انہوں نے علیحدہ علیحدہ جگہوں میں مہتہ بنا کر قایم کر دیے - اوسی لی -

مادہ ہیہ تل - سو برہینہ - ان کے خاص پرستش گاہ سبھی جاتی ہے متتر سار سوتر
 بہا شفیہ وغیرہ ۷۰ کتابین بھی انہوں نے بنائیں بدری کا آشرم میں یہ عرصہ
 تک رہے اور آٹھ مندر وہاں بنا کے جن میں بہت سے اوتار و نکی سورتیاں اب
 تک قائم ہیں ان کو اپنے جھان کے بیج و رہن کا اختیار حاصل ہے اس مت کے
 لوگ چوٹی نہیں رکھتے صرف ڈنڈ کنگڈل رکھتے ہیں اور گرم لوہے کے چہا پے سے
 دیشو کی شکل اپنی چہاتی اور بازو پر لگاتے ہیں ان کے مندرون میں علاوہ بشو جی
 کی سورتی کے شیو اور درگا اور گنیش کی سورتیاں بھی ہوتی ہیں یہ مت عرصہ چودہ سو
 سال سے جاری ہوا اس مت کے لوگ اکثر چھوٹی عمر کے بچوں کو بھی اپنا چیلہ بناتے

ضمن ہفتم سنکا دک سمپر دالی کا برن

اس مت کے بانی منبارک سوامی ایک دیشو ساد ہو جنکا نام شروع میں بہا
 آچار یہ ہوئے ہیں جنکو لوگ سورج کا اوتار کہتے ہیں یہ ایک مہاراسٹر پرہن آرن
 نامی رکھیشر کے لڑکے تھے جنکی جائے پیدائش قصبہ مینگر ہے یہ لوگ سری کرشن
 کو بھی ایشور سرب شکیمان مانتے ہیں اور اس مت کا رامانندی یا رامانوجی دیشو
 سے بہت ہی تہوڑا فرق ہے یہ لوگ بھی اونکی طرح گوپی چندن سے تلک لگا
 تلسی کی مالا رکھتے ہیں اور بھاگوت کو مقدم مانتے ہیں منبارک سوامی بندرا بن
 میں رہتے تھے عالم گیر نے انکی بہت سی سنکرت کی کتابوں کو متہرا میں نابو
 کر دیا تھا ایک روز سورج نراین ان کے حکم کے مطابق بوقت شام اوسوقت
 تک جب تک ایک جینی ساد ہوئے جو ان سے شاشتر ارتہہ کرنے کو آیا تھا
 کہا نا کہا لیا وقت معینہ پر غروب ہوا - اور برابر ایک نیم کے درخت پر بیٹھا رہا
 کہ جس سے ایکنام منبارک سوامی پڑ گیا ان کے دو فرقہ ہیں ایک ورکس یعنی

تاریک دنیا دوسرے گہر سی اگرچہ مبارک جی کی گدی دہر و چتر میں ہے جسکو
اب دہر و لیلہ کہتے ہیں متصل ستہرا کے موجود ہے لیکن مشہور گورو دوارہ انگا
ایک مقام اور ن اور دوسرا سلیم میں آباد ہے راما نوج کے چیلے دیوانند جی اور
برہمندی جی ان کے راگہو بند جی ان کے راما بند جی ہوئے ہیں۔

ضمن ہشتم راما ندی سپردانی کا برتن

اس ست کے آچار یہ راما ندی جی ہوئے ہیں جو سمیت بارہ سو کے اخیر میں پیدا
ہوئے تھے اس ست کے لوگ رام چندر سینا لکشن اور ہنومان کی پوجا کرتے
ہیں راما ندی جی کے گورو راگہو بند جی نے جب ان پر اس بات کا سنگ کر کے
کہ حالت سیاحی میں جھوٹ بات قائم رکھ کر کیوں کر یا سے بہو جن کیا ہو گا اپنی
مٹہ سے نکال دیا تو انہوں نے بنارس میں گنگا گھاٹ پر بہت سے اپنے چیلے
بنا کر وہاں ایک مٹہ قائم کر لیا جو مسلمانوں کے عہد میں سمار ہو گیا۔ یہ لوگ دیشن
اور ان کے اوتاروں کو مانتے ہیں اور کئی ایک مٹہ ان کے چیلوں کے اب لگ
وہاں موجود ہیں یہ لوگ آپس میں جے سو رام یا سیتا رام کہتے ہیں ان کے چیلے اگرچہ
بہت سے ہیں لیکن خاص بارہ چیلے مفصل ذیل مشہور ہیں۔ آسانند۔ کبیر جی
رہی داس چار۔ پیپا راجپوت۔ ایشور آشد۔ سکھانند۔ بہوانند۔ ہر قو کم آدمی
انکا چیلہ ہو سکتا ہے انکا یہ عقیدہ تھا کہ جب ناراین نے مجھ سو کا اوتار لیا تو ان
کے چیلے چار جولاہے ونائی ہوئے میں کیا ہرج ہے راما ندی لال رکھا کی
لکشمی یعنی رادھا کا چہنہ اور ہر دیہ میں ناراین یعنی سری کرشن کا چہنہ کہتے ہیں ایک
کتبا ایسی بہگت مال میں لکھی ہوئی ہے کہ ایک نمش درخت کے نیچے سوتا سوتا
سر گیا اور دہر سے کاک نے بیٹ کر دی وہ لٹاٹ پر تلک آکا رہو گئی جنم کے دوتا

اور ویشنو کے دوت میں چبکڑا ہوا وہ کہتے تھے کہ ہم جم لوگ کو اسے یجاوین بنے
 اور ویشنو کے دوت کہتے تھے کہ ہم یکینڈہ میں یجاوین گے کیونکہ اس کے ماتھے
 پر ویشنو کی تلک ہے جسم کے دوت چپ ہو کر چلے گئے اور ویشنو کے دوت اسکو
 یکینڈہ میں لینگے دیکھو جب بیٹ کے تلک کا جہا تم ہے تو جو آپ لوگ لگاتے ہوں
 وہ تو یکینڈہ سے ہی آگے جانے کے اور ہکاری سون گے پر تو ویشنون کو بجائی
 تلک کے سارے مکہ کو کالاپلا کر ناچا ہے راماند جی نے کوئی کتاب سنسکرت
 میں نہیں لکھی البتہ ان کے چیلون نے چند کتابیں اپنے ملک کی زبان میں
 بنائی ہیں منجملہ ان کے چیلون کے پیٹا راجوت گاگردن کا راجا تھا سری کرشن جی
 کے درشون کے لئے سمندر میں کود پڑا۔ اور وہاں ایک چہاپ ان کو سری
 کرشن جی نے دی اور کہا کہ جسکے بدن پر اسکا نشان ہو گا وہ اوگوں سے چھوٹ
 کر مکتی کو پہنچ جاوے گا جواب دوارکا کے پوجاریوں کے پاس موجود ہے
 سوایشور آند کو ایک ٹیچہ نے گوشت کی روٹی دیدی تھی جو اون کے منہ میں
 جا کر تلسی کی پتی بن گئی تھی دہنا جاٹ نے ایک پتھر کو بشنو سمجھ کر اوسکی پوجا
 کی تھی کہ جس کے سبب سے بلا تخم ریزی اوسکے کہیت میں گیہون کی کاشت
 بہت عمدہ پیدا ہو گئی تھی ان بارہ چیلون کے علاوہ نابہا جی ڈومڑے جو اس
 ست کے بڑے بہگت ہوئے ہیں جنم کے اندھے تھے مگر اوگر اس اور کپیل
 ویشنون کے پانی چہرک نے سے اوسکی آنکھیں اجی ہو گئی تھیں اور بعد تعلیم
 اور تدریس کے انہوں نے اون سے گورو منتر لیکر کتاب بہگت مال کو بنایا
 غمراں کی دوسو پچاس کی تھی اور بعض کے نزدیک اس سے ہی زیادہ تھی
 کیونکہ اکبر بادشاہ کے زمانہ میں یہ موجود تھے اور شاہجہان کے وقت میں شاہ
 تلسی واس سے بند رابن میں بھی لے تھے سو واس جی نے بھی جنگلی قبر میں

شیر پور علاقہ بنارس میں موجود ہے اسی سمت کے انوسار ویشنو کی تعریف میں
 سولاکہ اشعار یا اشوک میں لکھی ہے دوسرے سورا اس جی جو اکبر کے زمانہ
 میں موجود تھے کل پرگنہ سندھیلہ کا محاصل جسکے ذامین تھے بندرا بن کے بن
 سوہن مندر میں روانہ کرنے اور صندوق میں ایک ہتھ بند کرنے کی وجہ سے
 دیوان ٹوڈل کی نگرانی میں قید رہے مگر کچھ عرصہ بعد اکبر بادشاہ نے ان کو چھوڑ
 دیا اور وہ بندرا بن کو چلے آئے اس سمت میں تلسی داس جی قوم کے سردار سے
 برہمن بڑے بہگت مشہور ہوئے ہیں جنکی جائے پیدائش حاجی پور علاقہ چتر کوٹ
 میں ہے روایت ہے کہ یہ اپنی زوجہ کے طعن سے گمانی ہو کر ادل بنارس اور
 وہاں سے چتر کوٹ کو چلے آئے اور وہاں ہنومان جی سے ملاقات حاصل کی
 جب شاہجہان بادشاہ نے ان کے دئے ہوئے عجائبات جو انہوں نے طفیل
 ہنومان جی کے راجندر سے حاصل کئے تھے ان میں مذکور ہے تو ان کو قید کر لیا
 مگر بعدہ بدین وجہ کہ لاکھون بندر بادشاہ کے جیلانی نہ کو توڑنے لگے بادشاہ نے
 عذر خواہ ہو کر رہائی دی اور حسب ہدایت ان کی دہلی کو چھوڑ کر کہ وہ راجندر جی
 کا استہان تہا شاہجہان آباد کو آباد کیا۔ بعد ازاں انہوں نے بندرا بن آکر ناہیا
 جی سے ملاقات حاصل کی اور پھر یہ راجہ صاحب بنارس کے دیوان ہو گئے اکثر
 برس کی عمر میں قریب سبب ۱۶۳۱ء سولہ سو اکیس کے انہوں نے رامین تصنف کی تہی
 بنارس میں سیتا رام کا مندر اور ٹہہ ان کا بنایا ہوا اب تک موجود ہے اسی جگہ
 انہوں نے بمراتی برس شمبست ۱۶۸۵ء سولہ سو اسی وفات پائی جید یو جی نامی سکھ
 کٹہ بلو اسی سمت کے ایک اور بہگت ہوئے ہیں جن کے پاس ایک برہمن اپنی
 لڑکی پدماؤتی کو جسکو وہ جگنا تہہ پوری کی نذر چڑھانے کو لئے جاتا تھا اور جگنا تہہ
 جی نے یہ ہدایت کی تھی کہ تو اس لڑکی کو جید یو جی کو دیدے لیکو آ یا نگر انہوں

نے قبول نہ لی لیکن جب وہ خواہش نفسانی سے ان کے عشق میں مرتلے پڑا
 ہو گئی تو انہوں نے قبول کر لی ایک مرتبہ یہ گہر بیٹھے ہوئے گو بند گیت بنا رہے
 تھے جب ان سے پورا نہوا تو ان کی عدم موجودگی میں ان کی جورو کے سامنے
 خود کرشن جی آکر اوسکو ہانگے چروں نے ایک مرتبہ ان کے ہاتھ کاٹ ڈالے تھے
 مگر اجانے اوسکو مرسم پٹی لگا کر اچھا کر دیا تھا گانوں انکا اگرچہ گنگا جی سے انتہاء
 کوس کے فاصلہ پر تھا مگر خیال تکلیف ان کے گنگا جی خود گانوں میں پہننے اوس کے
 نیچے آکر پہننے لگی تاکہ میرے بہکت کو تکلیف آنے جانے کی نہ ہو۔

ضمن نہسم راوہا بلبھی مت کا برن

اس مت کے بانی ہرینس جی جنکا ایک بہت بڑا سند راوہٹہ سمبت ^{۱۶۴۱} سولہ سو
 اکتالیس کا بنا ہوا بند راہن میں اب تک موجود ہے ہوئے ہیں اس مت کے
 لوگ کرشن دیو کو راوہا بلبھی کی پیاری نام سے پوجتے ہیں بہاگوت پوران میں
 لکھا ہے کہ پرما تمانے اپنے دھنے جسم سے کرشن اور بائین سے راوہا کو بنایا ہے
 اور ان دونوں کی محبت سے دنیا اور حیوا آتما کو پیدا کیا ہے راوہا سودا نامی
 ایک دوسری گوپ راوہا کی بددعا سے راجہس بگئی اوسکا نام سنکھ چڑ ہوا
 سودا مانے ہی راوہا کو بددعا دی بند راہن میں دلش برن میں برکہہ بہانو
 کی جورو کیلاوتی کے پیٹ سے پیدا ہوئی راوہا کی عمر شادی کے وقت ۱۶ برس
 کی اور کرشن ۱۷ چوتھہ برس کی تھی مگر سودا ما کی بددعا سے راوہا کو لوک کو چلی
 گئی اور کرشن ہی اون سے وہاں جا ملے کتاب میں ان کی اکثر برج بہا شاد بائین
 میں البتہ ایک کتاب راوہا سودا ماند ہی سنسکرت میں ہے تلک انکا مثل بلینہ
 چاریون کے تلک کے اور پینچ میں ایک سماہ بندی لگائے ہوئے ہوتا ہے +

ضمن وھنم بنگالہ کے ویشون کا برہن

بنگالہ کے ویشو خاص کرشن دیو کی پوجا کرتے ہیں۔ اودیا نند اور میتا نند جو عیا
 وار ہی تھے سمبٹ میں اونہون نے اس ست میں چند باتیں نئی پیدا کیں اور
 چیتن نامی ایک سنیا سی کی امداد سے اھکاست ترقی پر ہوا۔ جسکا ذکر کتاب
 چیتن چرتر مولفہ ہرنز این واس میں موجود ہے جو بنگلہ زبان میں ہے روایت ہے
 کہ چیتن سنیا سی برہمن کل میں سمبٹ میں عرصہ تیرہ ماہ کے بعد اپنی مان کے
 پیٹ سے پیدا ہوئے تھے اور بوقت پیدائش چاند کو جو گرہن لگ رہا تھا وہ موقوف ہو
 تھا اس شے کے لوگ اودیا نند کو بنگالہ اور میتا نند کو بلرام کا اوتار خیال کرتے ہیں چیتن
 سنیا سی نے اگرچہ اپنا بواہ بلبا چاری کی لڑکی سے کیا تھا لیکن چوبیس برس کی
 عمر میں انہوں نے گہرست چھوڑ کر بیراگ لے لیا تھا چھ سال تک متہرا اور جگن ناتھ
 پوری میں انہوں نے اوپدیش کیا اور اپنی ست کو ترقی دی بعد ازاں بنگالہ چھوڑ
 نیلا چل میں جا کر بارہ برس تک جگن ناتھ جی کی پوجا میں مصروف رہے بہت
 دھیان اور شاشتر ارتھہ کر نیکی وجہ سے جسم اٹکا بہت لاغر ہو گیا تھا اور اکثر کہا
 کرتے تھے کہ کرشن مع گوپہون کے میرے سامنے کھڑے ہیں ابکرتے یہ غشی کجالت
 میں مجنا میں کو دپڑے مگر ڈوبے نہیں بیائیں برس کی عمر میں کہیں غائب ہو جاتا
 کچھ سے ان کے چیلون کو یہ گمان ہوا کہ وہ بیکنہٹ میں چلے گئے اودیا نند کی اولاد
 شانتی پور میں گوشائین کہلاتی ہے اور میتا نند قوم سے راڈ ہے برہمن تھے جنگی اور
 موضع کھردا متصل اچانک علاقہ کلکتہ میں موجود ہے بنگالہ کے ویشو چیتن۔
 اودیا نند۔ اور میتا نند کے علاوہ اور چھ گوشائین کو بھی اپنا گورد ماننے ہیں جن کے
 نام یہ ہیں۔ روپ۔ ستائن۔ جیوٹ۔ رگھو ناتھ بہٹ۔ رگھو ناتھ واس۔

کو پال بہت۔ بند را بن اور تہرا میں انہوں نے کئی ایک مندر بنائے ہیں اور رادھا
 مادھو۔ سری سرودھ۔ رامانند۔ جو اسی مت کے اوپاشک ہوئے ہیں بنگالہ میں
 اکثر وہ ایشور کی جاہ مانے جاتے ہیں چوتھہ مہنت اس مت کے بڑے شاعر ہوئے
 ہیں اس مت میں قومیت کا کچھ فرق نہیں ہے کیونکہ مسلمانوں کو بھی انہوں نے چیلے
 بنائے تھے مگر بعدہ یہ رسم سدود ہو گئی ایک عقیدہ ہے کہ ایشور ذات اور قوم کو نہیں دیکھتا
 ہے ذات کا تفرقہ ان کے سادھو برن میں اب تک نہیں ہے حکیم الطبع رہنا خدمت
 کرنا۔ دیوتا سے الفت۔ عوام سے محبت۔ کرشن کی پوجا۔ ان پانچ باتوں کو یہ بیگنی
 خیال کرتے ہیں۔ صبح و شام دو وقت ان کی پوجا کے ہیں گورو کو یہ لوگ ایشور سے
 بھی زیادہ مانتے ہیں اوپاشنا بغرض حصول مکتی کرتے ہیں کتابین انکی اکثر سنسکرت
 اور بنگلہ زبان میں ہیں جو ردھپ اور سناٹن نے بنائی ہیں۔ دو گلدہ۔ مادھوناٹک
 لکنا۔ مادھو۔ اجول نیل منی۔ دان کیل۔ کومدی۔ اشٹ۔ دس نیلا کہند۔ پدماوتی
 گوہندہ درودھاوتی۔ تہرا مہاتم۔ ناٹک لکشمین لکھو بہاگوت۔ ہری بہکت بلاس
 رسامرت۔ سندھو۔ یہ انکی مشہور کتابیں ہیں علاوہ ان کے بہاگوتامرت سدھ
 سار وغیرہ اور یہی بہت سی کتابیں جو رگناہدہ داس کی بنائی ہوئی ادن کی مت
 میں موجود ہیں تلک انکا دو کھڑی لکیرین ماتھے پر کھینچ کر پہون کے ناک کی جڑ سے ملا کر
 ہوتا ہے گلے میں کھنٹی یعنی تلسی کی مالار کہتے ہیں اور رادھا اور کرشن کے نام کی برنجی
 چھاپ اپنی چھاتی پر اور باہون پر لگاتے ہیں اس مت کے گورو اور گوشا میں
 سب عیال دار ہوتے ہیں مگر بیراگی ہو کر اکثر گہرشت بھی چھوڑ دیتے ہیں اور رادھا کی
 پر اکثر ان کے نام ہوتے ہیں جیسے رادھا رمنی رادھا پالی وغیرہ بودہاش ان کی اکثر
 مہترا اور بند را بن کے آس پاس ہے بنگالہ میں اس مت کے تین فرقہ ہیں سہت
 داکہ کرتا بہج۔ سادھو ج۔ سمبت داکہ فرقہ کے لوگ سرسٹو واٹے رکھتے ہیں

اور تلک کچھ چھوٹا لگاتے ہیں اور آزاد مرد عورت ایک گھر میں رہنے کو برا نہیں سمجھتے بلکہ چار یون کی طرح ان کو بھی چیلے بنائیکا منصب حاصل ہے کرتا بیج مست کو رام سرن پال نے سببث امین جاری کیا تھا جو قوم کا گوالا اور موضع گہون ہارہ علاقہ بنگال کا رہنے والا تھا یہ لوگ کرشن جی کی اوپاسٹھا کرتے ہیں اور گورو کو ایشور سلطان مانتے ہیں سرن پال نے اپنا نام مشہور کرنے اور ایک جدید گدی بنانے کی وجہ سے شاید اس ست میں یہ تفریق و تقسیم پیدا کی ہو چنانچہ اس کے بعد اسکا بیٹا دلال پال گدی پر جانشین ہوا۔ ان کی چلیان عورتیں بہت ہوتی ہیں قومی تفرقہ وہ کچھ نہیں کہتے اور وجہ یہ ہے کہ بدانت ادن کے انکا منتر مر بیض کا مرض دور کر دیتا ہے اور بے اولاد کو صاحب اولاد ساد ہو ج اپنے سب کام پوشیدہ رکھتے ہیں اگر یہ مفصل حال انکا معلوم نہیں لیکن میں مندر ان کے ایک نڈیا میں جو چیتن کا ہے دوسرا اسکا میں جو نیتا ند کا ہے تیسرا اگر دوپ میں جو گوبی ناتھ کا ہے موجود ہیں یہاں ایک سید ہر سال باہر چیت ایسا ہوتا ہے مہین قریب ایک لاکھ آدمی کے جمع ہو جاتے ہیں۔

ضمنیاز دھرم کی پرتھی فرقہ کا حال

کیسری کا ست معروف و مشہور ہے سورتی پوجا کو انہوں نے کہنڈن کیا مسلمان اور برہمنوں کے خود غرضانہ مثالی کو بخوبی رد کیا کیسری کا د عظم عوام کے دلون ہر ایسا موثر ہوا کہ جسکا بیان نہیں ہے کہ گور و نانک جی نے جو ان سے بہت پیچھے ہوئے ہیں اپنے مذہب کی بنیاد انہیں کے اصولون پر ڈالی ان کے معتقد کی پیدائش ایک رائڈ برہمنی کے پیٹ سے بلا اتصال کسی مرد کے حرف راما ند جی کی دعا سے تہلاتے ہیں اور ان کے معتقدون کا عقیدہ ہے کہ یہ ایشور کے اوتار تھے اور

یہ دھرم کی پرتھی ہے جو کہ
میں نے اسکا حال بیان کیا ہے
اور اسکا حال بیان کیا ہے

سرنامی تالاب سے جو بنارس کے متصل واقعہ ہے ایک جولاہے نے ابن کو ادھار
 پر ورش کیا تھا بڑے ہونے پر راما مندی جی کے چلے ہو گئے تھے اور بادشاہ نے ابن کے
 کافر ہو جانے کی خبر سنکر ان کو اپنے دربار میں طلب کیا اور بھرم نکر نے سلام کے گرد
 درونی کا حکم دیا مگر یہ نہ دریا میں ڈوبے نہ آگ میں چلے بادشاہ حیران ہو کر سانی قصور
 کا خواہان ہوا اور بہت سارے درباریہ اور جاگیرین دینے لگا مگر انہوں نے کچھ نہ لیا پہلا نام
 کبیر جی کا گیا بی بھی بتلاتے ہیں بعض کے نزدیک ستین سو برس یہ دنیا میں رہے ہیں
 انتقال انکا موضع گیر میں ہوا جو متصل گورکھ پور کے واقعہ ہے بعد انتقال جب باہم
 ہندو اور مسلمانوں کے جلائے اور دبانے پر انکی لاش پر جگہڑا برپا ہوا تو یہ خود بخود
 رنخ تکرار سب کے سامنے زندہ آسودہ ہوئے پہر غائب ہو گئے اور بجائے لاش
 کے سب کو پہول پڑے نظر آئے آخر ادون کے دو حصے ہو کر نصف کو بیر سنگہ بنا کر
 میں لیگئے اور ادسکی سادھی بنوادی کہ جو کبیر چوری کے نام سے اب تک مشہور ہے
 اور نصف ثانی علیخان پٹھان نے لیجا کر موضع گیر میں ادسکی قبر بنوادی اور ادس کے
 لئے جاگیر مقرر کر دی کہ جسکی آمدنی کبیر چوری والے ہی لیتے ہیں کبیر پنٹیہون میں
 سوائے بھجن وغیرہ کے اور کوئی طریقہ اوپاشنا کا مقرر نہیں ہے یہ لوگ اپنے
 تسکین دیشو بتلاتے ہیں مگر سورتی پوجا اور ہنود کے دیوتاؤں کو بالکل نہیں مانگتے
 سلام کا طریقہ ان کے یہاں ایک کی طرف سے بندگی اور دوسری جانب سے
 بجا اب ادس کے گورو کی دیا کا ہے اس سمت کے مہنت سرہر ٹولی رکھتے ہیں
 اور بعض گولچند کا تلک بھی لگاتے ہیں اور کنہی و مالار کہنے کو یہ لوگ کچھ عیب
 نہیں سمجھتے اس سمت کی کتابیں اکثر دوہے و چوپائی وغیرہ میں بزبان بہا میں
 سکھ مذہبان - گورکھ ناتھ کی گوشمشی - کبیر نامی - راما مندی کی گوشمشی
 اندھا نام ساگر - شہدائی - سنگل - بسنت - ہولی - ریختی - جمونے - کھار

بندول۔ بارہ ماسے۔ چنچر سے۔ چوہی سے۔ منی ساکھی کبت الف نامہ۔ اسی
 ساکھی کبت بجک یہ انکی مشہور و معروف کتابیں ہیں جنکو بڑے بڑے بہت
 پڑھتے ہیں ان کے علاوہ اور بھی بہت سی مشکل مشکل کتابیں جن میں سے کچھ تو
 خاصکر کبیر جی کی بنائی ہوئی ہیں اور کچھ ان کے چیلون کی کتاب بجک میں
 کبیر جی کی مست کا حال پورا پورا درج ہے سرشتی کی اور تپتی میں یہ لوگ ایشور
 اور اسکی مایا کا تعلق خیال کرتے ہیں مگر اکثر نوز مختلف ہیچ در ہیچ بھی مایا اور ہم
 سے اظہار سرشتی کا مانتے ہیں یہ لوگ صرف ایشور کو مانتے ہیں اور آگوان کو سچا
 مانتے ہیں ان کے نزدیک دنیا کو دل سے ترک کر دینا اچھا ہے گورو کی ان لوگوں میں
 بہت قدر ہے بعض لوگ کبیر جی کی پیدائش پہولون سے بتلاتے ہیں اور انست میں
 پہول ہونا بتلاتے ہیں اور کوئی جولاہا انکا پالنے والا ہوا یا تو راماند جیونے اوکو
 بڑی عورت کے پیدا ہونے کے سبب سے جولاہے کو دیدیا تھا اس نے اوکو پہولون
 کے ہیچ میں سے اوٹھا کر پالا۔ محبت ہے یہ کبیر جی جولاہے کے یہاں پرورش پا کر
 بچپن گزرتا ہے اور ایشور کی اوپاشنا کرتا رہا پرنتو بدیا دان نہیں ہوا۔ اس مست کی
 بارہ شاخ میں شرت گو پال داس مولن کتاب سکھہ ندان جن کے چیلے بنارس
 کی کبیر چورسی اور گنیر کی سادھی اور جگن ناتھ پوری اور دوار کا کی گدی پر ہیں
 ہنگوانداس مصنف بجک جن کے چیلے دہینو کی کی گدی پر ہیں۔ نرائن داس۔
 چوڑاسن داس۔ جنکی گدی پر ادن کے غلام کا لڑکا ہے۔ جگمو داس جی جنکی گدی کلک
 میں ہے جیون داس جنہون نے ست نامی ایک مست چلایا۔ کمال جنکی
 گدی بھی میں ہے اور جنکو کبیر جی کا لڑکا بتلاتے ہیں۔ اکسانی جس کی گدی
 گیلانی جنکی گدی چینی میں بیٹے سہا سرام علاقہ بنارس کے نزدیک ہے جہاں
 اکھوار ذات کے سکھوں کی بودا ش ہے صاحب داس جنکی گدی کلک میں ہے

نیتانند۔ کمال ناد۔ ان دونوں کی گدیوں دکن میں ہین کبیر چوڑا علاقہ بنارس
میں انکا سب سے بڑا مقام ہے جہاں ایک بہت بڑا میلہ ہوتا ہے جس میں قریب
پچیس ہزار کبیر پنتی کے جمع ہو جاتے ہیں اور سبکو کھانا ملتا ہے۔ مہاراج بلونت
سنگ و حیت سنگہ ان کے بڑے مددگار تھے اس مت کے فیسر سبیک نہمین مانگتے
اور یہ لوگ صرف ہندوستان اور اس کے وسط میں رہتے ہیں بنگالہ میں نہیں ہیں

ضمن دوازدہم خاکي و شينو و لکا بيان

اس مت کا بانی کپل چیلہ کرشن داس کا تھا اس مت کے لوگ ہر جگہ پر نہیں
صرف کہیں کہیں فرخ آباد کے گرد و نواح میں رہتے ہیں مگر اون کی خاص جگہ
اجودھیا جی میں ہنومان گڈھی ہے یہ لوگ اکثر بیر اگیوں میں لے رہتے ہیں
سمادھی ان کے گورو کی جیوڑ میں ہے کوئی کتاب اس مت میں موجود نہیں
ہے اس مت کے لوگ اکثر بدن پر خاک لے رہتے ہیں اور کپڑے بھی مٹی اور
خاک میں رنگے رکھتے ہیں اس مت کے لوگ جو سیاجی کرتے ہیں اکثر وہ ننگے
رہتے ہیں اور جٹا بڑھائے رکھتے ہیں خاکی لکڑی کی لنگوٹی لگا جٹا بڑھا ہونی تپا
ننگے کے سمان دھیان اور شبت ہوتے ہیں۔ گانجا بیانگ چرس کے دم لگا
لال تیر کر رکھتے ہیں اور مانگ کہاتے ہیں اور اوڈیا وان اور موڈہ ہوتے ہیں اور
یہ لوگ بنالٹہ پر ماولڈا کٹھونا جہانچہ پٹیا گھنٹا کھڑیاں سنگہ بجاناد ہونی جلانا ہنا
د ہونا سب دشادون میں گہونے کے سوائے کچھ نہیں اچھا کام کرتے اور بڑے
سور کبہ اور پنچ آدمی ہوتے ہیں کیوں خاک رما کر بیراگی خاکی ہو جاتے ہیں اور جو
ایک کبجک مٹہ میں رہتے ہیں وہ کپڑے بھی پتے ہیں یہ لوگ راجچند را اور ہنومان
کی پوجا اور اوپاشٹا کو لازمی جانتے ہیں ان کا بیان ہے کہ رانا نند جی کے چیلہ

آسانند اور اون کے کرشناند اور کرشناند کے کپل اور کپل کے ملوک داس
جی ہوئے ہیں +

ضمن سینہ وہم ملوک داسی مت کی پانچ

ملوک داسی گورو اکثر گرتی اور راما ندی کے ہوتے ہیں لیکن ان کے مت میں
چند آن فرق نہیں ہے چنانچہ تلک بھی ان کے راما ندیوں سے کچھ چھوٹے
ہوتے ہیں یہ لوگ بگوت گیتا کا پاٹ اور رام چندر کے استوت پڑھا کرتے ہیں
اس مت کے لوگ بہت جگہوں میں ہیں۔

ملوک داسی
بانی کی پوجا

اور بشنو پوران کی بہا شامین بہت ہیں ملوک داسی اکثر کتاب دسرتن مصنف
ملوک داس کو پڑھتے ہیں اور بطرح کا پنج ہو ہا کرتے ہیں ملوک داس قوم سے
دیش یعنی بنئے تھے اونکی یہ کہاوت مشہور ہے۔ دو دھا۔

اجگر کرے نہ چاکری پنچپی کرے نہ کام + داس ملوکا یون کہے سب کے داتا رام
مقام خاص ان لوگوں کے اکثر کٹھ مانک پور جگن ناتھ پوری میں ہیں ملوک داس
موضع کھڑا میں پیدا ہوئے تھے انتقال انکا بعض موضع کڑا میں اور بعض جگنا تہ
پوری میں بتلاتے ہیں مہا انکا جگنا تہ پوری میں ہے جاتری جو یہاں آیا ہوگا
اوس نے ملوک داس کا ٹکڑہ اور کبیر کی کچھڑی ^{۱۰} ضرور کہاٹی ہوگی گدی ملوک
داس کی کڑا نک پور میں ہے دسویں پشت تک اونکی اولاد قائم رہی ہے ملوک
داس کے بعد رام سینہی اون کے بعد کرس پیتی پھر ٹھاکر داس پھر گوپال داس
پھر کنھیاری پھر رام ساہو پھر شیو پرشاد داس پھر گنگا پرشاد داس اب معلوم
نہیں کون ہے اولاد اوس پر قائم ہوئی ہے پراگ - راج - کانس - بندرا بن
اجودہیا جی وغیرہ مقامات میں ان کے بہت سے مندر اور مہا موجود ہیں

اما تک پور میں ایک مسافر خانہ اور ایک مندر را مچندر جی کا اور وہ گتہ نی
تکیہ جیسے خاص ملک داس بیٹے تھے اب تک موجود ہے ان میں ناٹھو کا منتر

نم: शिवाय:

नमः शिवाय:

श्रीरामचन्द्राय नमः अथवा सीतारामाभ्यां नमः

श्रीराधे कृष्णाय नमः अथवा

नमो भगवते वासुदेवाय

गोविन्दाय नमः

خاکیوں کا منتر
رامانند یوں کا منتر
کرشن اور پاشکون کا منتر
بنگایوں کا منتر
خاکی رات دن لکڑی اور کندہ جلا یا کرتے ہیں ایک بیٹے میں ایک روپیہ کی لکڑی
پھونک دیتے ہیں اگر ایک روپیہ ماہواری کے کپڑے پہنے تو آئندہ میں رہیں اپنا
نام ہمشوی رکھا ہوا ہے ان کی ساکھا۔ اوکھنڈ۔ سوکھنڈ۔ گوڈریہ۔ جماعت
داسوترہ شاہی اور اکالی کان پہنے جوگی۔ اوگھڑ سب ایک سے ہیں یہ اس آریہ
درت دیس کا ان اوپکار کر کے بڑی ہانی کر رہے ہیں۔

احسن چہار دہم داد پنتی مت کے بیان میں

یہ شاخ ہی رامانند ہی کے مت کی ہے رامانند کے چیلے کیر کیر کے کمال کمال کے
بال بال کے بوڈھن اور بوڈھن کے داد داس حساب سے چھٹی پشت میں رامانند
کے داد دجی ہوئے داد دجی جو اس مت کے بانی ہوئے ہیں بوڈھن کے چیلے
تھے اس مت کے لوگ رامانندی دیشنودن میں شمار کئے جاتے ہیں اور ذات
کے دوہنے سے جائے پیدائش انکی احمد آباد گجرات ہے بارہ برس کی عمر میں یہ
مقام سامبر علیا جمیر میں تھے اور پتلی کا کام کیا کرتے تھے پتلی برس کی عمر میں
الہام کے صافق یہ نرین پرہاڑ پر جا بیٹھے جو اسی علاقہ میں ہے اب سب لوگ

ویدست کو چھوڑ کر دادو کے ست میں مکتی مان لی ہے جب ست اوپر لیشک نہیں
ہوتا تو ایسے ایسے کبھیڑے چلا کرتے ہیں ایک رام سہنسر ست شاہ پور سے
چلا یا جو اسکی شاخ ہے اونہوں نے سب وید وکت دھرم کو چھوڑ کر رام رام
پکارنا اچھا سمجھا ہے سورتی بن رہے ہیں اور استریوں کے ساتھ زیادہ رہتے
ہیں۔ چند روز بعد غائب ہو جائے پر ان کے چیلوں کو یہ گمان ہوا کہ وہ ایشور
میں محو ہو گئے دادو جی سہنسر کے قریب اکبر کے زمانہ میں ہوئے ہیں۔
یہ لوگ ویدانت ست پر چلتے ہیں مگر سورتی ہو جائیں کرتے اور نہ کنہی باندھتے
ہیں ٹوپی ایسی پہنتے ہیں جس سے معلوم ہو جاوے کہ یہ دادو پنتی ہیں راجپوتانہ
کی طرف یہ لوگ بہت رہتے ہیں اگرچہ شاخیں انکی بہت ہیں مگر تین مشہور ہیں
درکت یعنی ازاد۔ ناگے جو ہتیار باندھتے ہیں اور راجوگی نوکری کرتے ہیں جیسے
جیپور میں ایک فوج نہیں لوگوں کی ہے بستر دھاری جو ہر قسم کا دنیاوی کارڈ
بار کرتے ہیں بعض لوگ اس ست کے بعد مرگ حسب ہدایت متوفی ہو سکو
جنگل میں بھی ڈال آتے ہیں موضع ٹرین علاقہ جے پور میں جہان دادو جی کی گدی
ہے ایک میلہ ہر سال پہاگن شادی کو ہوتا ہے جو پندرہ دن تک برابر رہتا
ان کو کبیر پنڈیوں سے بہت محبت ہے چنانچہ یہ لوگ کبیر جی کی جاترا کو بھی جاتے
ان کی کتابوں میں بسواس عقیدہ بچار غور وغیرہ کی بہت کچھ تشریح لکھی ہے۔

ضمن پانزدہم رید اسی ست کے بیان میں

رید اسی چار چیلے راماند نے یہ ست کھڑا کر کے اپنی ذات کے لوگوں کو دھن
کرنا شروع کیا رہی داس نے اپنے گورو راماند کو کسی ایسے بیٹے سے جسکالین
دوین چاروں کے ساتھ تھا بہو جن لاویا تھا اسوجہ سے چار کے گھنیم لیا تھا حالت

یہ لوگ
ویدانت
پر چلتے
ہیں

غفلت میں وہ دودھ نہ پینے کی وجہ سے راما ند نے ان کو پہچان لیا کہ وہی برہم
 چاری ہے جو میرے واسطے اوس بیٹے سے بہو جن لایا تھا آخر کان میں ستر
 پہونکنے کی وجہ سے یہ دودھ پینے لگے رہی داس کو جو اپنے کاروبار میں سنا ف
 ہوتا تھا وہ سب سادہ ہون کو کہلا دیا کرتے تھے قحط میں بہگوان نے بشنو کا ہون
 دھر کر ان کو الگ ہارس پتھر دیا مگر انہوں نے اوسکو بیکار سمجھ کر ایک کونہ میں
 ڈال دیا ایک سال بعد بشنو جی پھر اوس کے بہت سی اشرفیاں ڈال گئے
 اور خواب میں کہا کہ تو انکو اپنے کام میں لاتب رہی داس نے اوس سے ایک
 سند رہنویا بشنو ہمارا ج نے اپنے بہگت کو مشہور کر نیکی وجہ سے اوسکی شکایت
 برہمنوں کی معرفت راجہ سے کرادی چنانچہ راجا نے رہی داس کو بلا کر
 کہا کہ تو چارہو کر سا لگرا م کی پوجا کیون کرتا ہے اسیکو تو دیدے رہی داس نے
 حکم تسلیم کیا مگر رہی داس کی پرارٹھنا سے سا لگرا م پھر اوسکی گود میں کود کر آ بیٹھے
 راجا نے یہ دیکھ کر برہمنوں کو حکم دیا کہ تم سب یہاں سے نکلی جاؤ ایک روز برہمن سماء
 جہالی رانی چتور گڈہ کے یہاں کہا نا کہاتے تھے وہاں ہی نامی برہمنوں نے رہی
 داس موجود پایا جیسروے سب شرمندہ ہو کر آخر کار اوس کے چیلے بن گئے۔

۲۔ ضمن شانزدہم سینا پنتی مت کے بیان میں

سینا راما ند جی کا چیلہ اور قوم کا حجام تھا اس مت کے آدمی اگرچہ فی الحال
 کہیں نظر نہیں آتے لیکن پیشتر سنیا اور اوسکی اولاد عرصہ تک مادہو گڈہ کے
 راجوں کے گورد رہے حسین روایت ہے کہ سنیا ایک روز سادہ ہون کی باتوں میں
 مشغول تھے ویشنو بہگوان بخوف ناراضگی راجہ اوپر طرفی سینا نالی کے بجائے
 اوس کے خود اوسکی شکل میں روپ دہر کسبت بغل میں لے راجا کی حجامت

پنانے کو چلے گئے جماعت ہونے پائی تھی کہ اصل سینا بھی دیر کی وجہ سے
ہراسان و ہریشان وہاں آپہنچا پہلے راجا شیر ہو گیا مگر بعد میں عقل سے
وریافت کر سینا حجام کے قدموں پر گر پڑا اور اسکو اپنا گورو دیو بنا لیا اور
کے مقابل پر نظر کر ذات کے تفرقہ کو کچھ چیز نہ سمجھا۔

ضمن ہفت ہم میرا بانی کے بیان میں

یہ مت بلیہ چاری ویشنو کی ایک شاخ ہے گورو نانک اور کبیر سنیہوں کی کتابوں
میں اس کے کلام اثر لکھے ہیں میرا بانی میرے نگر کے راجا کی لڑکی تھی اودیے
پور کے مہارانا سے اسکی شادی ہوئی تھی اور ساس اسکی دیوی کی پوجا کیا کرتی
تھی ایک مرتبہ ساس کے حکم کے بموجب دیوی کی پوجا نہ کرنے کی وجہ سے
علحدہ محل میں رکھی گئی اور ہر روز رنجپوڑ کی پوجا اور وہیان کرتی تھی اکبر بادشاہ
بھی ایک مرتبہ اسکی بہکتی کی تعریف سن اس کے درشنون کو آئے تھے میرا بانی
جائتر کی غرض سے اول بند راہن اور پھر وہان سے دوار کا لگئی مہارانا صاحب نے
بہت سے برہمن اس کے بلاسنے کو دوار کا میں پہنچے مگر میرا بانی وہاں سورتی سے
پیرا تہنا کر رہی تھی کہ یکا یک وہ پہٹ گئی اور میرا بانی اوسمین ساگئی رانا صاحب
نے یہ حال سنکر اسکی سورتی اودے پور میں بنوادی جو اب تک موجود ہے
اور جسکی پوجا کرشن جی یعنی رنجپوڑ کی سورتی کے ساتھ ہوتی ہے۔

ضمن سید ہم سبھی بہاؤ کے بیان میں

اس مت کے چار ہی کرنے والے کا نام معلوم نہیں مگر دراصل یہ مت مادھا
بلیہ ویشنو کی ایک شاخ ہے اس مت کے لوگ کرشن کے اوپاشک ہیں

مگر اداس سے زیادہ محبت رکھتے ہیں عورتوں کی طرح یہ لوگ زیور پہنتے ہیں عیال
نہیں ہوتے آزاد ہوتے ہیں اگرچہ یہ لوگ سب جگہ نہیں مگر چھپور بنارس
بنگالہ وغیرہ میں کہیں کہیں دیکھائی دیتے ہیں۔

ہنسن نوزد ہم چرند اسی مت کے پیانہیں

اس مت کے جاری کرنے والے چرند اس قوم کے دو سر بنے تھے دہلی میں
عالمگیر ثانی کے زمانہ میں ہوئے ہیں اور گوکل پور یہ گوشائیں کے زیر کرنے کے
لئے یہ مت کھڑا کیا تھا۔ چرند اسی انکو بیاس جی کے لڑکے اور سکھدیو جی کے
چیلے بناتے ہیں اس مت میں عیال دار و آزاد دونوں طرح کے لوگ ہوتے
ہیں ان کے سب کار بار و ریشنو کی مانند ہیں گورو بناتے ہیں یہ لوگ کچھ استیبار
مرد و عورت کی نہیں رکھتے پیشانی پر یہ لوگ گرہ پی چندن کا تلک شکل ایک کھڑی
لکیر کے کرتے ہیں اور زرد کپڑے پہنتے ہیں سر شئی کی اوتھتی میں انکا عقیدہ شل
بیدامتیوں کے سب مگر کرشن جی کو یہ لوگ خاص پر مشور مانتے ہیں گوردی ان کے
یہاں بڑی قدر ہے بیشتر اگرچہ یہ سوائے کرشن کی مورتی کے دوسری مورتی
کو نہیں پوجتے تھے مگر اماندیوں کے سیل جول سے سالگرم کی پوجا بھی کرنے
لگے سوائے نیک و بد یہ لوگ بموجب اعمال کے مانتے ہیں ان کے یہاں جہوٹ
بولنا گالی دینا غیر عورت سے صحبت وغیرہ ناقص افعال نہایت ممنوع سمجھے
جاتے ہیں چرند اس کی چیلی سب سے پہلے اونکی بہن بھی بانی ہوئی تھی جو
اوس کے بعد اونکی گدی پر بیٹھی تھی سندھ یہ ساگر دھرم جہاز مولفہ چرند
دھج پرکاس و سولہ نرسے مولفہ بھی بانی ان چار کتا بون کے سوائے اور
بہت سی کتابیں ہیں ان کی مت میں میں سری مذہب گوت گیتا کا پائٹ

اس میں مت کے لوگ کرتے ہیں چرناس کی سسادھی
اور مٹھروہلی میں موجود ہے۔

اس مت کے لوگ خاصکر گنگا جمن کے دو آبے کے ٹکڑوں میں رہتے ہیں۔

ضمن بستم ہریشچندی مت کے بیان میں

راجا ہریشچندھی کی کہتا اور انون میں درج ہے کہ رگہوڑس میں اجود سیا کے
راجے بڑے دھرم آتما ہوئے ہیں جنہوں نے اپنی راست کماچی پر اپنے تین
ایک ڈوم کے ہاتھ فروخت کر کے مردوں کے محمول لینے کا کام اختیار
کیا تھا اس مت کے ماننے والے اکثر ڈوم لوگ ہوتے ہیں جو اپنے تین اکثر
ہریشچندی کہتے ہیں ڈوموں نے یہ مت راجہ ہریشچند کے نام سے کھرا کیا تھا۔

ضمن بست ویکم سدہنا پنہی مت کے بیان میں

سدہنا جن سے اس مت کا آغاز ہے ذات کے قصائی تھے مگر جانور نہیں
مارتے تھے گوشت خرید کر کے فروخت کیا کرتے تھے سا لگرام کا بیٹہ جس سے
یہ گوشت تو لا کرتے تھے ایک روز کوئی سادہو چورالے گیا مگر بعد وہ سادہو
حب ہدایت سا لگرام کے جیسا کہ اس نے خواب میں کہا تھا اوسکو اوس جگہ
رکھہ آ پا جہان سے وہ لایا تھا ویشنو کی مہربانی سے سدہنا اپنا کام چھوڑ تیرتہ
جائزہ کو چلے گئے راستے میں ایک برہمنی ان پر عاشق ہو طالب وصال ہوئی
مگر انہوں نے نہ مانا برہمنی نے اپنے خاوند کا گلا کاٹ ان کے ذمہ اتہام لگایا
حاکم نے دعویٰ سچا سمجھ کر ان کے دونوں ہاتھ کاٹ ڈالے مگر ہاتھ پہر نکل آئے
سدہنا کی جائے ولادت کا کچھ پتہ نہیں ہریشچند اور سدہنا نے کوئی بات

ضمن بست و دوم مادہ ہولی ست کے بیان میں

اس ست کے بانی مہانی کے بارہ مین لوگون کا مختلف بیان ہے ہولی مادہ ہولی نامی سادہ ہولی کو کوئی مادہ ہولی کو کوئی مادہ ہولی قنوجیہ برہمن کو بتلاتا ہے مادہ ہولی اس بڑے پنڈت تھے کچھ دنوں تک یہ ملک اوڑیسہ مین رہے بعد بندرا بن مین آئے۔ یہ مادہ ہولی لوگ جگہ جگہ اگر ایکتا را لیکر بچن گاتے ہوئے پیرا کرتے مین پنجاب کے بہانڈے لوگ عقلاً معلوم ہوتا ہے کہ اسی ست کے ہون گے کیونکہ وہ اپنے آپ کو مادہ ہولی کہتے ہیں یہ لوگ جو مانگ کر لاتے ہیں اس سے دھرم شالہ مین فقیروں کو کہلاتے ہیں مگر یہ لوگ کچھ خراب حالت مین ہیں جو ولیشنو دھرم کے خلاف ہیں ان لوگون کی ایک بڑی دھرم شالہ بمقام ڈسکہ ضلع سیالکوٹ مین ہے اور بہت سے چکرائتی ہیں اور راما نو جے کے سان مین اتنا ہیید ہے راما نو جے ایک بار چکرائتی ہوتے ہیں یہ ہر سال ہوتے ہیں دسے کپال مین پٹی رکھا رکھتے ہیں اور کہتے ہیں کہ کالی رکھا لگانے سے ہم بکینہ ہیں جاوین گے کیونکہ سری کرشن کا بھی کالا شریر تھا۔

ضمن بست و سوم در بیان فرقہ پیراگی و سنیا سی

گوشائین و نانگے وغیرہ کج بیان مین

اول گوکھئے گوشائین گوشائین کا ایشورج گرہشتیون کا دیا ہوا ہے اچے چیل پر پنچ سے ایسا ایشورج پر آپت کرے بیٹھے ہیں یہ ست تینگے ہیں

سے چلا ہے ایک دشمن بہت برہمن نے بواہ کر ماتا پتا اور استری کو چھوڑ
 کانسی میں جاسنیاں لیا اور وہاں جا کر جھوٹ بولا کہ سیرا بواہ نہیں ہوا
 اوس کے ماتا پتا اور استری نے کانسی میں جا کر اوسکو جس نے سنیاں دیا تھا
 کہ اوسکو سنیاں کیوں دیا اور اسکی استری نے کہا کہ اگر تم مجکو سیرا پتی میرے
 ساتھ نہیں کرو گے تو مجکو بھی سنیاں دید و چنانچہ اوس نے اوسکا سنیاں
 چھوڑ کر اوس کے ساتھ کر دیا جب وہ دیس میں چلا گیا اوسکو کسی نے جاتی میں
 نہ لیا وہ گہوتے گہوتے چنار گڑھ کے چنپا نہ جنگل میں چلے جاتے تھے کوئی ایک
 لڑکے کو جنگل میں چھوڑ کر اور چاروں طرف دور دور تک آگ لگا کر چلا گیا تھا۔
 لکشمی بہت اور اوسکی استری نے لڑکے کو لیکر اپنا پتہ بنا لیا اور پھر کانسی میں
 جا رہا جب وہ لڑکا بڑا ہوا اوس کے ماباپ کا شیر چھوٹ گیا اور بال اوستہا
 سے وہ لڑکا کچھ پڑتا ہی رہا پھر کہیں جا کے ایک بشنو سوامی کے مندر میں چلے
 ہو گیا وہاں کچھ کہت پٹ ہونے سے کانسی میں چلا آیا اور سنیاں لے لیا وہاں
 ایک برہمن کی لڑکی سے بواہ کر کے جیسے اوس کے باپ نے کیا تھا سنیاں چھوڑ
 بیٹھا اور اپنی استری کو لیکر اوسی بشنو سوامی کے مندر میں جہاں چلے بنا تھا
 چلا گیا بواہ ہونے کے کارن انکو وہاں سے نکال دیا پھر برج دیس میں جہاں
 اودیا نے گھر کر کہا ہے اپنا پر پتچ انیک جگتوں سے پھیلانے لگا اور کہنے لگا کہ
 سری کرشن مجکو ملے اور کہا کہ جو گو لوگ سے دیوی جو مرت لوک میں آئی ہیں انکو
 برہمن سمندہ آدمی سے پوتر کر کے گو لوگ میں بھیجو ایسی لو بہہ کی باتیں بنا چوری
 بشنو اپنی مت کے بنائے اور منتر بنا کر انکو شکینادینے لگا منتر۔

श्री कृष्णः शरणमम ॥१॥ श्रीं कृष्णाय गोपीजनवल्लभाय स्वाहा ॥ २॥
 श्री कृष्णः शरणमम सहस्रं परिवत्सरमितकालजात कृष्णवियोग-

अनितापक्रे शानन्त निरोभावो ऽहं भगवते कृणाय देहै-

द्विप्र प्राणान्त करणा तद्धर्माश्च दारा गार पुत्राप्त वित्तेह पराण्यात्म

ना मह समप्ययीमि दातो ऽहं कृषा तवात्मि ॥

یہ متر پڑھ شیش اور ششون کو سمر بن کر لاتے ہیں یہ کانک تنتر گرنتھ کا ہے۔
اس سے ودت ہوتا ہے کہ یہ بلبہ ست بھی بام مارگیون کا بہید ہے اس لئے
استری سنگ گوشائیں بہت کرتے ہیں۔

کیا کرشن گوپیون کو ہی پر یہ تھے اور کو نہیں تھے استریون کو وہ پر یہ ہوتا ہے
جو استری بہوگ میں پہنسا ہو۔ کرشن جیو ایسے نہیں تھے اور کیا کرشن جیو نو
بلبہ ست کے سے میں پیٹے اپنی دیوی جیو ون کے ادو ہار کا فکر نہیں کیا تھا۔
تا پ اور کلیش یہ دونوں سرما ماحی میں ان میں سے ایک کا گہر بن کر نا اوچت
متھا دو کا نہیں انت شبد کا پاٹھ کرنا میرتہ ہے جو انت شبد کہو تو انت
شبد کا پاٹھ رکھنا میرتہ ہے اس میں انت شبد اور سہنسر شبد کے ہو نیسے
پر سپر برودہ ہے جو انت کال تک نزدست یعنی اچھاوت ہے اور سکی لکتی
کے لئے بلبہ کا ہونا بھی میرتہ ہے کیونکہ انت کا انت نہیں ہوتا پہلا دیہہ
اندریہ پر ان انتش کرن اور اوس کے دھرم استری استہان پتر پاپت
دہن کا ارپن کرشن کو کیونکر تا کیونکہ کرشن پورن کام ہونے سے کیسے دیہہ آدی
کی اچھا نہیں کر سکتے اور دیہہ آدی کا ارپن کرنا بھی نہیں ہو سکتا کیونکہ دیہہ
کے ارپن سے نکہہ سکھا گریہ جنت دیہہ کہلاتا ہے اوس میں جو کچھ اچھی بُری سبتو
میں مل ستر آدی کا بھی ارپن کیسے کر سکیگا اور جو بات پُن روپ کرم ہوتی ہیں
اونکو کرشن ارپن کرنے سے اون کے پہل بہاگی بھی کرشن ہی ہو دین نام تو کرشن
کالیوین اور سون اپنے لئے کرتے ہیں جو کچھ دیہہ میں مل ستر آدی میں وہ بھی

گوشتائیں جیو کے اپن کیون نہیں ہوتا یہ بھی لکھا ہے کہ گوشتائیں جیو کے اپن
 کرنا اور کسی کے نہیں یہ سب سوار تہہ سید ہون اور پرانے دہن آدمی پدارتہہ
 ہرے اور وید وکت و ہرم ناش گرنیکی لیلارچی ہے اون کے چند اشلوک
 صفحہ ۱۰۲ سستیا تہہ پرکاش مین لکھے ہیں اونکا یہ ارتہہ ہے ہستیا این سے کوئی
 پوچھے کہ سری کرشن کی دیہہ انت ہوئے کچم پانچہزار تریش بیتے مین وہ بلہیہ کو
 شراون ماس کی آدی رات کو کیسے مل سکے۔ دوئم۔ جو گوشتائیں جیو کا چیلہ
 ہوتا ہے اوس کے سب شریا اور جیو کے پاپ کی نور تی ہو جاتی ہے یہ بلہیہ کا
 پر پنج مور کہون کو بہگا کر اپنے مست مین لانے کا ہے جو گوشتائیں جیو کے چیلے
 چیلیون کے دو کہہ نورت ہو جاوین تو روگ درد اور وکھ آدمی سے پڑت کیون
 ہووین۔ دسے دوش پانچ پرکار کے ہن اوک سہادک جو کام کر وہ آدمی
 سے اوپن ہوتے ہن۔ دوئم جو کسی دیش کال مین نانا پرکار کے پاپ کئے جاوے
 سو تہم بہکش ابہکش مہیا بہاش آدمی۔ چہارم چوری جاری ماما بہگنی کنیا پتر
 بند ہو آدمی سے سنجوگ کرنا۔ پنجم۔ سپرش اسپرش کو سپرش کرنا۔ ان پانچون
 دوشون کو گوشتائیں ست والے کہی نہ مانین ارہبات پتشیٹا چار کرین سوئے
 گوشتائیں جیو کے چرن سیوا مین استری سمریت نہوتب تک اوکھا سوامی اور
 استری کو سپرس کرے اس سے گوشتائیں کے چیلے اون کو سمرین کر کے
 پشچات اپنے اپنے پدارتہہ کا بہوگ کرین کیونکہ سوامی کے بہوگ کرے پشچات
 سمرین نہیں ہو سکتا اس سے پرتہم گوشتائیں جیو کی بہار جا آدمی سمرین کر کے
 پشچات گرہن کرین سفٹشم گوشتائیں جیو کے ست سے مارگ کے باک ماتر کو بھی
 گوشتائیں جیو کے چیلے چیلی کہو نہ سنیں۔ گرہن کرین ہی اون کا زیو ہا دے ہنتم
 ویسے ہی سب بستوون کا سمرین کر کے سکے پنج مین برہم بدی کرے اور اپنے

مت کا گن برن کیا کریں اب دیکھو گوشائیں ن کا مت اور ون سے ادھک
 اپنے پر یوحن کو سیدہ کرنے ہارا ہے کیوں بہو گسٹلاس کے لئے آپ برہم بن
 بیٹے ہن جیسے تم اور ون کی کنیا اور بہو آدی کو سمرپن کر کے سیدہ کرتے ہو تو تمہارا
 بہو اور کنیا آدی کیسے شدہ ہوتی ہوگی جب وہ بنا سمرپن کے اسدہ ہین تو
 ہم ہی اسدہ ہوئے تو اپنی بہو اور کنیا ون کو دوسرے مت والون سے سمرپت
 کرایا کرو یا تم ہی یہ کو کر م چھوڑ دو اور سب وید مارگ مین پر درت ہو۔ یہ گوشائیں
 لوگ بہو گ بلاس اور پدارتھہ کہانے پینے سے اپنے مت کو بپٹی مارگ کہتے ہین
 ابکا مت کشتی مارگ ہے یہ لوگ متھیا جال رچکر ہولے بہالے مشون کو پہنا کر
 اور اپنے آپ کو سری کرشن مان کر سبکے سوامی بنتے ہین اور یہ کہتے ہیں کہ ہمارا
 او پدیش گوڈ لوگ کے بہو بچانے والا ہے گوڈ لوگ مین ایک سری کرشن پوت
 اور سب استریان ہین کیا گوشائیں کے سب چیلے گو بیان بن جاوین کے جس
 پورش کی دو استریان ہوتی ہین او سکی بڑی دردشا ہوتی ہے اور جیان ایک
 پورش اور کرڈون استریان او س کے دکھ کا کیا پارا دار ہو سکے جو کرشن مین
 سب استریوں کے پرسن کرینگی سامرتھہ ہے تو اونکی استری سوامنی کی بھی اونکی
 ہی سامرتھہ ہونی چاہئے کیونکہ وہ اونکی اردھنگی ہے جیسے یہاں پورش سے
 استری کی کا منا ادھک ہوتی ہے تو گوڈ لوک مین کیوں نہیں جو ایسا ہے تو
 سوامنی کا اور استریوں سے لڑائی بکھیرا چتا ہوگا کیونکہ سوکن بڑی ہوتی ہے
 اور وہ گوڈ لوگ تو ایک چکلہ کے سمان ہو گیا جیسے یہاں گوشائیں جو اپنے کو
 کرشن مان کر استریوں کے ساتھ لیا کرنے سے پیڑت ہو کر جہاد و کہہ ہوکتے
 ہین ویسے ہی سری کرشن کا بھی حال ہوگا جو کہو کہ گوڈ لوک مین پیڑا نہیں
 ہے تو یہہ اہل ان سے ۔

جہاں مہوگ ہے وہاں روگ بھی ضرور ہوتا ہے پہلا سری کرشن کی کر لڑکھان
 کر لڑکھانوں سے سنتان ہوتی ہیں یا نہیں جو ہوتی ہیں تو لڑکے اور لڑکیاں
 اتھوا دونوں جو کہو لڑکیاں ہی لڑکیاں ہوتی ہیں تو اونکا بواہ کن کے ساتھ
 ہوتا ہو گا کیونکہ تمہاری کہن انوسا سوائے سری کرشن کے دوسرا نہیں
 جو دوسرا ہے تو تمہاری پرتگیا ہانی ہوئی جو کہو لڑکے ہی لڑکے ہوتے ہیں تو
 اونکا بواہ کہاں اور کن کے ساتھ ہوتا ہے اتھوا گھر کے گہری مین گھٹ پیٹ
 کر لیتے ہیں جو اور لڑکیوں سے بواہ کریں گے تو سوائے سری کرشن کے گو لوگوں
 میں دوسرے پورش کا ہونا ثابت ہوا۔ اور جو لڑکا لڑکی نہیں ہوتے ہیں
 نہ کرشن نامرد اور استریاں باجمہ ہو مین پہلایہ گو لوگ کیا ہوا دہلی کے بادشاہ
 کی بیوی کی سنیا ہوئی جو گوشائیں لوگ اپنے چیلے اور چیلیوں کا تن من دہن
 ارپن کر لیتے ہیں یہ بھی چلتی شہد ہے کیونکہ تن بواہ سے استری اور پتی کے
 سمرپن ہو جاتا ہے پھر تن بھی تن کے ساتھ ہونی سے دوسرے سمرپن نہیں ہو سکتا جو
 کریں تو بہت چاری ہو دین اب رہا دہن وہ بھی من کے بنا سمرپن نہیں ہو سکتا
 انکا مطلب یہ ہے کہ کما دین چیلے اور اند کریں جو کوئی ان بلیبیہ مت والوں کو
 لڑکی دیتا ہے ذات سے نکالا جاتا ہے کیونکہ یہ ذات پتہ بد یا مین رات دن
 پر نارہتے ہیں جو کوئی گوشائیں جیو کو نیو تا دیتا ہے اسکے گھر پر جا کا شہ کی
 پتی کی سامان بیٹھا رہتا ہے پرنستو استریوں کو تاکتا رہتا ہے اور جبکی اور گوشائیں
 جیو دیکھیں تو جانو بڑی سہاگوں ہے اسکے۔ پتی۔ بہانی۔ بند ہو۔ ماما
 پتا۔ بڑے آند ہوتے ہیں وہاں سب استریاں گوشائیں جیو کے پگ چھوٹی
 مین جہر گوشائیں جیو کا سن لگے ادھکی اور پیر سے دبا دیتے ہیں وہ استری
 اور اوسکا پتی اپنا دہن سہاگ سمجھتے ہیں اور بے کہتے ہیں کہ تو گوشائیں جیو کی

چرن سیوا میں جا۔ اب انکی دکشنا کی لپلا سنفو۔ لاؤ بہیٹ کو شائین جیو کی۔
 بہو جیو کی۔ لال جیو کی۔ بیٹی جیو کی۔ کھنیا جیو کی۔ باہر یا جیو کی۔ گھٹو یا
 جیو کی۔ تہا کر جیو کی۔ ان ساتون دوکانون سے مال مارے ہین جو گوشائین
 جیو کا سیوگ مرلے لگتا ہے اوسکی چھاتی پر پیر رکھکر سب بستو چہین لیتے ہین
 کوئی کوئی چیلہ بواہ مین گوشائین جیو کو ہلاکر لڑکے لڑکی کا پانی گرہن کراتے ہین
 اور استریان کیسر کا اوٹھنا لگا کر گوشائین جیو کو آستان کراتی ہین اور پتھر
 پہن کھڑاؤن پر چڑھ آپ باہر نکل آتے ہین اور دہوتی و ہین ٹپک دیتے ہین
 سب استریان اور پورش آچھن دہوتی کے دھوون کا کرتے ہین اور اون کے
 پان بیڑی کا پیک چاندی کے برتن مین لیکر اوسکی پر شاوی ہانٹے ہین یہ
 لوگ کہتے ہین کہ ہم تہا کر جیو کے رنگ راگ بہوگ مین بہت سادہ مین لگا دیتے
 ہین پر نتوے رنگ راگ بہوگ آپ ہی کرتے ہین اور ہولی کے سیمے پچکارا
 بھر بھر کر استریون کے گپت استہان پر مارتے ہین اور جو اونکو چڑھا یا لڈو
 روٹی وال ہٹھری ادنی چڑھتا ہے بیچے ہین پر ہم تو امبات مین ناپ ڈبو
 پہر اور اونکو بھی سیٹھا ایسے ایسے لوگون نے اس آریا ورت کی ادھو گتی کر دی

ضمن بست و چہارم سوامی ناراین مت کہنڈن کے بیان

سوامی ناراین بھی گوشائین جیو کے بہائی ہین ایک سہجاند نامی اجوہا
 کے سمپ ایک گاون کا جنما ہوا تھا وہ برہم چاری ہو کر گجرات۔ کاٹھیاوا
 کچہر بھج۔ آدمی دیشون مین پہرتا تھا اوس نے دیکھا کہ یہ دلش سور کہہ اور
 ہولا ہے وہاں اوس نے دو چار شیش بنائے اونہون نے مشہور کر دیا
 کہ سہجاند ناراین کا اوتار اور بڑا شدہ ہے اور بگھتوں کو چتر بہوج موزقی

دہار کر کے شکشات درشن بھی دیتا ہے وہاں ایک دافا کہا چہر زئید ار کو دہار
 دینے کے لئے ایک اندھیری کوٹھری میں سہجائند کو زور و زنی کپڑے چمکیلے
 پہنا اور مکٹ دہارن کر کے اور اوس کے پاس دوسرے پورش کو ایسا ہی بنا کر
 بیٹھا دیا اور چراغ کی روشنی سے یہ سوانگ دیکھلا کر اپنا مرید بنا لیا پھر چراغ
 بجھ کر کے سب نے شاشانگ ڈنڈوت کر سی اور وہ سہجائند اندھیری
 کوٹھری سے اٹھ کر اپنے کپڑے بدل کر اپنی گدھی پر جا بیٹھا اور اوس پہلے
 پہلے گنوار کو دہان بیٹھا ہوا دیکھلایا اسطرح دہو کا دیکر ہزاروں آدمیوں
 کو اپنا چیلنا بتا لیا ان کی ساکھیا میں ایک ناراین دیشٹی بہت ان کے چیلون نے
 چلایا اوس کا مختصر برتانت یہ ہے کہ کسی چور کا چوری کی علت میں ناک کاٹا
 گیا تھا وہ ناک کٹتے ہی ناچنے لگے لگا لوگوں نے پوچھا کہ باوجود ناک کٹنے
 کے مارے خوشی کے ناچنے کا کیا سبب ہے اوس نے کہا کہ مجھ کو چتر
 بہوج ناراین دکھلائی دیتے ہیں اسلئے میں آندت ہو کر ناچتا ہوں اب
 بات کو سنکر اور کسی سو کہہ نے بھی ناک کٹوایا پہیلے نکتے نے اوس کے کان
 میں کہہ دیا کہ تو بھی ایسا ہی کر درندہ سیری تیری سنسی ہوگی اوس نے بھی
 ایسا ہی کیا اسطرح ایک ہزار آدمی ناک کٹوا کر ان کے چیلے ہوئے
 اور ایک سو کہہ راجا بھی ناک کٹوانے پر راضی ہوا اگر اوس کا دیوانہ بر
 کی عمر کا بد ہی دان تھا اوس نے راجہ کو ناک کٹانے سے روک اپنا ناک کٹا کر
 یہ سب دہورتاؤں لوگوں کی ظاہر کر سی اور اون سبکو پکڑوا کر چیلخانہ میں
 بھجوا دیا اور اون کے مہنت کو بڑی درد شا سے کالا مہنت کر کے اور جوتیوں کا
 ہار لگے میں پہنا کر اور بڑی درد شا کر کے مروا دیا جب ایسا اتوں ناک کٹوں گا
 سمیر دالی مند ہوا۔ اسی پر کار سب دید بروہی دوسروں کا رن چرتے ہوئے

پہرتے ہیں یہ سوامی نرائن مست والے سورکھون کے مہکائے پتے مہرتے سے
 کہتے ہیں کہ سفید گھوڑے پر بیٹھ سہجاند جیو مکتی کو لیجانے کے لئے آئے ہیں اور
 نت ایکبار اس مندر میں آیا کرتے ہیں اور سیلے کے دنوں میں پوجاری لوگ
 مندر کے ایک سوراخ سے اپنی دوکان میں جو ناریل چڑھتا ہے پہنکتے جاتے
 ہیں اسی پر کارایک دن میں ناریل ہزار دفعہ بکتا ہے اور سب ذات کے ساوہ
 کام کرنے کے لئے رکھتے ہیں اور لاکھوں روپیہ والے بجاتے ہیں بظاہر عورتوں
 سے نفرت رکھتے ہیں مگر گیت بن مہاشی اور دراجاری کام کرتے ہیں اور یہ
 لوگ سورکھون کو کہہ دیتے ہیں کہ ہنسے اپنی آنکھ سے سہجاند جی کو ہان پر سوار چوک
 اور مرے ہوئے کو سیکنڈھ میں لیجاتے ہوئے دیکھا ہے یہ لوگ ایسا چہل کرتے ہیں
 کہ مردے کو کنوئیں میں پہنک دیتے ہیں اور شہور کر دیتے ہیں کہ سہجاند جیو
 اوسکو سیکنڈھ میں لیگئے ہیں گو کلپور یہ گو شامیں اور سوامی نرائن مست والو نکا
 ایک ہی منتر ہے۔

یہ سب بتایا میں ایسے ایسے اولے منتر بنا کر سورکھون کو لوٹتے ہیں اور اس دیس کا
 ستیاناش کرتے ہیں بڑا شوک ہے کہ ہمارے بھارت دیس کے ملاح لیئے برہمن
 صاحب بھی ان سورکھون کو ان باتوں سے نہیں روکتے وہ کیوں روکیں وہ آپ
 ہی ایسے ایسے منوں کو چلا کر دیس کو لوٹتے ہیں اور سوار تہہ لبس ہو کر اس دیس
 پر دیا نہیں کرتے۔

ضمنی بحث و پنجم نانک منپتی مست کے بیان میں

پنجاب دیس میں ایک جیونے ایک مارگ چلایا ہے کیونکہ وہ بھی سورتی کا
 کہہ کر گئے تھے انہوں نے بہت منس سلمان ہونے سے بچائے ہیں انہوں نے

یہہ منترا ویدیش کیا ہے اس سے دقت ہوتا ہے کہ ادھکا آشا اچھا تھا مگر
 ओमन्त्यनाम कर्त्री पुरुषनिर्भो निर्बैर आशय - कालमूर्ति अजोनि
 सत्त्वमंगुरु प्रसादजप आदेः जुगादिसच हैभी सच नामक हो सो भी सच
 ارتھات جسکاست نام ہے وہ کرتاپورش اور بیررہت آکال سورتی جو
 کال میں اور جونی میں نہیں آیا پر کا شان ہے اسی کا جب گورو کی کرپا
 گرو پر ماتا آدمی میں سچ تھا جگون کے آدمی میں سچ پر ماتا میں سچ اور ہو گا ہی
 سچ گوہر نانک صاحب کا مشبہ بہت اچھا تھا پر نتو وہ زمانہ ایسا نازک
 تھا کہ مسلمان کی عداوت میں ہندوؤں کی بُری درو شاہی انکا ہونا بہت
 غنیمت ہے کہ انہوں نے ہندوؤں کا ست بچا یا پر نتو ان کے چیلون نے
 اون کے اصلی شبہ وں کو اولٹ پلٹ اس ستھیں بہت کچھ بُرا بیان پیدا
 کر دین نانک جوئے دیدوں کی پر سنساکری مگر خُشاف زمانہ اور راج سمجھکر
 وید کی اوپاشنا رکھنے کو ہی پنجابی بہا شاہین - دوسے - چہند - راگ -
 راگنی - میں گرنتھ صاحب تصنیف کیا کیونکہ تبدیل مذہب تھا خالی وید وکی
 ہدایت ہوتی تھی پس انہوں نے ایشور کی اوپاشنا ہی عام پر ظاہر کی اور
 ویدوں کی بزرگ ہدایتوں کو جو اس بارہ میں ہین بالمقابل دیکر مذاہب کو عمدہ
 ثابت کر دیکھلایا تاکہ بہا شاکی تعلیم سے وید وکی بزرگی عام کے دونوں پر ثابت
 ہو اور وید وکی تعلیم کی طرف رجوع ہو جاوین لیکن اون کے بعد ششون نے
 اون کے منشا کو روک دیا اور اسی بہا شاگرنتھ کو حد فضیلت تعلیم سمجھکر آئندہ
 کیلئے ترقی تعلیم کو کہو بیٹھے ایسی ایسی دھمیاں پتنگین رچدین جو اون کے
 عقاید سے بالکل برخلاف ہین نانک صاحب نے اپنے آپ کو دتاروغہ
 کہیں نہیں لکھا بلکہ رد نکاہہ قول تھا کہو نانک میں نیچے کرمان سرسری

راکھو شرنان ॥ वेदपढन ब्रह्मामोचारेवेदकस्य सन्तकी महिमा वेदनजानी ब्रह्मानानी श्रापः समेश्वर ॥

اس میں ان کے چیلوں دوش ہے نانک جیو کا نہیں اون کے پیچھے اون کی
سل سے او داسی اور رام داسی آدی سے نرٹے اور کتنے ہی گدھی والے
بن گئے اور گرنتھ صاحب میں بہت سی اور باتیں ملا دیں پہر گو بند سنگھ
دنن پادشاہ کے بعد ان لوگوں نے بہت سی مہتا کیتا ئیں پورالون جیسی
بنا کر جاری کریں اور بہت سے برہم گیانی آپ پر میثور بنگئے اد سپر کرم اوپا
چھوڑ کر ان کے مشیش چکیتے آئے اس نے بہت بگاڑ کر دیا جو نانک جیو نے
کچھ سہکتی بشے ایشور کے کہنے تھے او سے کرتے آتے تو اچھا تھا اب او داسی
اور نرٹے کہلاتے ہیں ہم اکالیہ سوترہ شاہی کہاتے ہیں ان میں گو بند سنگھ
سور سیر ہوئے گو بند سنگھ نے مسلمان کے مقابلہ کیلئے ایک رستہ نکالا کہ بہت
سے لوگوں کو اپنا ساتھی بنا لیا جیسے چکرانتیوں نے سچ سنکار چلائے تھے
انہوں نے سچ کارک نکالے جو اون کے اوپ یوگی تھے ایک کیس جسکے رہنے
سے لڑائی میں لکڑی اور تلوار سے کچھ بچاؤ ہو کنگن جو پگڑی میں اکالی لوگ
رکھتے ہیں یہ بھی لڑائی میں بجاتا ہے کڑا جس سے ہاتھ اور سر بیج سکے۔ کچھ
جو ووڈرنے اور کودنے میں سہائی کارک ہے۔ کنگھا جس سے کبس مووہرتے
ہیں کاچو۔ جو بیٹر پڑکا میں کام آوے اسلئے یہ ریت گو بند سنگھ نے اپنی
بدھی مانی ہے اس سے اس کی تہی اس سے میں اونکار رکھنا کچھ اوپ یوگی
نہیں ہے اگرچہ مورتی پوجا تو نہیں کرتے پر منتوگرنتھ پوجا کرتے ہیں کسی
جڑدارتھ کے سامنے سر جھکا ناگوردنانک جیو اور گورو گو بند سنگھ کا آشنا
نہیں تھا ان کے چیلے گرنتھ پوجا کر کے سپیٹ آدی چڑھاتے ہیں اور جتنا

مان یہ لوگ گرتے صاحب کا کرتے ہیں او تناوید کا نہیں کرتے جیسا کہ
 نے ہوجن آدمی کے کہیں کو بٹایا ہے اگر بٹے شکتی اور ایہ مان کو بٹاویں
 تو تہیت اچھا ہووے۔

ضمن بست ششم رام چرنی فرقہ کا بیان

ایک رام چرن ساوہجوا ہے کہ جبکا شاہ پور میواڑ سے چلا ہے رام رام کہنے
 کو ہی پر م شتر اور سید ہانت مانتے ہیں اون کے ایک گرتہ مین مبین سنت
 واس آدمی کی باقی ہے یہ لکھا ہے شتر

भरमरोगतब हीमिस्था ररा निस्मनराइ । साखी ६
 तबजमका कागजफस्था कस्थाकरमनबजाय

اب بچا کرنا چاہئے کہ رام رام کرنے سے پر م اور کے ہوئے پاپ چھوٹ سکتے
 ہیں یہ کیوں مٹھوں کو پاپوں مین مینسا نے اور مٹھ جنم کو نشٹ کر دیتا ہے انکو
 گورو رام چرن کے بچن +

महमानामप्रतापकीरणौ सरवसन्नि ।

रामचरणरसना रटौ-क्रमसक न रुड़जाय ॥१॥

जिनजिनसुमस्यानांवकूसोसब उतस्था पार ॥

रामचरण जो बोरहा - सोहीजमके द्वार ॥२॥

रामबिनासबरूठबतायो ॥

रामभजन छत्या सब क्रम्मा-चन्द अरुसूरदेईपरकम्म

रामकहे तिनकं भै नाही - तीनलोकमेंकीरतिगाही

रामरटतजमजोरन लागो ॥

रामनाम विषयपरतराई - भगैहतओतार जोधरही

उच्च नीच कुल मे दा चारै- सो तो जनम आपणो हारै
 सता के कुल दीसै नाही- राम राम कह सम सारा
 ऐ सो कुल जो की रनि गावै
 हरि हरि जन के पारन पावै
 राम सता का अन्न न आवै
 आप आप की बुद्धि सम गावै

ارتہات ان اشلوکوں کے دیکھنے سے ورت ہوتا ہے کہ یہ گزرتہ کسی سید ہے
 سادہ گنوار کے بنائے ہوئے ہیں انکو یہ بہرم ہے کہ رام رام کہنے سے برے
 کرم چھوٹ جائیں گے جم کا ارشہ بڑا بھاری ہے۔ راج سپاہی۔ چور۔ ڈاکو
 سنگہ۔ سرپ۔ بچھو۔ اور مہر آدی بھی رام رام رات دن کہنے سے نہیں چھو
 سکتے۔ جب اوپر لکھے ہوئے میں سے کوئی انکار رام رام کہنا منکر سناتا
 نہیں کرتا تو جنم بہرم میں کہی نہیں کر سکتا لوگوں نے اپنا پیٹ بہرنے اور دوسرے
 کے جنموں کو نشٹ کرنے کے لئے ایک پاکہنڈ کھڑا کیا ہے نام تو دہرا رام سینی
 اور کام کرتے ہیں رائنڈ سینی کا جہان دیکھو رائنڈ ہی رائنڈ سنتو لگو گہیر رہی
 ہیں اگر ایسے ایسے پاکہنڈ چلتے تو آریادرت دیس کی درد شاکیوں ہوتی یہ
 لوگ اپنے چیلے اور چیلیوں کو جھوٹا کہلاتے ہیں اور اونکا دہرم نشٹ کرتے
 ہیں استریان لمبی پڑ کر ڈنڈوت پر نام کرتی ہیں ایکانت میں استری اور
 سادہوں کی ہوتی ہے استری کو پتی کی سیوا کرنے میں پاپ اور گورد سادہوں
 کی سیوا کرنے میں دہرم ہے +

ضمن سبت و قہم رام دیو یا رام داس ست کا برن

کہیڑا پانچ نماز والو میں انکی دوسری ساکھا رام داس نامی جاتی کے

دھبیڑ نے چلائی ہے جو بہت دنوں تک اوگھڑرہ کرکٹوں کے ساتھ کہا تھا رہا
 اور جی بامی کو نڈ پنتی رام دیو کا کاڑیا تھا جو اپنی دو دن استریوں کے ساتھ
 کا تا تھا اور ستیل گانوں میں اپنے گورد رام داس سے ملا دس لے اوسکو رام
 دیو کا پنتہ بنا کے اپنا چیلہ بنایا اور ادھر کہیڑا پاگانوں میں انکاست چلا اور
 شاہ پور میں رام چرن کاست چلا اوسکو جیپور کے بنیئے نے جس نے دانتر اگان
 میں ایک سادہ ہو سے ہمیں لیا تھا یہ ست چلا یا اس ست میں سب پر کار کے
 او تم نیچ چیلے بنے ہین اور بسبب کو نڈ پنتی ہونے کے مٹی کے کو نڈ ون میں
 کہا تے ہین اور سادہ ہون کی جھونٹ بھی کہا تے ہین اور ویدک دھرم اور
 پناماتا سے لوگوں کو چھوڑا کر چیلہ بنا لیتے ہین اور رام نام کے نام سے مکتی مانتے
 ہین سادہ ہون کے چرن دھو کر پنتے ہین جب گورو سے چیلہ دور ہو جائے
 تو گورو کے ناخن اور ڈاڑھی کے بال اپنے پاس رکھ لیتے ہین اور رام داس
 اور ہر رام داس کی باقی
 اوس ٹپتک اور گورو کو ڈنڈوت کرتے ہین اور پڑھتے ہین پاپ سمجھتے
 ہین رام مٹھ لے ہی سے کلیان مانتے ہین برن اشرم کو نہیں مانتے جو برہمن
 راسینی نہیں وہ نیچ ہے اور نیچ رام سینی ہو اوسکو اونچ بتلاتے ہین
 ان کے پاکنڈ سے آرا دت کی بڑی مانی ہوئی۔

فصل سیوم سورتی پوجا کے بیان میں

ضمن اول

وید بروزہ ست ستانتر کے حال سے جنون کو یہ دوت بھی ہے

کہ ان ست ایسٹ لوگوں میں کیسے کیسے ادھر ہم اور پاکہند کی باتیں ہیں
 دو کیسے انا چار دید بروہ ان لوگوں کے ہیں جو ابدا اندھکار سے نانا پاکہ
 کے انیک ست متاثر آریا ورت میں پر چلت نہولے تو کیوں اس لیے
 کا ستیا ناش ہوتا یہ حال ان لوگوں کا سنکشیب سے ہننے لگھا اب
 اسنگھ ہم سورتی پوجا کا برن کرین کے جسکو پورا تک بڑی نشچہ کے ساتھ
 مان کر پر مشور سمجھتے ہیں اور جس کے کارن سارا آریا ورت دیں سور کہتا کو
 پر اپت ہو کر نشٹ بہر شٹ ہو گیا ہے سورتی پوجا سے جو جو ہانی اس میں
 کی ہوئی ہے وہ تو آپ سب سجن لوگوں کو نیچے لکھی ہوئی لکھت سے
 ورت بھی ہو جاوین پر تو یہ بھی بچارنا چاہئے کہ پورا تک لوگ جو سورتی
 پوجا وید کے انکول کہتے ہیں تو پر مشور کیا وید آدی سب شاشتر دن میں
 ایسی اگیا دے سکتا ہے کہ اگنی میں جل اور جل میں اگنی پتھر میں ایشور اور
 ایشور میں پتھر کی بہاؤ نا کر لیا کر دے۔ کدا پی نہیں۔ ایسا ہونے سے سر ششی
 کرم کے بروہ ایشور پر بہت بہاری دوش آجائے گا داسو میں جینوں نے
 اپنی سور کہتا سے سورتی پوجا چلائی اور وہ یہ کہتے ہیں کہ ہماری سورتیاں
 جو شانت دہیان اور انتہت پٹی ہوئی ہیں انکو دیکھ کر جیو کا ہی ویسا ہی
 شدہ پرمان ہوتا ہے سد ہانتی۔ جیو چیتن اور سورتی جیو کیا سورتی کے ساتھ
 جیو بھی چل ہو جاوگا ساکنک آدی نے جو اپنی سورتیاں جینوں کی سورت
 نہیں بنائیں اسکا یہ کارن ہے کہ دونوں سپرد الی ایک دوسرے سے
 بروہ رہیں مینی لوگ سنگھ گہنٹا گہریال آدی بہت باجہ نہیں بجاتے
 اور لشنو آدی بہت کلاہل مچاتے ہیں اسی کارن دیشو سپرد الی پوپون
 کے لیے جینوں کے جال سے بچ کر ان کی لیلای میں آن پہنچے اور بہت

نامن

پیاس آدی جہر شیون کے نام سے گزرتہ رہ چلے اور ایسا بھی فریب کیا کہ
 کوئی سورتی کہیں جنگل یا پہاڑ میں گاڑ کر لوگوں سے کہہ دیا کہ مجھ کو منہ مان
 بہیرون - بہا دیو - بشنو - بہگوئی - آدی نے پن مین یہ کہا ہے کہ
 میری سورتی فلان جنگل میں پہاڑ کے اندر ہے جو تم نکال کر مندر میں استہا
 چن کر تو مین تکو سن با نچت بہل دون گا لو گانٹھ کے پورے اور آنکھ کے
 اندھے لوگوں نے ان پوپ جیو مہاراج کا کہنا ست سمجھ کر اور اون کے ساتھ
 جا کر سورتی لے آئے اور مندر بنوا کے اور پوپ جیو کو اس مندر میں پوجا کی
 بنا کر اپنا دھن اور سن اون کے ارپن کر دیا - سوال - پر مشور نرا کار ہے وہ
 وہیان مین نہیں آسکتا اس لئے ضرور سورتی چاہئے بہلا جو کچھ بھی نگرین
 تو سورتی کے سنگھ جاتا تہ جوڑ پر مشور کا سمرن کرنا اچھا ہے اسکا نام لینے
 مین کیا ہانی ہے - جواب - جب پر مشور نرا کار سرب بیا پاک ہے تب اسکی
 سورتی نہیں بن سکتی اور جو سورتی کے درشن ماتر سے پر مشور کا سمرن ہوگا
 تو پر مشور کی بنائی پر تہوسی جل اگنی ہا یو تیا سبتی آدی انیک پدارتھ
 جنہیں پر مشور سے آد بہت رچنا کی ہے کیا ایسی رچنا یوکت پر تہوسی پہاڑ
 آدی پر مشور رچت مہا سورتیان کہ جن پہاڑ آدی سے منش کرت سورتیان
 بنتی ہین اونکو دیکھ کر پر مشور کا سمرن نہیں ہو سکتا اسکی رچنا کا جو بودہ
 کیا جاوے تو اسکی کوشل سہٹا اور منیو بنتا ہے ہی اسکا پورا پورا وہیان
 سن مین استہر ہو سکتا ہے دوسرے سورتی پوجا مین یہ دوش ہے کہ جب
 سورتی سامنے نہوگی تو منش چوری جاری آدی کو کرم کرنے مین پردت
 ہو سکتا ہے کیونکہ وہ جانتا ہے کہ مجھ اس سے یہاں کوئی نہیں دیکھتا ہے
 کیونکہ جن کا یہ سوا نس ہے کہ پر مشور سرب بیا پاک ہے تو وہ اسکی سورتی

میں بند ہوا انہیں مان سکتے اور جو پاکہا آدی سورتیوں کو نہ مان کر
 سیاہک سرب انتر جامی نیائے کاری پر ماتا کو سروترا جانتا اور مانتا ہے
 وہ پُرش سروترا اور سربا پریشور کو جسکے بڑے پہلے کا سون میں دھستاتا
 جا کر ایک چہن ماتر ہی پر مانتا ہے اپنے کو پر تہک نہ جان کر کو کرم کرنا تو کہاں
 رہا کنتوسن میں کو چیشٹھا بھی نہیں کر سکتا کیونکہ وہ جانتا ہے جو میں سن بچن
 کرم سے بھی کچھ بڑا کام کروں گا تو اس انتر جامی کے نیائے سے بنا ڈنڈا پا
 کد اپی نہ بچوں گا اور نام سمرن ماتر سے کچھ بھی پہل نہیں ہوتا جیسا کہ

عبداللہ

سری کہنے سے منہ میٹھا نہیں ہوتا اور نیم نیم کہنے سے کڑوا نہیں ہوتا کنت
 جیہیا سے چاکنے ہی سے میٹھا کر واپن جانا جاتا ہے۔ سوال۔ کیا نام لینا
 سربتا جیہیا ہے جو سروترا پورانوں میں نام سمرن کا بڑا جہاتم لکھا ہے۔ جواب
 نام لینے کی تمہاری ریت اوتتم نہیں جس پر کارتم نام سمرن کرتے ہو وہ ریت
 جھوٹی ہے۔ سوال۔ ہماری کیسی ریت ہے۔ جواب۔ وید برودہ ہے
 سوال۔ پہلا آپ ہکو ویکت نام سمرن کی ریت بتلاؤ۔ جواب نام سمرن
 اس پر کار کرنا چاہئے جیسے نیائے کاری ایشور کا ایک نام ہے اس نام سے
 جو اسکا ارتھ ہے کہ جیسے کشتات سے ریت ہو کر پر مانتا سب کا نیائے کرتا ہی
 ویسے ہی اوسکو گرہن کر نیائے یوکت یہ ہمارا سربا کرنا نیائے کہی نہ کرنا ہی
 پر کار ایک نام سے بھی منش کا کلیان ہو سکتا ہے + اوتار کا بیان
 سوال۔ ہم بھی جانتے ہیں کہ پریشور نرا کار ہے پرنتو اس لئے شب بشتو
 کنش سورج اور دیوی آدی کا شریر دہارن کر رام اور کرشن آدی اوتار
 لئے اس سے ادا کی سورتی بنتی ہے کیا یہی بات جھوٹی ہے جواب ہاں
 جھوٹی ہے

اتیا دی شیشون سے پر مشور کو جنم مرن اور شمرید دہارن رہت ویدون
مین لکھا ہے نتھا ا جگتی سے ہی پر مشور کا اوتار کہی نہیں ہو سکتا جو آکاش
وت سر و تریا پت اخت اور سکھہ دو کہہ در شیعہ آدمی گن رہت ہے وہ
ایک چھوٹے سے بیرج گرہیہ اشہیہ اور شمرید مین کیونکر آسکتا ہے آتا جاتا
وہ ہے جو ایک دشی ہوا اور جو اہل اور شہیہ جس کے بنا ایک پر مانو بھی
خانی نہیں ہے اوسکا اوتار کہنا مہا انیا ہے۔ سوال۔ جب پر مشور
سرب بیا پک ہے تو موتی بھی بیا پک ہے تو موتی مین بھی ہے تو پھر چاہے
کسی پدارتھ مین بہاؤ نا کر کے پوجا کریں یہ اچھا کیون نہیں ہے۔ منتر

नको ह विद्यते देवो न पाषाणे न मृन्मये

भावे हि विद्यते देवस्तस्माद्भवो हि का

پر مشور دیوتا کا ٹھہ نہ پا کہان نہ مرتکا سے بنائے پدارتھون مین ہے کنتو پر مشور
بھاؤ مین بدہ مان ہے جہان بہاؤ کریں دہان ہی پر مشور سدہ ہوتا ہے۔
جواب جب پر مشور سرب بیا پک ہے تو کسی ایک بستو مین پر مشور کی بہاؤ تا
کرنا اور جگہہ نکرنا یہ ایسی بات ہے کہ جیسے چکروٹی راجا کو سب راج کی سنیا
سے چھوڑا کے ایک چھوٹی سی جھونپڑی کا سوامی ماننا دیکھو یہ کتنا بڑا
مان ہے جب بیا پک مانتے ہو تو بالکا مین سے ٹشپ و پتر توڑ کے کیون چرات
چندان گھسکر کیون لگاتے دھوپ کو جلا کر کیون دیتے گہنا گہریاں جہا نہیہ
پگھاؤ جون کو لکڑی سے کوٹنا پٹینا کیون کرتے ہو تمہارے ہاتھون مین ہے
ہاتھ کیون جوڑتے ہو سر مین ہے سر کیون نالتے ہو ان جل آدمی مین ہے
کیون نئی وید دہرتے ہو جل مین بھی اشنان کیون کراتے ہو کہ ان سب
پدارتھون مین پر مانتا بیا پک ہے اور تم بیا پک کی کرتے ہو یا بے

بیا پک کرتے ہو تو پاکہان لکڑی آدی پر چدن پشت آدی کیوں چکا
 ہو اور جو بیا پک کی پوجا کرتے ہو۔ ہم پر مشور کی پوجا کرتے ہیں ایسا جوٹ
 کیوں پوتے ہو پھر کہو کہ ہم پاکہان آدی کی پوجا کرتے ہیں اب کہئے بہاؤ سنا
 ہے یا جھوٹا جو کہو سچا تو تمہارے بہاؤ کے آدمین ہو کر پر مشور بدہ ہو جاو گیا
 اور تم مرٹکا میں سورن اور پاکہان آدی میں ہیرا پتا آدی سمندر سپ میں سوتی
 جل میں گہرت دودہ دہی آدی اور دہول میں میدا شکر آدی کی بہاؤ نا کر
 اد کو ویسے کیوں نہیں بناتے ہو تم لوگ دو کہہ کی بہاؤ نا کہی نہیں کرتے
 وہ کیوں ہوتا ہے اور سکھہ کی بہاؤ نا سدیو کرتے ہو وہ کیوں نہیں پرکرت
 ہوتا اندھا پور ش نیر کی بہاؤ نا کر کے کیوں نہیں دیکھتا مرنے کی بہاؤ نا نہیں
 کرتے کیوں مر جاتے ہو اس لئے تمہاری بہاؤ نا سچی نہیں کیونکہ جیسے میں
 ویسی کا نام بہاؤ نا کہتے ہیں جل اگنی میں گنی بہاؤ نا اور جل میں گنی اور گنی میں جل
 جیسے کو تہتا باننا گیان اور اتہتا باننا گیان ہے۔ سوال۔ اجی جب تک
 وید منتر وں سے آواہن نہیں کرتے تب تک وید نہیں آتا آواہن سے آتا ہی
 اور بسر جن سے چلا جاتا ہے۔ جواب۔ جو منتر کو پڑھ کر آواہن کرنے سے وید تا
 آ جاتا ہے تو سورتی چتین کیوں نہیں ہو جاتی اور بسر جن کرنے سے کیوں نہیں
 چلی جاتی اور وہ کہاں سے آتا ہے اور کہاں چلا جاتا ہے پورن پر ماتا نہ
 داتا ہے اور نہ جاتا ہے جو تم منتر وں سے اپنے مرے ہو لے پتر کے شر پر
 کو کیوں نہیں چلا لیتے اور منتر وں کے شر پر میں جیو آتا کا بسر جن کر کے کیوں
 نہیں مار ڈالتے اسے بہو لے بہاؤ یو پوجیو ٹکو ٹہگ کر اپنا پر یو جن سدا
 کرتے ہیں وید وں میں جاتی پوجا اور آواہن اور بسر جن کرنے کا ایک اکثر
 سچا ہے۔ سوال۔ ان میں آواہن بسر جن ہے یہ وید منتر جن بہر نام

کیون نہیں مانتے۔ جواب۔ یہ بام مارگیوں کے کپول کلیت وید برودہ تر
 گرنہتوں کی پوپ رچت پنکھال میں وید یجن نہیں ہیں۔ سوال۔ کیا سنتر
 جھونٹا ہے۔ جواب۔ سر بتا جھوٹا ہے۔ سوال۔ جو وید میں سورتی پوجا
 یہی نہیں تو کہنڈن بھی نہیں ہے۔ جواب۔ ان سنتروں سے سرید انکھید
 ہے پریشور کی سورتی بنا کے پوجنے کے نکھید میں یہ سنتر دیکھو۔

अनधन्तमः प्रविशन्ति येऽसन्ननिमुपास्ते ततोभूय इव ते तमोय उ-
 भूत्या ॥ २२ ॥ यजु० ॥ अ० ॥ ४० ॥ मं० ॥ ६ ॥

नतस्य प्रमि अस्ति ॥ यजु० ॥ अ० ॥ ३४ ॥ मं० ॥ ४३ ॥

य हा चानभ्युदितं येन वागभ्युद्यते ।

तदेव ब्रह्मत्वं विद्धनेदं यदिदमुपासते ।

جو اسمہوتی ارہتات اوتپن آدی پرکیرتی کارن کی برہم کے استہان میں
 اوپاشنا کرتے ہیں وہ اندہکار اور اگیان دو کہہ ساگر میں ڈوبتے ہیں اور سمہوتی
 جو کارن سے اوتپن ہوئے کارج روپ پر تہوی آدی بہوت پاشان اور
 برکش آدی ادیب اور نش آدی کے شریر کی اوپاشنا برہم کے استہان
 میں کرتے ہیں وہ اوس اندہکار سے بھی ادہک اندہکار رہتات مہا سورج
 چرکال گہور دو کہہ روپ نرک میں گر کے مہا کلش بہو گئے ہیں اور جو سب
 جگت میں بیا پاک ہے اوس نرا کار پر ماتا کی سادہ شہید یا سورتی نہیں ہے

यन्मनसान मनुते येना हर्मनो मतं

तदेव ब्रह्मत्वं विद्धनेदं यदिदमुपास्ते ॥ २२ ॥

यच्च ध्यान पश्य ते येन च द्वां ॥ २३ ॥

तदेव ब्रह्मत्वं विद्धनेदं यदिदमुपासते ॥ ३३ ॥

यच्चोत्रेण = शरणोत्तयेन श्रोत्रमिदं श्रुतम् ।

तदेव ब्रह्मत्वं विद्धि नेद यदिदः पासत ॥५॥

महाप्रेत न प्रणिति येन प्रणाः प्रणा गते ।

तदेव ब्रह्मत्वं विद्धि नेद यदिदः पासते ॥५॥ केनोपमि

(۱) جو بانی کا ایدنتا ارتہات یہ جل ہے لیجئے ویسا جتے نہیں اور جس کے
 دھارن اور حبکی ستا سے پانی کی پرورتی ہوتی ہے او سکو برہم جان اور
 او پاشنا کر جو اس سے بہن ہے وہ او پاشہہ نہیں ہے (۲) جو من سے
 اہتیا کر کے من میں نہیں آتا جو من کو جانتا ہے اوسی برہم کو تو جان اور سکی
 او پاشنا کر اور جو اس سے بہن ہے وہ او پاشہہ نہیں ہے (۳) جو آنکھ
 سے نہیں دیکھ پڑتا اور جس سے سب آنکھیں دیکھتی ہیں او سیکو برہم جان اور
 او پاشنا کر اور جو اس سے بہن سورج بدھوت اگنی آدی جڑ پدارتہہ میں
 اون کی او پاشناست کر (۴) جو سرد تر سے نہیں سنا جاتا اور جس سے
 سرد تر سنتا ہے او سیکو تو برہم جان اور او سکی او پاشنا کر اور اس سے بہن
 شبد آدی کی او پاشنا او سکی جگہہ ست کر (۵) جو پرانوں سے چلائے مان
 نہیں ہوتا جس سے پران گمن کو پراپت ہوتے ہیں اوسی برہم کو تو جان اور
 او سکی او پاشنا کر اور اس سے بہن بایو ہے او سکی او پاشناست کر منشون
 کے گیان میں اپراپت اور پر مشور کے گیان میں پراپت بستو کانکھید کیا
 ہے - سوال - دیکھو وید آنا دی ہے اس سے مورتی کا کیا کام تھا کیونکہ
 پہلے تو دیوتا پر کس تھے پریت تو پیچھے سے تنتر اور پورانوں سے چلی ہے
 جب منشون کا گیان اور سامرتہہ میں ہو گیا تب پر مشور کو دھیان میں
 نہیں آسکتے اور مورتی کا دھیان تو کر سکتے ہیں اسلئے اکیان میں کے لئے

اتمینت دوڑتا ہے تو بھی انت نہیں پاتا۔ نرا دیب ہونے سے خچل بھی
 نہیں رہتا گفتو اد سیکے گن کرم سپاؤ کا بچا کرنا کرنا آئند میں گن ہو کر اتھر
 ہو جاتا ہے اور جو ساکار میں استہر ہوتا تو سب جگت کا سن منشا استری
 پتہ رہن ترادی ساکار میں پہنسا رہتا ہے پرنتو کیسا من استہر نہیں ہوتا جب تک
 نرا کار میں نہ لگا دیں۔ دوسرے کڑورون روپیہ مندرون میں خرچ کر کے
 وار دیکھو جاتے ہیں اور اوس میں پراد ہوتا ہے۔ تیسرے۔ استری پورنو
 مندرون میں سیلا ہونے سے یہ چار لڑائی بکھیرا اور روگ آدی اوتپن ہوتے
 ہیں۔ چوتھے۔ اوسیکو دہرم ارہہ کام اور کتی کا سا دہن مان کر پور شارہت
 ہو کر منشا جنم پیرتہ گنوا تا ہے۔ پانچویں۔ نانا پرکار کے بروہہ ست میں چکر لکھیں
 پہوٹ پڑا کوے دیں کا ناش کرتے ہیں۔ چھٹوان۔ اوسیکے پیروسہ میں
 شترو کا پراجہ اور اپنا بچہ مال بیٹے رہتے ہیں اور نکا پراجہ ہو کر راج سکھہ دہن
 اون کے شتروان کے سوا دہن ہوتا ہے اور آپ پرادہن میں پیرا رے کے ٹٹو
 اور کھار کے گدھے کے سمان شتروان کے بس میں ہو کر انیک بدھی دو کہہ پاتے ہیں
 ساتویں جب کوئی کسی کو کہے کہ ہم تیرے بیٹے کے آسن یا نام پیرتہ دہن تو جیسے
 وہ اوسپر کرودہت ہو کر ماتا یا گالی دیتا ہے ویسے ہی جو پیر مشور کے اوپا مشنا
 کے استہان ہر دیہ اور نام پر پاکہان آدی سورتیان دہرتے ہیں اون د
 بدھی والو نکا ستیا ناش پر مشور کیوں کرے۔ آٹھویں بہر انت ہو کر مندرون
 دیس ویسا نتر میں گھومتے گھومتے دو کہہ پاتے دہرم سننا ک سکھہ اور پ
 کا کام نشٹ رہتے چورادی سے پیرت ہوتے اور ٹھگون سے ٹھگاتے رہتے
 ہیں۔ نویں۔ ہٹ پوجا یونکو دہن دیتے ہیں جو اوس دہن کو بیشاپر استری
 گنوا تا ہے اور لڑائی بکھیرون میں خرچ کرتے ہیں جس سے وانا کے

سکبہ کا سول نشٹ ہو کر دو کپہ کو پر آپت ہوتا ہے دسویں مانتا پتا آدمی مانیون
 کا ارپ مان کر کے پاکہان آدمی سو تیون کا مان کر کرت گہن ہو جاتے ہین
 گیارہوین اون سو تیون کوئی توڑ ڈالتا ہے یا چوراليجانا ہے تو ہا کر کے روکتے
 رہتے ہین ہارہوین پوجاری پر استری کے سنگ اور پوجارن پر پورش کے
 سنگ سے بھہ چارنی ہو کر اپنے بٹی برتاوہرم کو نشٹ کر دیے ہین میرہوین
 سوامی سیوگ کی اگیا کا پالن بیتاوت نہ ہونے سے پر سپر برو دہ ہو کر نشٹ
 بہر شٹ ہو جاتے ہین۔ چودہوین جڑ کا دھیان کرنے والے کا آتما ہی جڑ با
 ہو جاتا ہے۔ پندرہوین پر مشورے سو گندی یوکت پشپ آدمی پار تہہ آیاو
 جل کے درگند نوارن اور ارگنا کیلئے بنائے ہین اونکو پوجاری جیو توڑ تار
 کرنے چلتے اون پشپن کی کتنے، نون تک سنگد اکاش مین چڑھ کر باو جل
 کی سدھی پورن سنگد کے سے تک کرنے ہین اوس کا ناش بد تہس کر دتے
 ہین پشپ آدمی کنچ کے ساتھ بلکر سڑ کر اولٹا درگندہ کرتے ہین کیا پر مانتا ہے
 پتھر پر چڑھانے کے لئے پشپ آدمی سو گندی یوکت پار تہہ رچے ہین سو لہو
 پتھر پر چڑھائے ہوئے پشپ وچندن اور اکشت آدمی سب لبستو کا جل
 اور مرتکا کے سنجوگ ہونے سے موری یا کنڈ مین آکر سڑ کر اتنا اوس سے
 درگند اکاش مین چڑھتا ہے کہ جتنا منش کے میل کا سوائے اسکے اوہنہر
 جیو آدمین پڑستے مرنے اور سڑتے ہین ایسے ایسے انیک مورتی پوجا کے
 کرنے مین، وش آتے ہین اسکا تیاگ کرنا چاہئے۔ سوال۔ بچ
 دیو پوجا شبد پر ہم پر اسے چلا آکا ہے اور آپ اوسکا گہید کرتے ہو۔ جواب
 صرف مورتی مان پوجا جو نیچے کہیں کے اوکلی پوجا ہوتا ہے۔ ستکار کرنا چاہئے
 بھی نیچا تہین ویداوکت پوجا ہے۔

ماधवीپیترموتماننرم ॥ ۱ ॥ यजु ।

आचार्य उपनयमानो ब्रह्मेचारिणः ॥ २ ॥

अतिथिर्गृहानुपगच्छेत् ॥ ३ ॥ अथर्व ॥

अर्चत प्रार्चत प्रियमेधासो अर्चतः ॥ ४ ॥ ऋग्वेदे ॥

त्वमेव प्रत्यक्षं ब्रह्मासित्वमेव प्रत्यक्षं ब्रह्म व दध्यामि ॥ ४ ॥

नैतिरीयोपनि०

कतमएकोदेवइतिरः दद्यादित्याचक्षेत् ॥ ५ ॥

शतप० प्रपाठ० ६ ब्राह्म ० ७ कंडिका १० ॥

मातृदेवोभवपितृदेवोभव आचार्यदेवोभवअतिथिदेवोभव ६

नैतिरीयोपनि०

पितृभिर्भ्रातृभिश्चैताः पतिभिर्देवैस्तथा

पूज्याभूषयितव्याश्च बहुकल्याणमीपसुभिः ॥ १ ॥

पूज्यो देववत्यातिः ॥ ८ ॥ मनुस्मृतौ ॥

پرہم سورتی سنی پوجہ دیوتا ارہات سستانون کو چاہئے کہ تن من دہن سے
سیوا کر کے ماتا پتا کو پرشن رکھنا اور انکی تاڑنا کہی نہ کرنا۔ دوسرے پتا ست
کرتب دیواوسکی ہی ماتا کے سمان سیوا کرنی۔ تیسرے آجارج جو بدیا کا دینے
والا ہے اوسکی تن من دہن سے سیوا کر سی۔ چوتھے۔ آنتہہ جو بدیا وان دہار
مک نش کیٹی سب کی اوتی چاہئے والا جگت میں بہرستا کرتا ہوا ست اوپش
سے سکو سکھی کرتا ہے اوسکی سیوا کرنی۔ پانچویں۔ استری کے لئے پتی اور پتی
کے لئے پتی پوجیہ میں یہ پانچ سورتی دیوجن کے سنگ سے منش پد دیہہ کی
اوتپتی پالن سب سکشا بدیا اور ست اوپش کی پرآپتی ہوتی ہے یہی
پریشور کو پرآپت ہونی کی سیڈ ہیان میں انکی سیوا کرنی چاہئے اسی کار
پوپر نے ان پانچ دیوؤں کی سیوا اور ستکار چھوڑ کر جو ان بستر مہیا کی

آدی سے اونگی سیوا ہتی اپنی کرانے لگے بچار کے نزدیک ہی انا تھون کا مال دھار
 نے لگے جو کوئی دھار مک راہا ہوتا تو ان پاکہان پوجکون کو پیر توڑنے بنا
 اور گھر چنے آدی کا سون میں لگا کے کھانے پینے کو دیتا۔ سوال۔ جیسے
 استری آدی کی پاکہان آدی مورتی دیکھنے سے کام لیتی ہوتی ہے
 ویسے ہی بیراگ شانت کی مورتی دیکھنے سے بیراگ اور شانتی کی پراپتی
 کیون نہوگی۔ جواب نہیں ہو سکتی کیونکہ وہ مورتی کے جرئت دہرم آتا
 میں آنے سے بچار شکتی گہٹ جاتی ہے سنگ کے بنا بیراگ اور بیراگ کے
 بنا گیان اور گیان کے بنا شانتی نہیں ہوتی اور جو کچھ ہوتا ہے سوا دن کے
 سنگ اور اوپیش اور اون کے ابھاس آدی کے دیکھنے سے ہوتا ہے
 کیونکہ جہی کا گن یا دوش نہ جان کے اوسکی مورتی مارت دیکھنے سے پریت ہونے
 کا کارن گن گیان ہے ایسی مورتی پوجا آدی بورے کارنوں ہی سے آری
 درت میں نکلے پوجاری بہک شک آکسی پور شار تہہ رت کر ڈرون منش ہو گئے
 ہیں سب سنسار میں سوڈھتا اونہون نے پہلائی ہے سوال۔ دیکھو کاشی
 میں لاٹھہ بہیرون آدی نے اورنگ زیب کو بڑے بڑے چنکار دیکھلائے
 تھے جب اوس نے گولہ مارے تو بڑے بڑے بہرہ نکل اونکو کاٹنے کو دوئے
 جواب۔ اوس مکان میں بہرہ پہلے سے ہون گے اونکا سپاؤسی ہے
 وہ کاٹنے کو ڈوڑنے ہیں یہ چنکار نہیں ہے۔ سوال۔ مہادیو پلچھ کو درشن
 مذینے کے لئے کوپ میں اور مینی ماد ہو برہن کے گہر میں چپے کیا یہ بھی چنکار
 نہیں ہے۔ جواب۔ بہلا جس کے کو تو ال کال بہیرون لاٹ بہیرون
 آدی بہوت پریت اور گر آدی گنیون نے مسلمانوں کو لڑ کر کھن نہ ہٹا
 اور کیون نہاگ کر چپے اور مسلمانوں کو بہسم کیون نہ کیا اس سے

کہ دے بچارے پاکہان کیا لڑتے لڑاتے جب مسلمان مندرون کو توڑتے
 پہوڑتے کانسی کے پاس آئے تب پوجاریوں نے اوس پاکہان کے
 لنگ کو کوپ میں ڈال اور ہینی مادہ کو برہمن کے گہر میں چھپا دیا جب کانسی
 میں کال بہیرون کے ڈر کے مارے ہم دت نہیں جاتے اور پرلے سے
 میں ہی کانسی کا ناش ہونے نہیں دیتے تو لیچون کے ودت کیون نہ
 ڈرائے اور اپنے راج میں مندرا کیون ناش ہونے دیا یہ سب پوپ مایا ہی

فصل چہارم تیرتھوں کے بیان میں

سوال - گیا میں سرادہ کرنے سے پتروں کا پاپ چھوٹ کر دہان کے سر
 کے پٹ پر بہاؤ سے پتر سرگ میں جاتے ہیں اور پترا پنا ہاتھ نکال کر بندھتے
 میں کیا یہ بات ہی جھوٹ ہے۔ جواب - یہ بات سراسر جھوٹ ہے اول
 توجہ لاکھوں روپیہ پنڈون کو دیا جاتا ہے دے لوگ بیشیا گن آدمی کو کریم
 میں خرچ کرتے ہیں اور ہاتھ نکلتا آجکل کہیں نہیں دیکھا نہ سنایہ کسی دہوت
 نے پر تھوی میں گو پہا کہو دکر اوس میں کسی منٹل کو بٹھا دیا ہوگا پیشچات اوس
 حکمہ پرکش چھا اور اوسکا نگہ ڈک کر پنڈ دیا ہوگا اور اوس کیٹی نے ہاتھ
 بڑا کر اٹھا لیا ہوگا کسی گانہ کے پورے اور آنکھ کے اندھے کو ٹھگا ہوگا
 یہ بھی جھوٹ ہے کہ بیجا تھہ کو راون لایا تھا۔ سوال - دیکھو کلکتہ کی کالی
 اور مکشادھی کو لاکھوں منٹل مانتے ہیں کیا یہ چٹکار نہیں ہے۔ جواب -
 کچھ ہی نہیں بیڈا چال ہے ایک کے پیچھے سارے مور کہہ چل پڑتے ہیں
 سوال - جگنا تھہ جی میں تو پرکش چٹکار ہے کلیور بدلنے کے سے سمندر سے
 جگنا تھہ آنا۔ چوٹے پر اوپر سات پنڈ کے دہرنے سے اوپر اوپر کے

دو ہندیکا پکنا جو بان کی پرشادی گھناوے اور سکا لکھتی ہو جانا رہے
 آپ ہی چلتا - پاپی کو درشن نہ ہونا اندرون کے راج میں ایک راجا ہند
 اور ایک بڑی کامر جانا - جواب - میں نے اچھی طرح سے نرنے کر لیا کہ یہ
 سب باتیں جھوٹی ہیں اور سرٹی کر م اور پدیشور کی ستتا اور گن سے بھی
 برودہ ہیں - چندن کا لکڑہ پوپ جیوناؤ میں لیجا کر سمندر میں ڈالتے ہیں
 اور سمندر کی لہروں سے کٹا رہ پرا لگتا ہے اور اس لکڑی سے سوڑیاں بنا لیتے
 ہیں لے کیواڑ بند کر کے رسوئی بناتے ہیں کوئی آدمی سوائے اون رسوئیوں
 کے اندر نہیں رہنے پاتا بہومی چاروں طرف چٹہ اور پچھین ایک چکر آکار چوہی
 بنتے ہیں اون ہندون کے نیچے گہی مٹی اور راکھ لگا چہ پو لہون پر چاول
 پکا بیج لکے ہند سے مین ڈال دیتے ہیں اور چھ ہند وکی تلی مانجہ اون کے منہ
 پر لوہے کے تو سے جڑ دیتے ہیں تو اس گہی مین اور راکھ کے نیچے کے چاول
 ضرور کچے رہینگے اب جاتری لوگوں کو ایدہر کے چاول پکے ہوئے اور نیچے
 کے کچے چاول دیکھا کر انکی عقل ہر لیتے ہیں اور اپنی بناؤ ٹی لیلاد کو دیکھا
 اون کے مال لوٹتے ہیں لے سمندر میں بیچ لوگ نیمہ یاد لاجو ٹہکا کرتے ہیں پھر
 جو کوئی روپیہ دیکر ہندالیو سے اس کے گہر پہونچائے اور سب ایک دوسرے
 کے ساتھ تلگتی مین بیہک جو ٹہکا کھاتے ہیں - جو اپنے ہاتھ سے بنا کر کھاتے
 ہیں وہ کوئی کشتی نہیں ہوتا یہ کیسا ادھر م ہے کہ سب لوگ ایک دوسرے کا
 جھوٹا کھاتے ہیں اور پھر اپنے آپ کو دھڑاٹا اور لٹنو کہتے ہیں اور گلن ناتر
 مین بام مارگیون سنے پھر وہی چکر بنا یا ہے کیونکہ ایک تو کھانے پینے سے
 اور خالی نام ماتر بہن کا ہونا یہی بام مارگیون کا مارگ ہے - دوسرے
 سبہنورا سمبیر کرشن اور بلدیو کو پچھین بجائے والدہ اور اس کی کھانا

یہ بھی ان بام مارگیوں کا انا چار مار ہے۔ رتہ بہ رتہ ان کے ساتھ
 کلا بنائی ہے جب اذکو سودھے گہاتے ہیں تب رتہ چلتا ہے جب سیلے
 کے جھین پہنچتا ہے تب ہی اوسکی کیلی کو ادلی گہا دینے سے رتہ کھڑا رہتا
 ہے پوجاری لوگ پکارتے ہیں دان کرو پن کرو جس سے جگن ناتھ جیو پر
 ہو کر اپنا رتہ چلاوین جب تک بھیٹ آتی جاتی ہے تب تک ایسا ہی پکا
 جاتے ہیں جب آچکتی ہے تب ایک برجبا سی اچھے کپڑے آور
 دو شالہ اور پکر آگے کھڑا ہو کے ہاتھ چڑا ستونی کرتا ہے کہ جے جگن ناتھ
 سوامی آپ کر پا کر کے رتہ کو چلائے ہمارا دھرم رکھو یہ بات بول کر اور
 شاسٹانک ڈندوت پر نام کر رتہ پر چڑھتا ہے اوسی سے کیل کو سپدھا
 گہا دیتے ہیں اور جے جے شبد بول سہسرون مٹش رسی کہنچتے ہیں تب رتہ
 چلتا ہے مندر میں ایسی پوپ لیلا کر رہی ہے کہ جیسے سر میں ہوتا ہے دونوں
 طرف سورتیوں کے پردہ لگاتے ہیں اور مندر میں اندھیرا ہوتا ہے وہاں دیکھ
 جلا کر پردہ کنچ لیتے ہیں سورتیان پردہ کی اوٹ میں چھپ جاتی ہیں تب
 جاتری لوگوں سے کہتے ہیں کہ تم پاپی ہو بہیٹ چڑھاؤ جب درشن ہون گے
 جب دے بہیٹ چڑھاتے ہیں تب دوسری طرف سے پوجاری پردہ
 کنچ لیتے ہیں اور سورتیان دیکھنے لگتی ہیں اس لیلا سے لوگوں کا مال
 ہڑتے رہتے ہیں اندر دس راجا کلکتہ کے رہنے والے دیوہی کے
 اوپاشک نے مندر بنوایا ہو گا اور اس مندر میں راجا اور پوجاری
 اور بڈھی آدمی شلپی زیادہ وصل اور پردہاں ہوتے ہیں اور چھوٹے
 پوجاریوں اور پون کو دو کہہ دیتے ہوں گے ادھنوں نے کلیور بدلنے
 کے لیے تینوں موجود دیتے ہیں اور سورتی کا ہر دیہ پولا رہتا ہے

اوس میں سونے کے سمیٹ میں ایک سا لگرام رکھتے ہیں کہ جبکو ہر روز دھو کر
چرنا امرت بناتے ہیں اوسمیں راتری کے سہ آرتی میں ادن جھوٹے پو جا
اور پوپون کے بیش کا تیزاب لپیٹ دیا ہوگا اوسکو دھو کر ادن تینوں کو پلایا
ہوگا کہ جس سے کہہ وہ مر گئے ہوں گے یہ جب سے جھوٹی کہتا چلی آتی ہے
سارا جھوٹا اور انترتہ ہے۔ سو آل۔ جو رامیشور میں لنگو تری کے جل چرنا
سے لنگ بڑھاتا ہے کیا یہ ہی بات جھوٹ ہے۔ جواب۔ جھوٹی کیونکہ
اوس سندرمین ہی دنگواند ہیرا رہتا ہے دیکھ رات دن جلا کرتے ہیں
جب جل کی دھارا چھوڑتے ہیں تب اوسی چمک میں بجلی کی سمان دیکھ کا برت
بسمب جبکہتا ہے اور کچھ نہیں پا کہان نہ گئے نہ بڑھے ایسی لیلہ کر کے نربہ ہوں
کو شیکے نہیں رامیشور کو رامچندر جی نے استہاپن کیا ہے جو مورتی پوجا وید بڑو
ہوتی تو رامچندر مورتی کیون استہاپن کرتے جواب۔ بالیک جیو کہتے
ہیں کہ رامچندر جی کے سہ اوس مورتی کا نام و نشان ہی نہ تھا کسی اور رام
نام را جانے وہ سندرنو یا لنگ کا نام رامیشور دھرو یا جب رامچندر سیتا جی
کو لے ہنومان کے ساتھ لنگا سے چلے آکا ش مارگ میں ہمان پر مہیکرا جو دیا
کو آتے تھے تب سیتا جیو کہتا ہے۔

अत्र पूर्व महादेवः प्रसाद मकरोद्धि मुः ।

सेमबन्ध इति विख्यातम् ॥ वा० ॥ के० ॥ ले० ॥ का० ॥

ارتہہ کہ ہے ستی تیرے یوگ سے ہم بیا کل ہو کر گہو سنے تھے اور اسی استہاپ
میں چاچر ماس کیا تھا اور پریشور کی ادبائشاد ہیان بھی کرتے تھے جو سرو
ہوادیون کا دیو ہما دیو پر ماتا ہے اوسکی کرپاسے سب ساگر ہی ہیان استہاپ
اور وہ کہنے یہ سہو دھنے باندھ کر لنگا میں آکر اوس راون کو مار بجھو

سوائے اور باقی۔ نے اور چھتھیں لکھا۔ سوال۔ رنگ ہے کالیا کانت
کو جس نے حقہ یا سنت کو دکھن میں ایک کالیا کانت کی سورتی ہے وہ
اب لگ جھٹکا کرتی ہے کیا یہ جھٹکار ہی جھوٹا ہے جواب۔ ہاں جھوٹا ہے
یہ سب پوپ لیلا ہے اوس سورتی کا کہہ پولا ہوگا اوسکا چہرہ شٹ میں
نکال کے دیوار کے پار دوسرے مکان میں نل لگا ہوگا جب پوجاری حقہ
بہر واپس آئے گا کہہ میں ملی جا کے پردہ ڈال نکل آتا ہوگا تب ہی پیچھے والا
آدمی کہہ سے گھنچتا ہوگا جب پیچھے ہو گئیں مار دیتا ہوگا تب ناک اور کہہ کے
چندرون سے دھوان نکلتا ہوگا اوس سے بہت سے سوڈ ہو کو بہکا کر ادھکا
دھن ہرا ہوگا۔ سوال۔ ڈاکو رجبی کی سورتی بہگت کے ساتھ چلی آئی اور
سوار تی سونے میں کئے من کی سورتی تل گئی۔ جواب۔ وہ پولا ہاری
چورالا ہوگا اور سوار تی سونے میں تلنا کسی پہنگڑ آدمی میں گیا مارا ہوگا
سوال۔ دیکھو سوسنات جیو پر تہوی سے اوپر رہتا تھا اور بڑا جھٹکار تھا
کیا تہی جھوٹ ہے۔ جواب۔ ہاں تہیا ہے جو اوپر نیچے چمک پتھر لگا کہہ
تھا اوس کے اکشن سے وہ سورتی ادھر کھڑی تھی جب محمود غزنوی آکر لڑا
تو پوپن اور جوشیو دن نے راجا کو لڑنے سے روکا اور کہا کہ ابھی ہنومان۔
بہسیر دن۔ کالی دیوی۔ ان لیچون کا ناش کر دیں گے اور راہو۔ کیت
چند رمان کی دشناچی ہوئے پڑ پڑے چڑھنا یہ تو مور کہہ راجا ان پوپن کے
کے بہکانے میں رہے اور لیچ فوج نے اگر جھٹ مندر کو توڑا سوسنات
نیچے گرا اوس کے سٹہ میں سے نوکر ڈر روپیہ کے برتن نکلے پھر پوجاریوں
اور پوپن پر جب مار پڑی تو سب خزانہ لوٹا اور انکو غلام بنا کر چکی پسوالی
پا جائے۔ بھوایا متہرون کا کام کرایا پر نتواون کے پتھر کی سورتیان اول کی

لکھنؤ

سہا تیا کر سکین اید ہر ان چنڈ الوں نے راجو کو مقابلہ کرنے سے روکا آپ
 اس وردشاہین پڑے ان کی بھگتی پاکہان آدی سورتیوں کی کچھ کام
 نہ آئی جو سچے ایشور کی بھگتی اور سوربیرا جاؤں کے ساہس بڑھاتے تو
 کیوں اس دردشا کو پہنچتے آئے دھر کا رہے ان کی سورتی پوجا پر۔
 سوال۔ دوار کا کسے رنجپوڑ جی جس نے نرسنگھ ہتھا کے پاس ہنڈی بیچی
 دوار کا تو چکا دیا کیا یہی جھونٹ ہے۔ جواب۔ کسی ساہوکار نے روپیہ
 دیدے ہون گئے کسی جھوٹا نام اوڑا دیا ہو گا کہ سری کرشن نے پیچھے ہٹ
 جب سب ۱۹۱۴ کے برس میں توپوں کے مارے مندر مورتیاں انگریزوں
 نے اوڑا دئے تھے تب مورتیاں کہاں گئی تھیں مورتیوں کے ایک کبھی
 کی ٹانگ بھی نہ توڑی جو سری کرشن کے سدرش کوئی ہوتا تو ادوں کے
 دھوڑے اوڑا دیتا اور یہ بہا گتے پہرتے بہلا یہ تو کہو جبکا رشک مار کہا دے
 اوس کے شرنگت کیوں نہ پیٹے جاوین۔ سوال۔ حوالا کبھی تو پرکش
 دیوسی ہے سبکو کہا جاتی ہے پر شاد دیوے تو آدہ کہا جاتی ہے اور آدہ
 چھوڑ دیتی ہے سلمان بادشاہوں نے اوسپر جل کی نہر چھوڑوائی اور لوہے
 کے توے جڑوائے تھے تو یہی حوالا نہ بھی اور نہ روکی دیے ہی ہنگلاج ہی
 آدہ ہی رات کو سواری کر پہاڑ پر دیکھائی دیتی ہے پہاڑی گر خا کرتی ہے
 چند رکوپ بولتا اور یونی جنٹر سے نکلنے سے پوتر خیم نہیں ہوتا پتھر ہا بندھا
 سے پورا مہا پورش کہا تا جب تک ہنگلاج نہیں آوے جب تک آدھا
 مہا پورش بچتا ہے اتنا دیسی یہ باتیں کیا ماننے جوگ نہیں ہین۔ جواب۔
 نہیں کیونکہ وہ جو آلا کبھی پہاڑ سے آگ نکلتی ہے اوسہین پوجاری لوگوں کی
 پچتر لیا ہے جیسے ہنگار کے چمچ میں جو آلا آ جاتی ہے اس کے پتھر ہا ہونک

مارنے سے بچہ جاتی ہے اور تھوڑے سے ہی کو کہا جاتی ہے سرس چھوڑ جاتی
 ہے اوسکی سان دہان بھی ہے جیسے چو لے کی جو آلا میں جو ڈالا جاوے سب
 بہم ہو جاتا ہے جنگل یا گہر میں گنے سے سب کو کہا جاتی ہے اس سے کیا وہاں
 بیس ہے بنا ایک مندر کند اور اوہراود ہرل رچنا کے ہنگلاج میں نہ کوئی سکا
 ہوتی ہے اور جو کچھ ہوتا ہے وہ سب پوجاریوں کی لیل سے دوسرا کچھ بھی
 نہیں ایک جل اور دل دل کا کند بنا رکھا ہے جس کے نیچے سے پلے سے
 اوٹتے ہیں اوسکو سو پہل مائرا ہونا مودہ مانتے ہیں یونی کا جنترا ون لوگوں
 نے دہن ہڑنے کیلئے بنا رکھا ہے اور ٹھہرے ہی اوسی پر کارپو لیل کے
 میں اوس سے جہا پورش ہو تو ایک پشو پرتھوٹیکا بوجھ لاوین کیا جہا پورش
 ہو جاوے گا۔ سوال۔ امرت سر کے تالاب کا امرت روپ ہونا مرہٹی کا
 پہل آدھا میٹھا ایک دیوار نیوتی اور گرتی نہیں ریوال سر میں بیڑے تیرتے
 ہیں اور امرتا تہ میں آپ لنگ بنجاتے ہیں لیلہ سے کبوتر کے جوڑے آکر سبکو
 مدشن دیکر چلے جاتے ہیں سب باتیں جہوٹی ہیں۔ جواب۔ ہاں جہوٹی ہیں
 امرت سر کا جل جب جنگل ہو گا اچھا ہو گا اگر امرت ہو تا تو پورا ون والون
 کے صف کے انوسار اوسکو کوئی نہ مرتا۔ مرہٹی کا پہل پیوندی ہونے سے
 آدھا میٹھا ہو سکتا ہے دیوار کی بناوٹ ایسی ہوگی کہ نیونے سے نگرنی ہوگی
 ریوال سر میں بیڑے تیرتے ہیں کچھ کاریگری ہوگی۔ برون کے پڑنے سے
 جل جم کر لنگ کا بنجانا کیا اشچر ج ہے۔ کبوتر کے جوڑے پالت ہون گے
 آڑ سے چھوڑے جاتے ہون گے پھر چلے جاتے ہون گے یہ سب لکا کما تیکے
 لئے بہان شی کے تاشے رچے ہیں۔ سوال۔ ہرودار میں اشٹان سے
 کاپ چھوٹ جاتے ہیں۔ تیبوین میں رہنے سے تیشوی ہو جاتا ہے

دیوہریاگ گنگوتری میں گوؤ مکھہ - دیوہریاگ گنگوتری میں گپت کانشی - تریوہری
 نارین کے درشن ہوئے مہین - کدارناؤر بدری نارین کی پوجا چہ چینی منتر
 اور چہ چینی دیوتا کرتے ہیں - مہادیو کا مکھہ نیپال میں بشوہیتی چوتر کدارناؤر
 سنگ ماتھہ میں جانو - پگ امر ناتھہ میں ان کے درشن پرشن آشنان سے
 کتی ہو جاتی ہے - وہاں کدارناؤر بدری سے سرگ جانا چاہیے جاسکتا ہے
 کیا یہ جھوٹ ہے - جواب - ہر دوار کے پہاڑوں میں جانیکا ایک مارگ
 ہے آشنان کے لئے ایک کنڈ کی سیڈھیان بنائیں ہیں جنکو ہاڈیڈھیان
 کہنا چاہیے پاپ تو بنا ہوگ کہوہنیں چھوٹ سکتے - تپوہن جب ہوگا تب
 ہوگا اب تو ہیکشک بن ہے وہاں جانے سے تپ نہیں ہوتا کیول وہاں
 جہوئے وکھاندار سوار تہی رہتے ہیں - پہاڑ کے اوپر سے چل گرتا ہے گوؤ
 مکھہ کا آکار نکالنے والوں نے بنایا ہوگا وہی پہاڑ پوہن کا سرگ ہے
 وہاں اوتر کانشی دیہاتیوں کے لئے اچھا ہے پرنتو دو کداروں
 دیہاتیوں کے لئے دو کدار سی اور نکا کمانے کا بیوہا ہے - دیوہریاگ پوہن
 کے گپوڑوں کی لیلہ ہے جہاں اکھہ نندا اور گنگا ملی ہے وہاں دیوتا بستے ہیں
 ایسا گپوڑا نہ مارین تو کون جاوے اور کاکون دیوے گپت کانشی تو نہیں
 پرنتو پر سدہ کانشی ہے تین بگ کی دہنی تو نہیں دیکھتی پرنتو پوہن کی
 دیش میں پیڑھی کی ہوگی جیسے غاکیوں کی دہنی اور پارسیوں کی اگیاری
 سد دیو جلتی رہتی ہے تب کنڈ میں پہاڑوں کے بہیراوشنتا سے تب کہ چل
 آتا ہے اور اوس کے پاس اوپر کا چل ٹھنڈا ہوتا ہے جہاں گرمی نہیں
 پہونچ سکتی کدار ناتھہ اچھا استھان ہے وہاں پتھر پر اون کے پوجاری
 یا اون کے چیلوں نے مندر بنا رکھا ہے وہاں آنکھ کے اندر سے پوہن کا

پورے لوگوں کے مال ہڑتے میں۔ بدری ناراین میں ٹہک بدیاو
 بہت میں راول جیو ایک استری چوڑا ایک استری رکھ بیٹھے ہیں۔
 بسویتی ایک مندر اور پنج کھی ایک سورتی کا نام دھڑ کہا ہے ترقہ کے
 لوگ دھورت دھن ہڑے ہوتے ہیں یہ پہاڑی لوگ ایسے نہیں ہوتے
 بندھیا چل میں بندھسری کالی اشٹ پہو جاترکس شدہ ہے اور میں سے
 میں تین روپ بدلتی ہے اور اس کے باڑے میں کھی ایک ہی نہیں ہوتی
 ہریاگ تیرتھ راج وہاں سرمنڈاے سیدہ گنگا جنانا میں اشٹان کرنے سے
 اہی سدی ہوتی ہے۔ اجدوہیا کے بار اور کر سب بستی بہت سرگ میں چلی
 گئی۔ متھرا سب تیرتھوں سے ادھک بندرا بن لیلہ استھان گوردھن برج
 جاترا بڑے بہاگ سے ہوتی ہے سورج گرہن میں کور دھتیر میں لاکھوں
 منٹون کا سیدہ ہوتا ہے کیا یہ سب ہاٹین متھیا میں۔ جواب۔ تین کال میں
 تین پرکار کے روپ بدلنے کا کارن پوجاریوں کی چترائی کا کارن بستر
 بہوسن آدی کے بدلنے سے جڑمورتی کا روپ بدل دیتے ہوں گے اور کھی
 چنے لاکھوں دیکھی ہیں۔ ہریاگ میں سرمنڈاے کا ہاتھ کسی نائی اور پوپ
 جیو کی ملاوٹ سے بنا ہوگا اور تیرتھ راج نام بھی لکھنے کیلئے دھرا ہے
 جڑ پار تھ میں راج بہاؤ نہیں ہو سکتا۔ جاتری لوگ گھر ٹوٹ کر سب آتے
 دیکھ ہن سرگ میں کوئی جاتے نہیں دیکھا اور جو وہاں مڑتا ہوگا وہ جہا
 نرک میں پڑتا ہوگا اجدوہیا کے کتنے گدے بہنگی چار جاکے ضرور بہت
 اور کر سرگ میں چلے گئے یہ پوپ جیو کے گہوڑے ہیں بہلا اسکو کوئی بدھی
 مان بخش مارا سکتا ہے متھرا تین لوک سے نیاری تو نہیں ہے پر نواؤ سپین
 جڑ بڑے لیلادھاری میں ایک چوہے جیو جو اشٹان کرتے جاو

اپنا لٹکا لینے کو اور مہانگ مرغ لڈو کھانے کو بلایا رہتے ہیں اور جے سنا تے
 ہیں۔ دوسرے جل میں کچھوے کھائے جاتے ہیں جن کے مارے آستان
 کہن ہیں۔ تیسرے آکاش کے اوپر لال مکہ کے بندر جو گڑھی ٹوپی گہنا
 اور جو تانک بھی نہ چھوڑیں اور کاٹ کہا دین یہ تینوں پوپ اور پوپ جی
 کے چیلون کے پوجنہ ہیں سو چنا آدی ان کچھوون اور گور چنا بندرون کو
 دکشنا اور لدون سے چولون کی اون کے چیلے اور سیوگ سیوا کرتے ہیں۔
 بندرا بن جب ہناب تہاب تو مہیشا بن لالائی گور و جلی آدی کی لیل
 پہیل رہی ہے۔ ویسے ہی دیپ مالکا کا میلہ اور برج یا ترا میں بھی پوچن
 کی بن پڑتی ہے کرڈ چہتر میں بھی جیو کا کی لیل سمجھ لو۔ سوال۔ یہ سورتی
 پوجا اور تیر تہ سنان سے چلے آئے ہیں۔ جواب۔ کیول ڈہائی ہزار برس
 سے چلے ہیں سنان نہیں ہیں۔ جو سنان ہوتے تو انکا وید من برن ہوتا
 بام مارگیون جینیون نے چلائی میں جینیون نے گرنار پالی تانا شکہ شتر پنچ
 اور ایوادی تیر تہ بنائے اون کے انکول ان لوگون نے بھی بنائے جو کوئی
 ان کی پرکیشا کرنا چاہے وہ پنڈونکی پورانی سے پورانی ہی اور تانے کے پتر
 آدی لیکھ دیکھ لیوے اوکو نشے ہو جاویگا کہ یہ سب تیر تہ پانچ ستوا تہوا
 ایک ہزار برس سے ادھر ہی بنے ہیں ہزار برس سے اوپر کا لیکھ کیسے پاس

نہیں کیونکہ گنگا گنگا - गङ्गा गङ्गा नैव गङ्गा शतैरपि

मुच्यते सर्व पापेभ्यो विष्णुलोकं स गच्छति ॥ ۱ ॥

हरी हरति पापा न हरति रक्षस र दयम् ।

गानः काले शिवं दृष्ट्वा निशि पापं विनश्यति ॥ २ ॥

अहं नमरुतं मध्यान्हे प्रायान्हे सप्तजन्मनाः ॥ ३ ॥

یاہری ہری یارام کرشن ناراین شب اور ہیگو تی نام سمرن سے پاپ کبھو
 نہیں چھوٹا جو چھوٹے تو دکھیا کوئی نہ ہے تو وہ ایسا سمجھتے ہیں کہ نام سمرن
 سے پاپ چھوٹ جاوین گے اور اسی سہارے پر دنیا میں بڑے پاپ
 ہو رہے ہیں کہ نام سمرن کر لین گے اور تیر تہہ جاترا اشتنان آدی کر کے
 موکش کو پراپت ہوں گے اس سورتی پوجا اور تیر تہہ اشتنان نے اس
 میں کاستیا ناش کر دیا ہے۔ سوال۔ کوئی تیر تہہ نام سمرن ست ہے
 یا نہیں۔ جواب۔ ہے دید آدی ست شاستر و نکا پڑھنا پڑھنا دھارمک
 بد یا دالو نکا سنگ پرا دھرم انوشہن جگ ابھاس نہر ہریش کپٹ
 کا مانناست کرنا برہم اشچر ج آچار یہ اتہہ مانا پتا کی سیوا پر مشور کی استوتی
 پر آرہنا او پاشنا شاستی جت اندریہ نا سو سہا تیا دھرم یوکت پور سا رہہ
 گیان بگیان آدی مشہہ گن کرم دو کہوں سے۔

सामानतीर्थे वासी ॥१॥ पा० अ० ४।४।१०७॥

नमस्तीर्थयच यजुः अ० १६ ॥

تارنے والے تیر تہہ میں جو جل استہل می ہیں دے تیر تہہ کبھی نہیں ہو سکتے
 منش جن کر کے سرے تیر تہہ ہے جل استہل تر آنے والے نہیں کمنو ڈوبا کر
 مارنے والے ہیں جو برہم چاریہ وید آدی شاستر اور ست بہاش آدی
 دھرم لکشنون میں ساد ہو ہوا و سکو چار تہہ دینا اور اس سے بد یا لینی
 تیر تہہ ہے۔

यस्यनाम घराः ॥ यजुः ॥

پر مشور کا نام سمرن یہ ہے دھرم یوکت کا سون کو تن من دھن سے کرنا
 جیسے برہم پر مشور ایشور نیا کاری دیا لو سرب شگیتان آدی نام پر مشور کے
 گن کرم سے ہیں جیسے برہم سب سے بڑا پر مشور ایشور زون کا

ایشور ایشور سامرتہ یوکت اپنی سامرتہ ہی سے جگت کی اوتپی استہتی
 پر نے کرتا ہے سبھائے کیسا ہنیں لیتا ہر ہم بید جگت کے پدارتھوں کا
 بنانے ہارا بشنو سب میں بیا پاک ہو کر رکشا کرتا جاو دیو سب دیوؤں کا
 دیور و در پر لے کرنے ہارا آدمی ناموں کے ارتھوں کو اپنے گڑھ مارن کرے
 ارتھات بڑے کا سون سے برا ہو سامرتھوں میں سمرتہ ہو سامرتھوں کو
 بڑا تا جاوے ادھر کم کہی نہ کرے سب پر دیار کہے سب پر کار کے
 ساد ہو نکی سمرتہ کرے ست بدیا سے نانا پر کار کے پدارتھوں کو بناوے
 سب سنسار میں اپنی آتما کے تولیہ سنگھ و کو کہے سبھی رکشا کرے بدیا
 والوں میں بدیا دان ہو دے دشٹ کرم کرنے والوں کو پر جس سے ڈنڈ
 اور لجنو کی رکشا کرے اس پر کار ہر مشور کے ناموں کا ارتھ جان کر پر مشور
 کے گن کرم سبھاؤ کرتے جانا ہی پر مشور کا سمرن

गुरु ब्रह्मा गुरुर्विष्णु गुरुर्देवमहेश्वरः।

गुरुरेव परम्ब्रह्म तस्मै श्री गुरवे नमः॥

سوال - گور و جہا تم تو سچا ہے گور و کے پاک دہو کے بنیا جیسے الیا کرے ہے
 کرنا تو میں ہو تو برہمن کے سان کر دہی ہو تو ز سنگھ کے سدرش سو ہی ہو تو
 رام کے تولیہ اگر کامی ہو تو کرشن کے تولیہ جانے گور و کیسا ہی پاپ کرے
 تو ہی اشرد ہا کرنی یہ بات ٹھیک ہے یا نہیں - جو آپ - ٹھیک نہیں
 برہا بشنو پیشرا در پر برہم ہر مشور کے نام ہیں اد کے ٹی گور و کہی نہیں
 ہو سکتا یہ گور و جہا تم گور و گیتا بھی ایک بڑی پوپ لیا ہے گور و تو اتنا
 پتا اتہ آچار ج ہونے ہیں اد کی سیوا کرنی اون سے بدیا سیکشا یعنی
 دینی شش اور گور و کا کام ہے ہر نتو جو گور و لو ہی کر لیں اور کامی ہو تو

اداسکو حنا چھڑو دنا چھڑو نہ ہو۔ یہی ایک ویدبرودہ سنت اور پدیش
کرتے والے کو گور دیا بلکہ گڈریا کہنا اوجھت ہے جو اپنی بہیر بکریوں سے
ہدیو جن سدا کرتے ہیں ویسے ہی گورو چیلے اور چلیوں کے دھن ہر کے
پنا پر یوجن سے کرتے ہیں۔

दे० गुरुलोभीचेलाल लयां दोनोखेले बाव ।

جیسی لیل پوجاری اور پرائیون نے چلائی ہے ویسی ہی گورو
 نے مچائی ہے۔ سب کام سوارشی لوگوں کا ہی گورو جہا تم تہتیا گورو گتیا
 بھی انہیں کو کرمی گورو کو گون نے بنائی ہے۔

فصل پنجم پورانوں کی کتھا کے بیان میں

अष्टादशः पाणानां कर्त्ता सत्य यनी मुनः ॥१॥

इतिहास, गणनाभ्यंते दाथ मुप चं. ए. ए. ॥२॥ महाभारते ॥

गणान्याखेलानिच ॥ ३ ॥ मनुः ॥

इतिहासपुराणः पञ्चमो वेदानां वेदः ॥४॥ छान्द म्य ॥

दशमेऽहनि किंचित्पुण्यं याच्यते ॥ ५ ॥

पुराण विद्यावेदः ॥ ६ ॥ सूत्रम् ॥

جوا ہٹا رہا پورا ان بیاس جو کے بنائے ہوئے ہوتے تو انہیں استے گہوڑے
 نہوتے کیونکہ شاریک سوٹر جوگ شاستر کے بہاس آدی بیاس کٹا
 کر نہون کے دیکھنے سے ورت ہوتا ہے کہ بیاس جیو بڑے بدوان سمت
 با دی دیا رکھ کر گئی تھے دے ایسی ستھیا کتھا کہی نہ لکھتے اس سے پر سیدھا

ہوتا ہے کہ پر سپر برودی لوگوں نے بہا گوت آدمی پوران کپول کلپت
 گرتہ بہا گوتے مین ادن مین بیاس جیو کے گنو نکالیں ہی نہیں تھا اور وید
 شاستر برودہ است باد لکھنا بیاس جی جیسے بدیا والو نکا کام نہیں ہے ۔
 کام برودی سوار تھی ابدیا دان لوگو نکا ہے دیکھو نرین ماؤ ترون کا بچن ۔

॥ सायणीति साहन पुराणानि कल्याणगाथा नाराशंसीरिति ॥

اور تمہ سب یہ شام اور گو سہ برین گرتوں ہی کے اتیہاس پوران کلپ کا
 تھا اور ناراسنی یہ پانچ نام مین اتیہاس جیسے جنک اور جاگو لک کا سباد
 پوران جگت ادیتی کا برن ۔ کلپت وید مشبدون کے سامر تہہ کا برن
 اور ارتمہ ۔ گاتھا کیسے در شانت روپ کتھا پر سنگ کہنا ۔ ناراسنی
 منشون کی پر شنشید یا پر شنشید کر سون کا کتھن کرنا ان ہی سے وید ارتمہ
 کا بودہ ہوتا ہے ان نوین کپول کلپت سری مدہا گوت شب پوران آدمی
 جتیا یا دشت گرتوں مین یہ اوپر لکھے ہوئے ویسے نہیں گہٹ سکتے
 جب بیاس جیو نے وید پڑھے اور پڑھائے اسی کارن او نکا نام وید بیا
 ہوا ۔ او نکا جنم کا نام کرشن دوئی پان تھا اور بیاس جیو نے وید و نکو کہتے
 ہی نہیں کئے کیونکہ ان کے چتا پتا مہہ پارا شتر سکتی بشٹ اور برہما آدمی
 نے ہی چارون وید پڑھے تھے پورا نو مین جو کوئی بات سچی لکھدی ہے وہ
 شاید شاسترون کی اور باقی سب جہوتی باتیں ان پوپ لوگوں کے گہر کی
 ہیں ۔ جیسے شب پوران مین شیشو نہیں نے شب کو پریشور یان کے بشنو
 برہما اندر گنیش اور سورج آدمی کو ادن کے واس ٹہرا کے دیشو دلنے
 بشنو پوران آدمی مین بشنو کو برہما تان سبکو بشنو کا واس ٹہرا یا ہے اور
 دیوی بہا گوت مین دیوی کو پریشوری اور شعب بشنو آدمی کو واس ٹہرا

بنائے اور پھر ان میں گنیش کو ایشور و شیش سکو واس بنا یا پہلا
 ہوا۔ ان سپردائی لوگوں نے ایسی بنائی جو ایک دوسرے سے بڑودہ
 ہے کسکو سہا مانیں اور کسکو جھوٹا ہر ایک پورا نون والا سرشی کی ادبیتی
 پر لے اپنے اپنے شب بشنو گنیش دیوی آدھی سے مانتے ہیں پہلا او تپن
 ہو اسرشی کی ادبیتی اور پر لے کیے کر سکتا ہے اور وہ بھی بلکش بلکش روپ
 سے ہون کرتے ہیں شب پوران میں شب نے اچھا کر سی کہ میں سرشی کروں
 تو ایک ناراین حل استہ کو ادھین کراو سکی نا بھی کل کل میں سے ہر ہاؤن
 کیا اوس نے دیکھا سب حل سے حل کی اخیلی ادھاد دیکھ حل میں چک
 دی اوس سے ایک بلبلہ ادھاد اور اوس میں سے ایک پورش ادھین ہوا
 اوس نے برہما سے کہا ہے پتر سرشی ادھین کر برہما نے اوس سے کہا کہ بڑ
 تیرا پتر نہیں گفتو تو میرا پتر ہے ادھین میں بباد ہوا۔ اور ہزار برس تک دونوں
 حل پر لڑتے رہے تب مہادیو نے ہجرا کیا کہ جنکو میں نے سرشی کرنے کے
 لئے بھیجا تھا وہ دونوں آپس میں لڑ جھگڑا رہے ہیں تب ادھین دونوں کے بیچ
 میں سے ایک تاج مٹی لنگ ادھین ہوا اور وہ ٹنگہرا کاش میں چلا گیا اوسکو
 دیکھو دونوں اشچرج ہو گئے اور پچا را کہ اسکا آدمی انت لینا چاہئے جو آدمی
 انت لیکر آوے وہ پتا اور جو پیچھے پا تھا لیکر نہ آوے وہ پتر بشنو کورم کا
 سروپ دہر کے نیچے کو چلا اور برہما سنس کا شریر و ہارن کر کے اوپر کو اڑا
 دونوں بیگ سے چلے وہ سہنہر برس تک دونوں چلتے رہے تو یہی آدمی
 انت نہ پایا تب نیچے سے اوپر پٹنوا اور پیر سے نیچے پرہا نے یہ پچا را کہ ایسا
 نہ وہ پتالے آوے اور مجھے پتر بنا لیں گے یہ پچا را رہے تھے کہ آدمی
 ایک گالی اور ایک کٹنگی کا کرش اوپر سے اتر آیا اون سے برہما

پوچھا کہ تم کہاں سے آئے اور انہوں نے کہا کہ ہم مہسر برسون سے اس
 لنگ کے ادھار سے چلے آتے ہیں برہانے پوچھا کہ اس لنگ کا تہاہ
 ہے یا نہیں اور انہوں نے کہا کہ نہیں برہانے اور نے کہا کہ تم ہمارے
 ساتھ چلو اور ایسی گواہی دو کہ میں اس لنگ کے شریر دودھ کی دھارا
 برساتی تھی اور برکش کہے کہ میں پہول برساتا تھا ایسی شاکشی درد میں
 تہیں ٹھکانے پر پہول اور انہوں نے کہا کہ ہم جھوٹی گواہی نہیں دینگے
 برہانا راض ہو کر بولا جو تم گواہی نہیں دو گے تو میں تم کو ابھی بہیم کر دیتا ہوں
 سب دونوں نے دڑ کر گواہی دیتی منظور کری تب تینوں نیچے کی طرف چلے
 لیٹو بھی آگئے تھے برہا بھی پہونچا بشو سے پوچھا تو تہاہ لے آیا نہیں بشو
 بولا مجھ اسکا تہاہ نہیں ملا برہانے کہا میں لے آیا ہوں بشو نے کہا کوئی
 گواہ ہے تب گائی اور برکش نے گواہی دی کہ ہم لنگ کے شریر سے تب
 لنگہ نے شاپ دیا تو جھوٹ بولا اس کارن تیرا پہول مجھ پر ملا اور کسی دینا
 چٹکت میں نہیں چڑھیکا اور جو کوئی چڑھا دے گا اور کا ستیا ناش ہو گا
 گائے کو شاپ دیا کہ تو بہر شاکھا کیا کرنگی تیرے کہہ کی پوجا کوئی نہیں کیا
 کرے گا پونچھ کی کرین اور برہا کو شاپ دیا کہ تو متہیا بولا اسلئے تیری
 پوجا سنسار میں کہیں نہ ہوگی اور بشو کو برہا کہ تو ست بولا اس سے تیری
 پوجا سب جگہ ہوگی پیرد و نون نے لنگ کی استوتی کی وہ ہر ش ہوا
 اور اس میں سے ایک جٹا جوت سورتی نخل آئی اور کہا کہ میں نے نکو
 سرشی کرنے کے لئے پہونچا تھا جھگڑے میں کیوں لگ رہے ہو برہا اور
 بشو نے کہا کہ ہم بنا سامر تہہ کے سرشی سے کہاں سے کرین تب جہا دیو نے
 بنی جٹا میں سے ایک بہیم کا گولا نکال کر دیا کہ اس میں سے سب سرشی

پہلا بتلاؤ کوئی ان پورانوں کے بنانے والے سے پوچھے کہ جب سرشتی
 تہ اور بچ جہاں ہوت ہی نہیں تھے تو برہا بشنو مہادیو کے شریر جل
 کسل انگ کا ہے اور کیتلی کا درخت اور سپہم کا گولا کیا تمہارے باوا کے
 گہرین سے آگرے پہاگوت میں بشنو کی نابھی سے کسل اور کسل سے برہا
 اور برہا کے دھننے پگ کے انگوٹھے سے سو آٹھواں اور بائیں انگوٹھے سے
 ست روپارانی لٹاٹ سے رو در اور میج آدمی دل پوتراون سے دل
 پر جاتہی اون کی تیرہ لڑکیوں کا ہواہ کشیب سے ادن نین سے دے
 سے دینت و نو سے واؤ آوت سے آوتہہ بنتا سے کیشی وکداؤ سے سرب
 اور شرما سے کوتا سیال آدمی اورانیہ استریون سے ہاتھی گھوڑے، اونٹ
 گدھا۔ بھینسا گھاس پہوس اور ببول آدمی کانٹے کے برکش او تین ہو گئے
 واہ سے واہ پہاگوت کے بنانے والے لال بیکر کیا کہنا تنجاو ایسی ایسی
 متہیا کہتا نہیں کہنے میں تنک بھی لجا اور شرما نہیں آلی نہٹ اندھا ہی بگلیا
 استری پورش کے رج بیرج کے بھوک سے منش تو بنتے ہی ہیں پرستو پشور
 کی سرشتی کرم کے برودہ پشو کیشی سرب آدمی کہی نہیں او تین ہو سکتے اور
 ہاتھی اونٹ سنگھ کتا اور گدھا اور برکس آدمی کا استری کے گرہہ اشہہ
 میں اشہہ ہوئے کا ادا کا ش کہاں ہو سکتا ہے اور سنگھ آدمی او تین ہو کر
 اپنے باب کو کیون نہ کہا گئے اور منس سریر سے پشو کیشی برکش آدمی کا
 او تین ہو اشہہ ہے شوک ہے کہ ان لوگوں کی رچی ہوئی اس جہاں بہو
 لیل پر جس نے سنسار کو ابھی تک پہنچا رہا ہے اور اون باتوں کو لوگ
 منکر کیون مانتے ہیں ان پورنوں کے دو کہوں سے آریہ و رندہ جاتا۔
 سوال۔ اس میں کیا برودہ ہے بشنون کی استوتی کرنے لگے بشنو کو پہنچ

اور کو داس جب شب کے من گاتے گئے شب کو ہر اتما اور دن کو لکھنا
 پر مشور کی مایا میں سب بن سکتا ہے من سے اوتہی پر مشور کر سکتا ہے دیکھو
 نیا کارن اپنی مایا سے سب سرشی کہڑی کر دی ہے جو کرنا چاہے سب کر سکتا
 ہے۔ اوتروپ جو تم بہاٹ اور خوشامدی سے بڑا کر ہو جس کے پیچھے لگو
 اوسکو سب سے بڑا جس سے بروہہ کرو اوسکو سب سے بچ ٹہرا اوسکو مست اور
 وہرم سے کیا پر یوجن مایا منش آدی چلی کیشی میں ہو سکتی ہے پر مشور میں مایا
 پہل کپٹ نہیں ہو سکتی جو آدی سرشی میں کپ اور کپ کی استریوں
 سے نشو کیشی سب برکس آدی ہوئی ہوئے تو آجکل ہی دیسی ستان کیوں
 نہیں ہوتی سرشی کرم جو پہلے لکھا آئے وہ ٹھیک ہے پوپ جیو اس اسلوک
 کا دہونا کہا کر کی ہوں گے۔

عقربت

شب بت میں یہ لکھا ہے کہ یہ سرشی کشپ کی بنائی ہوئی ہے سرشی کرتا پر مشور
 کا نام کشپ اسنی ہے کہ جو نہ بہرم ہو کر چراچر جگت سب جیو اور اوسکی کرم
 شکل بدیا دن کو بہتا دت دیکھتا ہے اسکا ارتہ نہ جان بہانگ کے لوٹ پھڑا
 اپنا جنم سرشی بروہہ کہتن کرنے میں نشٹ کیا مار کٹہہ پوران کے درگاہ پاٹ
 میں دیون کے شریر دن سے تیج ٹکلا ایک دیوی بنی اوس نے مہشا سکر کو
 مارا رکت بیج کی سریر سے ایک بند وہیومی میں پڑنے سے اوسکی سدرش
 رکت بیج کی اوتہن ہونے سے سب جگت میں رکت بیج بہر جاتا اور دہر کی
 ندی بہہ چلنا آدی کیوڑی بہت سی لکھ رہی ہیں جب اکٹ بیج سی سب
 جگت بہر گیا ہتا نو دیوی اور دیوی کا سنگہ اور اوسکی سنیا کہاں رہی
 ہتی جو کہو کہ دیوی سے دور دور رکت بیج ہتی تو سب جگت
 رکت سے نہیں بہر اتہا جو بہر جاتا تو سپو کیشی منش آدی پرانی اور جل ستہل

مگر مجھ کو کچھ فش آدی تبشی آدی برکس کہاں رہی یہاں ہی رہی جانا
 درگاہ پاٹ بنانے والے کے گہرین بہاگ کر چلی گئی ہوگی دیکھئے کیا کہتا
 لکھنے میں انکو لجا نہیں آتی سرسی مد بہاگوت کہتی ہیں ادسکی لیلہ سو رہا
 جیو کو تارین جیو نے چنن لو کی بہاگوت کا او پدیش کیا۔

ज्ञानं परमं शुद्धं मे यदि ज्ञानसमनिवतम्

सरहस्य नृत्तं गृहाणादितं मया ॥

یہی برہما جیو تو میرا پریم گوچہ گیان جو گیان اور اسبہ یوکت اور دہرم آرتہ
 کام اور موکش کا انگ ہے اوسکا مجھے گہرین کر جب گیان یوکت گیان کہا تو
 پریم یعنی گیان کا لیشنس رکھنا میرا تہہ ہی اور گوچہ لیشنس سے اسبہ ہی پوتر
 اوکت ہے جب سول اسلوک انتر تہک ہے تو گرتہہ انتر تہک کیون نہ ہو
 برہما جیو کو بردیا۔

भावान कल्पविकल्पेषु न विसृज्यते का हाचे ॥ भाग०

آب کلب سرشی اور بکلب پر سے میں ہی سوہ کو کہی نہ پراپت ہوں گے ایسا
 کلبہ کے پہر وٹم اسکندہ میں سوہت ہو گئے وٹس ہرن کیا ان دونوں میں سے
 ایک بات سچی دوسری جھوٹی ایسا ہو کر دونوں بات جھوٹی جب بیکینہ میں
 راگ دوش کرودہ ایر کیا نہیں ہے تو سنکا وکون کو بیکینہ کے دوار میں کرودہ
 کیون ہوا۔ جب کرودہ ہوا تو وہ سرگ ہی نہیں تب جے بجے دوار بال تھے
 اونکو سوامی کی اگیا پالنی ضرور تھی اونہوں نے سنکا وکون کو روکا تو کیا اپرا
 کیا اسپر بنا اپرا دہ شاپ ہی نہیں لگ سکتا جب شاپ لگا کہ تم پر تہوی
 پر گر پڑو اس کہنے سے یہ شدہ ہوتا ہے کہ وہاں پر تہوی نہ ہو گے اکاس
 بابو اگنی اور جل ہوگا تو وہ مندر اور جل کسکی ادھار ہوگا جب جے بجے کو

بنا آپرادہ ڈنڈ دینا جنہوں نے ناراین کی اگلیا پالن کر کے اوکو اندر آنے سے
 روکا تھا اور سنا کون کو ڈنڈ دینا ناراین کی گہر میں پورا اندھیر ہونا ثابت کرتا
 ہے تو اون کے یوک بشن کی کیون درو شاہنوی - ہر نر ناکش اور ہرن
 کشب اوشین ہوئے ہر ناکش کو باراہ نے مارا او کی کہنا اس طرح پر لکھی ہے
 کہ وہ پر تھوی کو چٹائی سمان لیٹ سرہانے دہر کے سو گیا بشن نے باراہ کا
 سر وہ دہان کر کے اوس کے سر کے نیچے سے پر تھوی کو منہ میں دہر لیا وہ
 اوٹھا دو نوں کی لڑائی ہوئی بارہ نے ہر ناکش کو مار ڈالا پر تھوی گولی ہے
 چٹائی کی سمان کس طرح لٹکا کیونکہ پورہ ٹکٹ لوگ پہ گول بدیا نہیں جانتے
 جب پر تھوی سرہانے رکھ لی تو آپ کسیر سو یا اور بارہ جی کسیر میر کہہ کے دور
 آئے پر تھوی کو بارہ جیو نے کہہ میں رکھے پھر دو نوں کسیر کھڑی ہو کر لڑے
 وہاں تو اور کوئی جگہ نہ ٹہرنے کی نہ تھی یہاں گوت کے بنانے والی پوپ کی چٹائی
 پر کھڑے ہوئے ہون گے مگر پوپ جیو کہاں سوئے ہون گے ہرن کسپ
 اوسکا بیٹا پر پلا دہتا وہ مہکت ہوا تھا اوسکا پتا پڑھانے کو پاٹ سالا این
 بھیجنا تھا جب وادسیا کیون سے کہتا تھا میری پٹی میں رام رام لکھد جب
 اوس کے باپ نے سنا اوس سے کہا کہ تو ہمارے شتر و کا بھجن کیون کرنا ہی
 جو کرے نے نمائتاں اوسکی باپ نے باندھ کر مہاڑ سے گرایا کوپ میں ڈالا
 پر نہتو اوسکو کچ نہو اتب اوس نے ایک لوہے کا کہبا آگ میں تہا اوس سے
 بولا جو تیرا شٹ دیورام سچا ہے تو تو اوسکو پکڑنے سے نہ جلیگا پھر ہلا دیکر
 کو چلا سن میں سنا ہوئے جلنے سے بچن گایا نہیں ناراین نے اوس کہنے
 پر چھوٹے چھوٹے جیونٹوں کی نگہتی جلا دے اوسکو نشیچہ ہوا جھٹ کہہ کو
 جا پکڑا وہ پھٹ

گیا اوسین سے نرسنگہ لکلا اور اوس کے پاس پہنچ کر پہلا ڈالا پہلا
 سے پہلا ڈاکو چاٹنے لگا پہلا دے کہا بربانگ اوسنے اپنے چٹاکی ست گیتی
 مانگی نرسنگہ رد کیا تیری اکیں پور کھی ست گیتی کو گئی یہی دوسرے گہوڑے پہلا
 کا گہوڑا ہے کسی پہاگوت سنی یا پڑھنے والے کو پکڑ پہاڑ کے اوپر سے گرا دے
 کوئی نہ بچا دے چکنا چور ہو کر مر ہی جا دے پہلا ڈاکو اوسکی پٹانے پڑھنے کی
 لئے پہنچا تھا کیا بربانگ کیا تھا کہا وہ پڑھنا چھوڑ سیراگی ہونا چاہتا تھا جو جلتی
 ہوئی کبہ سے کیڑی چڑھنے لگی اور پہلا دسپرس کرنے سے نہ جلا اوسکو جو
 سچ مانے اوسکو بھی کبہ کے ساتھ لگانا چاہے جو وہ نہ چلے تو وہ بھی نہ جلا
 ہو گا اور نرسنگہ ہی کیون نہ جلا پڑھم منسری جنم مین بیکنہ مین آنیکا بربانگ
 کون کا تھا کیا اوسکو تمہارا ناراین بھول گیا پہاگوت کی ریت سے بربانگ
 جا پتی کشب ہرنکس ہرن کشپ چوتھے پڑھی مین ہی ہوتا ہے اکیس پٹنگ
 پہلا ڈاکو ہوی نہیں تھے پہر اکیس پور کھی ست گیتی جانے کو کہا ان آئے
 اور پہر وہ بھی ہرنکس ہرن کشب راون کبہ کرن پہر شیشو ہال وٹو کر آؤ
 ہو سے تو نرسنگہ کا بربانگ اور گیا بربانگ افسوس اور انرتہ ہے۔

۱۰۰

रथेन वायुवेगन जगाम गोकुल प्रति

اگر درجو کنس کے سے باؤ کے یگ کے سان ڈڈرنے والے گہوڑے کی
 رتھ پر بہت کر سورج ادویہ سے چلے اور چار میل گوکھل مین سورت است سہی
 پہونچے گہوڑے پہاگوت بنانے والے کی ہر کرمان کرتے رہے ہون کے
 یا اوس کے گہر میں مارگ بھول کر جا بیٹھے ہون گے اور سو گئے ہون گے
 پوتنا کا شیر چہ کوس چڑا اور بہت سالہ لکھا ہے متہرا اور گوکھل کے
 جیمین اوسکو مار کر سری کرشن جیونے ڈلدا جو ایسا ہوتا تو جھرا اور گوکھل

دو ٹون دب کر اس پوپ جیو کا گہر بھی دب گیا ہوتا ا جاسیل کی کہنا اوت
 بٹانگ لکھی ہے اوس نے نار دکنے کہنے سے اپنے لڑکے کا نام ناراین
 رکھا تھا مرنے سے اپنے پوتر کو پکارا بچپن ناراین کو دپڑے کیا ناراین اس کے
 انتہہ کرن کے بہاؤ کو نہیں جانتے تھے کہ وہ اپنے پوتر کو پکارتا ہے اور آجکل
 ناراین کے نام پکارنے والوں کے، وکہہ چوڑا نیکو کیون کو در نہیں آتے
 اور جلدی لوگ ناراین کر کے کیون نہیں چھوٹ جاتے سمیر و ہرت کا پران
 لکھا ہے پر نہ ہرت را جا کی رستہ پہلے کے ٹیک سے سمندر ہو ہی اور اونچا
 کوئی جو جن پر تھو ہے اتیا دی ہتیا باتوں کا گہوڑا بہا گوت میں لکھا ہے جسکا
 کچھ پارا وار نہیں۔

یہ بہا گوت پوپ دیو کا بنایا ہوا جسکی بہائی جید یو نے گیتا گو بند بنایا ہے
 دیکھو اوس نے یہ سلوک اپنے بنائی ہما دی گرنتھ میں لکھے ہیں کہ سری مد
 بہا گوت پران میں نے بنایا ہے جسکو دیکھنا ہو دے اوس گرنتھ میں دیکھ
 لیوے دو اسلوک نمونہ ماتر لکھتا ہوں۔

हिमाद्रिः सचिवस्यार्थे सूचना क्रियते ॥ १ ॥ धुना ।

स्कंधाध्यायक ॥ १ ॥ यत्प्रमाणं समासतः ॥ १ ॥

श्रीमद्भागवतं नाम ॥ राणा च मये रितम् ॥

विदुषा बोववेवेन श्रीकृष्णास्य यशोन्वितः ॥ २ ॥

ارتہات را جا کی سیجیو ہما دی نے پوپ دیو پنڈت سے کہا کہ مجکو تمہاری
 بنائی سری بہا گوت کے سمپورن سنے کا اوکاش نہیں ہے اسلئے تم شکش
 سے اسلوک بدہ سوچی پتر بناؤ جسکو دیکھ کے میں سرے مد بہا گوت کی کہتا
 کو جان لوں سو نیچے لکھا ہوا سوچی پتر اوس پوپ دیو نے بنایا اوس نشٹ

پتھر میں سے جو میرے پاس کہو گئے تھے دتل اسلوک نہیں ملے اب
 کیا ہوین اسلوک سے ستیا رتھ پر کاش کی صفحہ ۲۳۵ میں لکھے ہوئے ہیں
 اسطرح بارالاسکند دیکھا سوچی پتھروں کو دیو پندت نے بنا کر ہمارے پیو کو
 دیا جو بستار دیکھنا چاہئے وہ پوپ دیو کی بنائی ہمارے گرتھ میں دیکھ لیو
 اسی پر کار اور پرانوں کی بھی لیلا سمجھے سب ایک دوسری سے بڑھ کر ہیں
 دیکھو سرے کرشن جیو کا اتھاس مہا بہارت میں اتی اوتھم اوسکا گن کرم سہا
 اور چتر آہت پور شون کی سدرش ہے جسین کوئی ادھرم کا آچرن سرے
 کرشن جیو نے جنم سے مرن تک نہیں کیا اور اس بہا گوت والے نے ان
 انوچت من مانے دوش لگائے ہیں دودھ - دھبی - کہن - آدی کے
 چوری کجیاد اسی سے ساگم پر استریوں سے اس منڈل میں گر پڑا دی
 عتھا دوش سرے کرشن جیو پر لگائے ہیں جنکو پڑھ کر اور ست سرے کرشن جیو
 کے نن کر کے ہیں جو بہا گوت نہ ہوتا تو سری کرشن جیو جیسے مہا تادن کے
 کیون نندامونی وید سا ستر کے پڑھنے کا ادھکار استری اور سودرون اور
 سب کو ہے دیکھو گار کی آدی استریان اور جان شرنی سودرنے ہی وید
 ایک منی کے پاس پڑھا تھا اور بھروید کے ۲۶ ادھیا کے دوسرے منتر میں
 صاف لکھا ہے کہ ویدون کے پڑھنے اور سننے کا ادھکار منشا تر کو ہے پھر جو
 ایسے ایسے مہتا کہتا پورا نون میں بنا کر لوگوں کو ست گرتھوں سے بکھیر جال
 میں پہنسا اپنے پریو جن کو پوپ سا دیتی ہیں وہ مہا پاپی ہیں دیکھو کہ یون کا
 کیسا چکر چلا رہا ہے -

جنسے بدباہن منشون کو گرس کر لیا ہے -

(۱) اس منتر میں سورج بھومی اگرشن ہے - "आहवा. स्वसा।"

- ۲ اس منتر میں ~~...~~ "इमं देवा अस्यान्धं सुबध्नम्" -
- ۳ اس منتر میں اگنی کا پران ہے - "अग्निमूर्धो दिवः ककुत्सति" -
- ۴ اس منتر میں جہانوں کا پرستار ہے - "उदध्यत्वाग्ने" -
- ۵ اس منتر میں پدما والوں کا پران ہے - "उदस्यते अग्निर्दयो" -
- ۶ اس منتر میں سیرج انکا کا پران ہے - "सुक्रमंधसः" -
- ۷ اس منتر میں جل پران اور پریشکر کا پران ہے - "शन्नो देवी रभिष्य" -
- ۸ اس منتر میں شر کا پران ہے - "कथानश्चित्र आमुवः" -
- ۹ اس منتر میں گیان ہرگن کا بدایک پران ہے "कृणावन्तु कतेवे" -
- دیکھو ان ادب پر لکھے ہوئے ارتھوں کو نہ سمجھ کر بد یا مین لوگوں کے گہر ہون کا چکر لکھا چلا ہے جس نے ہمارے آریہ ورت باشیوں کو گرس لیا ہے دیکھو سورج اور چندرمان کی کرن روارا.... اوشنتا شنتیلتا رتو کال کا سمندہ اپنی پرکرتی انکول سکھہ دو کہہ ہوتی ہیں پرتو جو پوپ لیلادائی کہتے ہیں (سنو بہاراج سیٹھ جیو) تمہاری آج آہوان چندر - سورج آدی کرو گہر میں آئے ہیں لٹو ہائی برس کا شینچر پگ میں آیا ہے ٹکڑا لکھیں ہو گا گہر بار چھوڑا دیں میں گہو ما دیگا جو تم گہر ہون کا دان جب پاٹ پوجا کر اؤ گے تو دو کہہ سے بچو گے پوجو انکا گہر ہون سے کیا سمند ہے پوپ جو کہتے ہیں پوپون کی آد میں سب منتر اور منتر دن کی آد میں سب دیوتا اور دیوتاؤں کی آد میں سب جگت اس لئے برہمن دیوتا کہلاتے ہیں جس گرو دیوتا کو چاہیں منتر سے بلایوں اب ان میں یہ دوش پر گہٹ ہوتے ہیں کیا چور ڈاکو کو کرمی لوگ بھی تمہارے دیوتاؤں کی آد میں ہیں اور کیا دیوتا ہی ادن سے دشت کرم کراتے ہیں جو ایسا ہے تو دیوتا اور دشمن میں کچھ بہید نہ رہا جو تمہارے آد میں منتر ہیں تو مارج لیکر اور خزانہ

کی مالک بنکر آئند کیون نہیں بہو کتی گہر گہر میں دانہ دانہ کسے لے اور تل کی
 پٹی مانگنے کیلئے کیون مارے مارے پھرتے ہو اور گریبون کو کیون لوتے ہو
 راج ہی اپنی آدھن کر کے پورن آئند کو کیون نہیں پراپت ہوتے ہو اور جہر
 سورج کرو اور اس کے پیر کی تپت میں چلنے چاہیں اور جہر پرشن ہوں اور
 ننگے پیر نہ چلنے چاہیں سو ایسا ہی دیکھنے میں نہیں آتا ہمارے گریشتہ دھن
 اور ڈاک یا تار ادن کے پاس آتے جاتے ہیں تو تم شتر و نکو کیون نہیں مارتے
 اور ڈٹری ڈٹری کو کیون مارے مارے پھرتے ہو جب تک تمہارے چرن
 راجاریس سیٹھ سا ہو کار کے پاس نہیں پہنچتے تب تک کیسکو نوگر ہوں کا
 سمرن نہیں ہوتا جب تک ساکشات مور تی مان سورج سینچا دن پر جا چڑھا
 ہو تب مہین گریوں کی روپ میں بنکر اونکا مال ڈکارتے ہو پوپ لہو دیکھو
 جوتش کا پرتکس پہل سورج چندر کیتو اور راہو کی سنجوگ سے گریں ہو جانے
 کو پہلے ہی کہہ دیتے ہیں۔ جواب۔ یہ گریں کا پرتکس پہل گنت بدیا کا ہے
 پہلت کا نہیں جو گنت بدیا ہے وہ سچی اور پہلت بدیا سہاؤک سمندہ جن
 کو چوڑ کے جھونٹی ہے جیسے انوپوم ہرتی یوم گہو منی والے پر تہوی اور
 چندر کی گنت سے سپشت بدت ہوتا ہے کہ اوک سے اسوک دیں اسوک
 ادویت میں سورج چندر کا کہہ بن ہو گا۔

कादयत्यर्कमिन्द्रविधुभूमिभाः

یہ سد ہانت شر و منی اور سورج سد ہانت کا بچن ہے ار تہات جس سورج
 ہومی کے مدہ میں چندر مان آتا ہے تب سورج گریں اور جب سورج اور
 چندر کے جھین ہومی آتی ہے تب چندر گریں ہوتا ہے نہات چندر مان کی چاہا ہومی پر اور
 ہومی کی چاہا چندر مان پر پڑتی ہے اور سورج پر کاش روپ

ہوتے سے اوسکے سنگھ چہا یا کیسی نہیں پڑتی صرف جیسے کاشمان سورج
 یا دیپ سے دہا آد کی چہا یا اولٹی جاتی ہے ویسے ہی گرہن سمجھو جو دہا دار
 دراجا ہر جا ہوتے ہیں اپنے کرموں کے پہل سے ہوتے ہیں جو تیشی جیو اپنے
 لڑکے لڑکیوں کا بواہ گرہ دیکھ کر پتے میں پر دسے کیون رائڈر ٹڈی ہو جاتی
 میں جو تم گر ہو نکا پہل مانو تو اسکا او تر دو کہ جس چہن جس منش کا جنم ہوتا
 ہے اور جب کا تم جنم پتر بناتے ہو او اس سننے میں ہو گول پر دو سر کا جنم ہوتا
 ہے تو کیا سدہ ہے کہ ایک چکروٹی کے تل اور دوسرا دروری تو دو دونوں
 ایک ہی موافق کیون نہیں ہوتے پہر بھی کتھا پڑ گیا کہ یہ لیلا ہمارا اور دیور
 ماکھی ہے ڈگر پوران اگر گڑ پوران جہو نٹا ہے تو گنتی کس طرح ہو سکتی ہے
 اوسیم راج راجا جہر گیت منتری بڑے اوسکے بہگر گن کجل ہریت کے نولہ
 مجسم جیو کو پکڑ لیجاتی ہے اور باپ پُن کے موافق نرک سرگ میں ڈالتے ہیں
 اوسکے لئے دان پن ماشر او تر بن گودان بیر لی ندی ترنے کے لئے کرتے
 ہیں کیا یہ بات جہو ٹہہ کی کر ہو سکتی ہے جیو کی گنتی کرم آلو سار ہو گی
 اور جو ہم راج راجا جہر گیت منتری اور اوسکے بڑے بہگر گن ہم لوگ میں
 اور جیو دن کے سمان استہہ ہیں تو اون کے باپ کے ٹہوئے کانیا ئے کون
 کرتا ہو گا۔ اور دسے بہگر گن پر بت سمان لوگون کے گہرون میں کس طرح کہو
 نہو گے دیکھے کیون نہیں اور نگر اور قصبو کی گلیوں میں کس طرح آتے جاتے
 ہون گے اور جہاں جنگل اور پہاڑ آدمی ہیں کڑوڑون جیو اگنی آدمی سے
 جلتے اور مرتے ہون گے وہاں کڑوڑون بہگر گن اکٹھے ہو کر اون کے
 جہو لینے کیواسے کہاں سمانے ہو گئے اور جہو کہو کہ یہ گن سو کشم شریروہاں
 کر لیتے ہون گے تو کیا اون کے ہر بت سمان ہاڈگر پوران بانچنے والے

پوپون کے لہر میں رکھے جاتے ہونگے گودان سراوہ ترین پندیراں مہے ہوئے
 جیو وکونہیں پہنچتا ہے پرتوپ جیو کے اودرو باہنہ میں پہنچتا ہے اور گیتو ہی پوپ جیو
 کے گہرین یاقضانی کے ہاتھ بجاتی ہے پترتی کی کہنا صفحہ ۲۴۱ ستیا رتہ برکاش سے
 پوپ جیو کہتے ہیں کہ دل کا تر کی پنڈون سے دس انگ سپندی کر نیسے
 سریر کے ساتھ جیو کا میل ہو کے انگشت ماتر شریر بنکے اسکے پیچھے ہم لوک
 کو جاتا ہے تو اس حالت میں سے ہم دونوں کا آنا بیرتہ ہے تیر ہون کے
 بعد آنا چاہئے اور جب شریر بنجاتا ہے تو اپنی استری سنتان اور اشٹ
 مشرو کے سوہ سے کیوں نہیں لوٹ آتا۔ سوال جب تمہارے کہنے سے
 ہم لوک اور ہم نہیں ہیں تو مر کر جیو کہاں جاتا ہے اور ایکا نیاے کو اپنی کرتا
 ہے جواب - وید کا پرمان دیکھو «यमेन वायुना सत्य राजन»

تو کیا زدن کو

ہم نام بایو کا ہے شریر چھوڑ بایو کے ساتھ جیو انتر کش میں رہتے ہیں جو
 کرتا کپسپات ربت پر ماتا دہرم راج ہے وہی سب کا تیاے کرتا ہے۔
 سوال کیا دوان آدمی دینا بیرتہ ہے۔ جواب - نہیں پرتو سو پاترو وکو
 پاترون کو نہیں - کو پاترون کے مکش بہن چہلی - کپٹی - سواہتی -
 بٹٹی - کامی - کرودہی - موہی - لوشی - پرہالی کارک - کپتی -
 مہتیا بادی - ابدیا دوان - کوسنگی - آشی - ہییک سنگا - دہرنا دینے وا
 ناہ کرنے سے مانگنے - سنوش نہونا - جو ندی ادسکی نندر کرنا - کر کے شاپ
 اور گالی دینا - اپنے مشر کا بھی شتر دہن جانا - اوپر سے ساد ہو کا بہین نا کر
 لوگون کو بہکانا د نہگنا - اپنے پاس پار تہہ ہو سے پرہی کنگال بن میٹا سکھ
 پہلا سوار تہہ سدہ کرنا منترن دے پرہانگ آدمی پیکر بہوک بڑانا پارتہ
 برا یا کہا نا اور انومت موہرادی ہونا ست مارگ کارگ کا بردہی ہو کر اپنا

پر یوجن سندھ کرنا چیلون کو کیول اپنی سیوا کا ہے او پیش دینا۔ ست بدیادی
 پر درتی کے برود ہی ہوتا۔ جگت کے بیوہ راستری پورش ماتا پتا سستان
 راجا پر جارشٹ منتر وں سے برود ہی ہونا۔ جگت ہی متہیا ہے اتیادی
 دشت اپدیش کرنا۔ سو پاترون کے لکش تفصیل ذیل۔ برہم چاری۔
 جتی اندریہ۔ وید آدی بدیا کے پڑیلے پڑھانے ہارے۔ شوسیل۔ ست
 باوی۔ پراوپکاری۔ پورشارتی۔ اودار بدیا دہرم کی۔ نرتر او منی
 کرنے ہارے۔ دہرم اتما۔ شانت۔ نندا استوتی مین ہر ایک شوک
 رہت ترہہ۔ او تشائی۔ جولی۔ گیانی۔ سرشی کریم وید گیا۔ ایشر کے گن
 کریم سو بہاوانکول برتا کرنے ہارے نیائے ریت پوگت۔ پکش پات رہت
 ست او پیش ادرست ساشتر وں کے بانہک۔ پریشک کیکلی لوتو نکونا
 پرسنون کے تہارتہ سادہان کرنا۔ اپنی آتما کے سم تولہ اور کاسکہ دکہہ،
 بانی لاہہ سمجھنے والے۔ اودیادی کلش ہٹ دراگرہ راہمان رہت۔
 امرت کے سمان آپ مان ادریس کے سمان مان سمجھنے والے۔ سنوشی۔
 جتنا پریت سے دیوے او مین پرشن ہونے والے انت کال مین ندینے
 یا برجنے پر دوکھی نہونا وہان سے لوٹ جانا اور اوکی نندا کرنا۔ سکھی ما،
 پورشون کے ساتھ مترادو کہیوں پر کرنا۔ پن آتاؤن سے آندا اور پامیون
 راگ دوش رہت رتنا۔ ست بانی۔ ست باوی ست برکاری۔ نش کپٹ
 ایر کھا دوش رہت گہیرا سہہ۔ ست پورش دہرم سے یوکت دشت اچا
 سے رہت۔ اپنے تن من دہن کو پراوپکاری مین لگانے والے ما پراے شکہ
 کے لئے اپنے پراونو کو بھی سمرین کرنے والے اتنے لکش یوکت سو پاتر ہوتے
 مرن۔ سوال۔ داتا کتنے پرکار کے ہوتے ہین۔ جواب۔ تین پرکار کے۔

اوتھم - مدھم - نگرشٹ - اوتھم جو دیس کال پاتر کو جانکر ست بدیا دھرم
 کی اوتھی روپ پراو پکارا رتھ دیوے - مدھم جو کیرنی یا سوار تھ سکے
 دان کوے - نگرشٹ پنچ جو اپنا یا پرا یا کچھ او پکار نگر سکے کنتو میشا آدی بہن
 اور بہاٹ آدی کو دیوے اور دیتے سے ترسکار اب مان اور کو ہیشا کرے
 پاترا اور کو پاتر کا کچھ بھی بہید بجانے اور ایسے پور شون کو دے جن سے اوہ
 دو کہہ آدی ہووے - سوال - دان کے پہل میاں ہووے مین یا پر لوک
 مین - جواب - سرور تھوے مین - سوال - سویم ہوتے مین یا کوئی پہل
 دینے والا ہے - جواب - پہل دینے والا پر مشیر ہے جیسے کوئی چور ڈاکو آپتے
 آب بندی گھر مین جانا نہیں چاہتا راجا دسکو ضرور بچتا ہے دہراٹھاؤن کے
 شکھ کی رکشا کرنا یہو گانا ڈاکو آدی سے بچا کر ڈاکو شکھ مین رکھنا - سوال - یہ
 گڑ پوراں آدی گرتھ مین ویدار تھ یا وید کی لٹھی کرنے والے مین یا نہیں -
 جواب - نہیں کنتو وید برود ہی اور تر آدی ہی ایسے مین جیسے ایک کانتر
 سب مسنار کا شتر ہو ویسا ہی پوراں اور تر کا ماننے والا پورش ہونا ہے
 پوراؤن سے - شب پوراں مین - تر و دیسی - سو سوار - اوتھ پورا نہیں
 رتی - چند کہنڈ مین سوم گرہ والے - منگل - بدھ - برہتی - شکر -
 سنیچر - راہو - کپت - ویشنو کی ایکادیشی - باسن کی دوادیشی - نرسنگ
 یا اننت کی چودس چندرمان کی پورنایسی - دگ بایون کی دسی درگا
 کی نومی - لبودن کی اسٹی نیون کی سیتی ما کاربک سوامی کی چٹ
 ناگ کی چھین گیش کی چوتھ گوری کی پنخ اسوتی کمار کی دوتج - اویا
 دیوی کی یکم - اور تہرون کی مادش پوران ریت سے یہ دن اوپ ماس
 کرنے کے مین اور یہ لکھا ہے کہ جوش ان تھون مین آن پان گرہن کر گیا

وہ سُرگ گامی ہو گا اب نرنے سند ہو دہرم سند ہو ہزارک آدی
 لرتہون مین ایک ایک برت کی ایسا درو شاکی ہے اور بہو کے مرتے
 ہین "एकादश्यामन्तेषामनिस्य" ار تہہ جتنے پاپ ہین دسے سب ایکادی
 کے آن مین بے ہین پوپ جیو سے پوجنا چاہئے کیسے پاپ میرے یا تیرے
 پتہ کے جو سب کے ایکادشی مین جا بسین تو ایکادشی کے دن کسیکو دو کہہ
 نرہنا چاہئے سو ایسا ہنین ہوتا اولٹا بہوک سے بہاد کہہ تو ہوتا ہے
 اسکی کہتا کا ایک بڑا جہا تم نہایا ہے جسکو سنکر بہت سے لوگ شگے جاتے
 ہین اوسکی ایک کہتا ہے ایک بیشیا برہم لوگ سے کسی اپرا دہ پر نکالی گئی
 اور معہ ہمان کے پرتہوی پر گر پڑی اور استوتی کری کہ مین پھر سُرگ مین
 کیونکر بھاؤنگی اوسکو او پڑیں ہوا۔ جو ایکادشی کے برت کا پہل نچیسے کوئی
 دیگا تو سُرگ مین جاؤنگی یہ بات راجا کو بھی معلوم ہوئی اوسنے سارے
 مگر مین تلاش کرائی کوئی ایکادشی کا برت رکھنے والا نہ ملا۔ پرنو ایک شو
 رانی کڑکڑ ایکادشی کے دن بہو کے مر رہے تھے اوسکو راجا نے بلا کر اوسکے
 ہمان کو شودرانی سے چہوا دیا۔ وہ سُرگ مین پہونچ گئی دیکھو بنا جانے ،،
 ایکادشی کے دن کو بہو کا رہنے کا تو یہ پہل مارجو برت جانکر کہین اوسکا پہل
 تو کروڑوں درجہ اچھا ہوتا ہے واہ رے آکلبہ کے اندھے لوگو ایکادشی والو
 تم اپنا پہل دیکر ہمارا پان کا بیڑہ تو سُرگ مین بچو ادو تب ہم تمکو سچا سمجھیں
 ان پوپون نے ایکادشی کے نام یہ رکھے ہین۔ دہندر۔ کا مدار۔ پوتردا
 نر جلا۔ آدی بہت سے زرنشی لوگ ایکادشی کر کے بوڑھے ہو گئے۔ پرنو دین
 کا سنا۔ اور پتر پاپ نہوا بنگالہ مین سب بد بہوا ستریون کی ایکادشی کے
 دن پڑی درشا ہوتی ہے ان قصایو کو لکھتے سے کچھ بھی دیا نہ آئی اگھو دیا

سے کیا پر یوجن پوپ جیو کا پیٹ پورا مہر و پرمان تو یہ ہے کہ گریہ و تی اور
شوہاگن استری اور لڑکے پور پور شون کو تو کہی ادپ ماس نکرنا چاہئے پرتو
جدن اجیرن ہو مہوک دگے دودا دی مہکر رہنا چاہئے کیونکہ جو مہوک
مین نہیں کہاتے اور بنا مہوک کے مہوجن کرتے مین وہ دو کہہ پاتے مین ان
پرادیون کے کہنے کہنے کا پرمان کوئی بھی نکرے۔ سورتی پوبک سمر دالی
لوگ پرشن کرتے مین کہ دیدانت۔ رگہ ویدی۔ بجر ویدی۔ شام ویدی کی
سا کہا مین ان مین سے تہوڑی سا کہا متی مین۔ اوس لئے اون مین سورتی پوجا
اور پتر مہوکا پرمان لکھا ہوگا۔ جو نہ ہوتا تو پورا مین کہاں سے آتا جب کاج
کو دیکھ کارن کا انومان ہوتا ہے تب پورا فون کو دیکھ سورتی پوجا مین کیا
شکا ہے جواب۔ چارون دیدیوان ملتے مین اونکا پوپ ہونکو کوئی سدہ نہیں
کر سکتا اور جسے سا کہا جس برکش کے ہوتے مین اوسکے سدرش مہو کرتی مین
برودہ نہیں چاہے سا کہا چھوٹی بڑی ہو پرتو اون مین برودہ نہیں ہو سکتا
اگر اونکا یہ کہنا بھی مان لیا جاوے کہ کچھ سا کہا ملتے مین اور کچھ نہیں ملتے تو
بھی سب سا کہاؤن کے سمان ہونے سے اون مین بھی پاکہاں آدی سورتی اور
تیر تہون کا پرمان پایا نہیں جاتا اور پوپ جیو کی مانی ہوئی پوپ سا کہاؤ
مین بھی پوپ اوکت پرمان سے سورتی پوجا آدی سدہ نہیں ہو سکے جب یہ
بات ہے تو پوراں دیدونکی سا کہا نہیں کنتو سمر دالی لوگون لئے پر سپر برودہ
روپ گرنہ نہ بنا رکھے مین۔ تم ویدونکو پر مشیر کرتا مانتے ہو تو اشولابن آدی
رشی مینون کے نام سے پر سدہ گرنہ تہون کو دیدا اوکت کیون مانتے ہو۔
جواب۔ جسے ڈالی اوچون کے دیکھنے سے پیل بڑا م آدی برکشونکی چچا
ہوتی سے ویسے ہی رشی مینون کے کہتے دیدانگ چارون برہمن انگ اوپ

رنگ اور اوپ وید آدی اسے ویدارتھ پچھانا جاتا ہے اسی کارن انکو ساکھا
 مانے میں اور جو وید دینے پر وہ ہیں اونکا پران نہیں ہو سکتا جو تم اور شٹ
 ساکھاؤن میں سورتی آدی کے پران کو کلینا کرو گے تو کوئی یہ نہیں کہہ سکتا ہے
 کہ پست ساکھاؤن میں برن ہو سکتا اولیٰ المینا لگن اگرچہ کریم مہتا بہاش آدی
 دھرم اور پست بہاش آدی اور ہرم آدی ہی اور سپین لکھا ہوگا تو تم
 او سکود ہی اور تو دو گے جو ہم نے تھو دیا مہلا جینی بیاس اور پنجلی کے سے لگ
 تو سب ساکھاؤنکا ہونا تو تم مانتے ہو۔ بہلا پر جینی نے محاسنا میں کرم کا ٹڈ چلی
 تھی نے جوگ شاشترین اور باشنا کا ٹڈ۔ بیاس مہنی نے شاریرگ سوتر
 میں گیان کا ٹڈ ویدانکول لکھا ہے اور نہیں تو پاکہان آدی سورتی پوجایا پر
 آدی تیرتھوں کا نام تک بھی نہیں لکھا۔ لکھین کہا لئے جو کہیں ویدوں میں
 ہوتا کہتے بنا لکھے چھوڑتے جو پست ساکھا مانتے ہو وہ وید سنگتا نہیں ہیں
 ان میں ایشور کرت ویدونکی پرتیک دہر کے بیا کہا اور سنساری جیون کے اتھکا
 آدی کہتے ہیں اسلئے یہ باتیں دید میں کہہ نہیں ہو سکتی ویدوں میں تو کیول
 مشنوں کو بد یا کا اوپدیش کیا ہے کسی منش کا نام مارتھ ہی نہیں اسلئے سورتی
 پوجا کا سریدا کہنڈن ہے دیکھو سورتی پوجا سے سری رام چندر۔ سری کرشن
 مہارین اور شب آدی کی بڑی مند اور اوپ پاس ہوتا ہے سب کوئی جانتے
 ہیں کہ وہ بڑے مہاراجہ دھراج اور اونکی استری سیتا تھار وکمنی لکشمین
 اور پارتی مہارانیان نہیں جب اونکی مورتیاں مندر آدی میں رکھ کر پوجای
 لوگ اونکے نام سے بھیک مانگتے ہیں اور اونکو مہکاری بتاتے ہیں کہ انکو تین
 دن سے کہان پان نہیں ملا آج انکے پاس کچھ بھی نہیں ہے ستیا آدی کی
 ہتی رانی جو سیٹھانی جیو ہوا دیجئے ان آدی ہیجو تو رام کرشن کو مہوگ لگا

اون کے کپڑے پہٹ لئے ہیں انکی آنکھ چوڑی گئی یہ سب ان کے آپ
 مان نہیں ہیں تو ہیں رام لیلا اور کرشن لیلا میں ایسی جی پرتا دھرم والی راہ
 الشیری سیتا جیو اور رادھا جیو کو سب چھوٹے بڑے نچ اور شودر کے ساتھ
 بچھ آتے ہیں ان دھور تو نکولا ج نہیں آتی اور رام لیلا اور کرشن لیلا میں
 رام چند کرشن سیتا پارتی اور رادھا آدی سے بہیک سنگواتے ہیں ایسے
 کو کر سولنے انکا ستیا ماس نہوگا تو کیا ہوگا اور جہان سیلا اور ٹیلہ ہوتا ہی
 وہاں چھو کرے ہر کٹ دہر کہتا تھا راستہ میں مٹھا بہیک سنگواتے ہیں انکے
 بے غیرتی اور ادھان کی ہیں یا نہیں اور ان باتوں سے اپنے ایسے رشی مہر
 راجہ ہمارا جہ آریا ورت پہونو کی کتنی سندا ہوتی ہے پھر بھی انکو شرم نہیں آتی
 اور لوگ بھی انکے اس کو کرم کو بجا کر انے نہیں پوچھتے اور یہ نہیں سوچتے
 کہ جب منہ جھا دشت ان مہر شیون اور نہاراجون کے اشتریو نکو سٹک پر
 کھڑا کر کے بہیک سنگواتے ہیں جو انکے سے مین ایسا کرتے تو دے ہمارا جہ انکو
 ہال بچو نکو کو لہو نہیں پڑوا کے مروا ڈالتے ایسا کون نرج ہوگا جو اپنی عورت کو
 سٹک پر اور گلیوں میں کپڑے ہوے بہیک مانگتے دیکھے جب انہوں نے
 ایسے ہمارا جہ اور بدیا والو کی عزت اور برائی کا خیال نکیا تو انکو اپنی استیلا
 کھڑی کر کے بہیک مانگنے کی کب شرم ہوگی انہیں کو کرموں کے سب سے
 آریہ ورت ولس کی ہانی اور ان سورتی پو جکون کا پراجی ہوتا چلا جاتا ہے

देवाय नमः ॥ भगवते नमः ॥ श्री कृष्णाय नमः ॥

بام مارگی لوگ اپنے جیو و نکو یہ منتر سکھلاتے ہیں۔ اور بنگالہ میں لبش کر
 ایکاکشری منتر اد پدیش کرتے ہیں۔ **श्री कृष्ण** ان منتر دن میں
 مارن۔ موہن۔ اوچاٹن۔ بدلویشن۔ لبشی کریں۔ آدی ہر لوگ کرتے ہو

اور نوگو کا مال لوٹتے ہیں اور آٹے یا مٹی کے چٹے بنا کر مارنے کا دعویٰ کرتے
ہیں اور منتر و نکا پ کرتے ہیں۔

॥ ह्रीं हूं वगला मुस्यै फट् स्वाहा ॥ क ह्रीं हूं फट् स्वाहा ॥

माय २ उच्चार २ वा २ वय २ छिन्धि २ भिन्धि २ वशी कुरु २ शवा दय २ मस २
اتیا دی منتر چیتے مدہ مانس کہا لے پتے مین پہر کو ٹی کے بخین سندور کی
رکھا دیتے ہیں اور مہا پاپ کرتے ہیں یہ مہا نیک منش کو بھی مار ڈالتے ہیں
اجری بگری کرنے والے مہیشٹ مو تر بھی کہا لے پتے مین -
جوبی مارگ والے ایک گپت استہان یا سہومی مین ایک استہان بناتے
ہیں وہاں سکی استریان اور پوش لڑکا - لڑکی - بہن - ماتا - بہو - آدمی
سب اکٹھے ہو لکر مانس مذہر کہا لے پتے مین ایک استری کو نگی کراو سکے
گپت اندریہ کی پوجا سب پوش کرتے ہیں اور اوسکا نام درگا دیوی کہتے
ہیں اور ایک پوش کو ننگا کراو سکے گپت اندریہ کی پوجا استریان کر کے
سب استری پوش مدہ کرافوست ہو جاتی ہیں تب سب استریوں کی چولیاں
ایک بڑی ناند میں ملا کر رکھتے ایک ایک پوش اوس ناند میں سے جو جوبی
کال لیتا ہے چاہے ما - بہن - کنیا اور بہو کسیکا بستر ہا تہ مین آ جاوے اوس
سے کے لئے وہ اوسکی استری ہو جاتی ہے نشہ پیکر کو کرم اور موکا سو کی لڑتے
ہیں اور صبح اندھیرے رہنے سے اپنے اپنے گھر چلے جاتے ہیں تب ماما کو
ماما بہن کو بہن بستر می کو پتہ پری کہنے لگتے ہیں مارگی استری پوش کے
ساکم کوٹنے سے پاتھیں میرج ڈال پتے ہیں اور یہ پاسرا لیسے کو کر نوگو کنتی کا
سادھن مانتے ہیں - شب مت جیسے بام مارگی پنج سکار سے مہا کو کرم
کرتے ہیں یہ پنج اکثر آدمی منتر و نکا او پدیش کرتے ہیں -

رودرائش بہسم دہارن اودھنی پاکہان کے لنگ بنا کر پوجنا ہر سب
 بہت بکرے کے شبد کے سمان بڑ پر بڑ کہہ میں سے کرتے ہیں اور کہتے ہیں
 کہ تالی بچانے اور سب سب شبد بولنے سے پرسن پارشی اور مہادیو اپرشن
 ہوتا ہے کیونکہ جب ہما ستر کی آگے سے مہادیو مہا گے تھے تو سب سب او
 سٹھے کی تالیاں بھی تھی اور گال بچانے سے پارشی اپرشن اور مہادیو برشن
 ہوتے ہیں کیونکہ پارشی کے پتا و کش پر جانی کا سر کاٹ آگ میں ڈال
 اوسکے دھڑ پر بکر کا سر لگا دیا تھا۔ اوسکے آنوسار بکرے کے شبد کی تولیہ کا
 بچانا مانتے ہیں شیور اتری کا برت کرنے سے مکتی مانتے ہیں جسے بام مارگی
 ویسے ہی بہا برت یہ بھی ہیں ان میں بشیش کر کن۔ پہن۔ ناتھ گری
 پوری۔ بن۔ ارنیہ۔ پرست۔ اور ساگر ہتا گر ہشہ ہی سب ہوئے ہیں۔
 گنگا گت پاکہان کا ایک لنگ چاندی یا سونے میں منڈ ہوا کر گلہ میں ڈال
 رکھتے ہیں جب پانی ہی پیتے ہیں تو اوسکو دیکھا کرتے ہیں اور نکا بھی منتر شیو کے
 تولیہ ہے بنا مہادیو کے اور کیسی پوجا نہیں کرتے اور سب باتیں چکر انگت
 جیسے ہیں یہاں لگ ہننے مورتی پوجا اور تارا اور شیر تہہ برت و سراوہ ترپن
 و منتر جتر آدی کے بٹے میں لکھا ہے اب اسکے آگے ہم کچھ تھوڑے برہم سماجک
 ست کے بٹے میں لکھتے ہیں

ضمنی

ست تھوڑے دنوں سے ہر چلتا ہوا ہے اس ست کے اچار یہ رائے مہن
 ہوسے میں جو دید بد یا کھالکل نہیں جانتے تھے داستان میں ان لوگو کا اچار
 اچھا نہیں ہے کیونکہ دید بد یا میں لوگوں کی کلپنا کہ اپنی کیا بلکہ سرد تھا ست
 نہیں ہو سکتی یہ لوگ کسی پتک کو الیٹر کرت نہیں مانتے قرآن۔ و انجیل
 و دہرم ساشتر آدی اور سب مہنوں کے پتکوں سے بہت سی باتیں نکال

انہوں نے اپنا جہا ایک ست قائم کر لیا ہے یہ لوگ عیسائی و مسلمان آدمی
 گنواؤں میں کہا نیوالوں کے ساتھ زمین ہی کہاں پان کر لیتے ہیں اس ست کے
 اچار یہ لوگ بھی ست بادی نہیں ہوئے ہیں جناخہ دیکھو بابو کشب چندر
 نے جو اس ست دوسرے اچار یہ اور بڑے تشٹ جتے اور بال ادستہ کے
 بواہ کی تردید میں بڑے زور سے لیکچر دیا کرتے تھے ادھون کے خاص اپنی رکی
 کا بواہ ۱۲ برس کی ادستہ میں کیا تھا جس کے سبب اخبار میں بڑے تارہاڑ
 اوپری ری دوسرے شیونز این گنی ہونری ۱۱ اوڈیشک برہم سماج کو دیکھو
 کہ جس نے سنیاس لیکر فیری حالت میں ایک ۱۲ برس کی چوکری کے ساتھ
 اپنا بواہ کر لیا و استومین افکا حال ایک بزرگ کے کہنے کے موافق ایک
 بدیا رہنے کے سامان میں وہ بزرگ کہتے ہیں کہ جب برہم سماجیوں کے پاس
 کوئی دھرم کی پتنگ نہیں ہے تو ادنگے دھرم کی کیا بنیاد ہے جب ان
 لوگوں کا کسی ایک بات پر قرار نہیں تو انکی بات کب سچ ہو سکتی آج ایک بات
 دیسے نکالکر بابو کشب چند سین نے کہی کل دوسرے نے پرسون تیسرے نے
 اب سوچنا چاہئے کہ انہیں کون سچا ہے اب ہم انہیں جو جو بات اچھی ہیں
 اچھا بری ہیں سب سمجھوں پر بدت کرنے کیلئے برن کرتے ہیں جس سے
 افکا حال معلوم ہو جاوے۔

نقص حال برہم سماج

قبول اتنی بات تو اچھی ہے کہ بہت سے لوگوں کو سورتی پوجا سے بچانا اور پاکہند
 چال سے ہٹایا اور عیسائی ہونیسے روکا پر نتو ادنگے وید بدیا میں نیکی کارن
 اونکا ست نہیں ہے اور سودیش ہنگتی ہی کم ہے عیسائیوں کے اجر
 بہت سے لیلے ہیں کہاں پان بواہ آدمی کے نیم ہی بدل دیئے ہیں جیسا
 کہ ہم اوپر برن کر آئے ہیں۔ اپنے دیس کی پرستش یا بزرگوں کی برائی کرنی

کرنی تو دور رہی پر تو نند کرتے ہیں برہما آدی رشتہ کا نام بھی نہیں
 لیتے بلکہ ایسا کہتے ہیں کہ بنا انگریزوں کے سرشٹی میں کوئی بدیا دان نہیں
 ہوا آری اورت کے لوگ سدا سے مور کہہ چلے آئے ہیں انکی اوسی کہی نہیں
 مہوئی۔ وید ونگی نند کرتے ہیں ساد ہو ونگی سنکھا میں۔ عیشا۔ موسا
 محمد۔ نامک جنی اکہٹے ہیں اونگی بستگون میں کسی مہرشی کا نام بھی نہیں لکھا
 یہ او نہیں کے گن کے گرا ایک ہیں بہلا جب آریہ ورت میں او میں ہوئے ہیں
 اور اسی ولس کا آن جل کہا یا مہیا اور اب بھی کہاتے پیتے ہیں اپنے ماتا پتا
 اور پتا مہ کے مارگ کو چوڑ دوسرے بدیسی منوں پر او یک حبیبک جانا برہم
 سماجی اور پرارتنہ سماجی وید بدیا رست ہونے سے نئی مت کے چلانے
 والے بھی پھر سکتے ہیں ۛ

انگریزوں کے ساتھ کہانے پینے کا بہید نہیں انہوں نے یہ سمجھا ہو گا کہ
 کہانے پینے اور جانے بہید توڑنے سے ہم اور ہمارا دلیں سد ہر جا دیگا
 پر نتوان باتو نہیں تو دلیں اولٹا بگڑتا ہے۔

دیکھو منل بشو کپشی برکش جل جنو آدی جانے پر مشیر کرت ہیں جیسے بشو و نہیں
 گائے اسو ہشتی آدی جاتیان برکشون میں۔ پیل۔ برآم۔ آدی کپشون
 میں مہنس۔ کاک۔ بگلا۔ آدی جل جیوون میں۔ مچھلی۔ جاتی بہید ہے
 ویسے منشون میں۔ برہمن۔ چہتری۔ بیش شودر جالی بہید ہیں یہ سب
 ایشور کرت ہیں پرنتو، منشون میں برہمن آدی سامانیہ جانی میں نہیں
 ہیں پرنتو سامانیہ بشپس آتک جاتہیں گتے ہیں جیسے برن آشرم یوستہا
 میں لکھہ آئے ہیں ویسے ہی گن کرم سہاؤ سے برن یوستہا ماننے اوشہ
 ہے یہ مش کرت ہے اونکے گن کرم سہاؤ سے برہمن چہتری بیش شودر

آدی ہوئے ہیں انکی پرکشتا پور تک پوسٹھا کرنی را جا اور تیریا والو کا کام ہے بہو جن بہید
ہی ایٹر کرٹ اور منٹ کرٹ ہے جیسے سنگسہ مانسا ہاری اور بہتسا آدی گہاس آدی کا اہل کرتے
ہیں مہسا ایٹر کرٹ اور ویش کال بہتو بہید سے بہو جن بہید منٹ کرٹ ہے دیکھو سلمان سکا
ہاتھ کا کہاتے ہیں انکی اونتی کیون نہیں ہوتی بوہین کی اونتی بال اوستہا سے ہوا نہ کرتے
لڑکے لڑکیو نکو بدیا پڑھانے سے مضلہ ذیل طریقوں سے ہوئے تھے سویر ہوا ہونا
پاگھٹ ڈون کے جال میں نہ پہننا جو کرنا سپر بچار اور سپہا سے نشہ
کر کے کرنا اپنی سو جاتی کی اونتی کیلئے تن سن دہن خرچ کرنا الکش کو چھو
اور دیوگ کرنا اپنے دیس کی نبی ہوئی بہتو ڈن کی قدر کرنا۔ اور سارا دہن
اپنے دیس کی سوداگری آدی میں لیجانا اور اپنے دیس کی بہتو ڈن کو بہتتا
کہانا اور قدیمی حال کو نیچوڑنا اتیادی گئون اور اچھے اچھے کاموں سے انکی
اونتی ہے۔ کہاتے ہیں آدی سے دے نہیں بڑھے اور اوہین جالی بہید
بہی ہے ہوا کہان پان آدی کا بوہار، اپنی ذات اور کل میں ہی کرتے
ہیں پرنتو ہکو بہکا کر اپنے مذہب میں ملائے ہیں ہم دوسروں کی باتیں سنکر
ابد یا اندھکار سے اونکے واس بنگلے اور اپنا اچار بگاڑ دیا پھر ہمے دوسروں
سندھار کیسے ہو سکتی ہیں جنکی تم ریس کرتے ہو دے اپنے دیسے اچار بیوہار
کو نہیں چھوڑتے اور اپنے سودیسی بہائیوں کی اونتی میں تن پریم بہی آدی
مرید بنگراونکی انجیل بائبل اور قرآن کی شرین لیکر اپنے سودشی رشی کی
ننداکر کے سارے دیس سے الگ مت والے اور سب سے بروہی ٹھہر کر
نندایوکت اور تقلیدی ٹھہرتے ہوا دھبکو تم ملائے ہو۔ سوال۔ ہم کوئی
ایشیر بہت یا سرب آتش ست نہیں مانتے کیونکہ منشو کی بد ہی نہ بہرانت
نہیں ہوتی اس سے اوکے بنائے گر نہتہ سب بہرانت ہوئے ہیں اسلئے

ہم سب سے مست گرہن کرتے ہیں اور اس کو چھوڑ دیتے ہیں چاہئے مست
 وید میں بائبل میں یا قرآن میں یا اور زمین ہو ہکو ماننے جوگ ہے اس
 نہیں۔ جواب۔ جس بات سے تم مست گرا نہی ہونا چاہتے ہو اسی بات
 اس گرا ہی ہی ٹھرتے ہو کیونکہ جب سب منش بہر انتی رہت نہیں ہو سکتے
 تو تم ہی منش ہو فیسے بہر انتی بہت ہو۔ جب بہر انتی بہت کے بچن سر بہ نشر
 میں ہر ماگ نہیں ہوتے تو تمہارے بچن کا ہی بسواس نہیں ہوگا پھر تمہارے
 سر تنیا بسواس نکھڑنا چاہئے جب ایسا ہے تو بش یوکت ان کے سمان تمہارا
 مست تیاگ کے جوگ ہے پھر تمہارے بیا کہیان اور لپٹنگ بنائے ہوئے پرمان
 کیونکہ وہی نکھڑنا چاہئے کچ تم سر وگیہ نہیں جیسے کہ اور منش سر وگیہ پر ماتا کے نہیں
 ہیں کداجت ہر م سے اسٹ کو گرہن کرست کو چھوڑ ہی دیتے ہو گے اس لئے
 سر وگیہ پر ماتا کے بچن کا سہائے ہم الگ کون کو ضرور ہونا چاہئے جیسا کہ وید
 ہا ہکا میں لکھ آئے ہیں تھو ہی او شہد ماننا چاہئے ویدون میں سبست
 ہے اسٹ بالکل نہیں ہے او سکونہ ماننا اپنی اور اپنے پور کہون کی بُرائی کرنی
 ہے اسی کارن تھو کار یا ورت باسی اپنا نہیں سمجھتے اور تم آریا ورت کی اونتی
 کے کارن ہی نہیں ہو تم سب کے دروازہ کے بہک شک ہو۔ اور تم اپنا اور
 پرایا پہلا ہی نہیں کر سکے بنا وید آدی ست شاسترون کے سب اسٹ
 کی پرکیشا اور آریا ورت کی اونتی تم کیسے کر سکتے ہو اس روگ کے او کہدی
 تمہارے پاس نہیں ہے لوگ تمہارے اپیکشا نہیں کرتے اور آریہ ورت کے
 لوگ تھو آن مست وائے سمجھتے ہیں اب ہی وید و نکو مانکر دیس کا او پکار کرو
 جو تم یہ کہتے ہو کہ سبست پر مشر سے برکاشت ہوتا ہے پھر رشو کی آماؤ
 میں اکثر سے پرکاشت ہوئے مست ارتہہ وید کیون نہیں مانتے ہاں ہی

کارن ہے کہ تم لوگ وید نہیں پڑھتے اور نہ پڑھنے کی اچھا کرتے ہو کیونکہ تم لوگ
 ویدکت گیان ہو سکیگا۔ (۶) جگت کے ادا دان کارن کے بنا جگت کی ادنیٰ
 اور جو کو بھی اوتھین مانتے ہو جیسے عیسائی مسلمان مانتے ہیں کارن کے بنا
 کار ج کا ہونا ستر تبا اسبھو اور اوتھین لستو کا بالنس نہونا بھی ویسا ہی اسبھو
 ہے یہ ایک بڑا تھہرا دوش ہے جو پتچا تاپ اور پرا تھنا سے پاپون کی موتی
 مانتے ہو اسی کارن ماما جگت میں بہت سے پاپ بڑ گئے ہیں کیونکہ پورانے
 لوگ تیر تھہر آدمی جاترا سے جنی لوگ بھی لوکار متر جب اور تیر تھہر آدمی سے
 اور عیسائی لوگ عیساکے اوپر لبسوالنس کر نیسے اور مسلمان لوگ توبہ کر نیسے
 پاپ کا چھوٹ جانا ماما بنا مہوگ کے مانتے ہیں اس سے پاپون میں یہ بنو کر
 پاپ میں پرورت بہت ہو گئے ہیں اسی بات میں برہم اور پرا تھنا ماما سما جی
 بھی پورانی آدمی کی سامان ہیں۔ جو وید و نکو سننے تو بنا مہوگ کے پاپ پُن کی
 نوری نہ ہو نیسے پاپون سے ضرور ڈرتے اور دہرم میں سدا پرورت رہتے جو مہوگ
 کے بنا نورنی مانین تو ایشرا نیائے کاری ہوتا ہے جو تم جیو کی آشت ادنیٰ مانتے
 ہو سو کو بھی نہیں ہو سکتی کیونکہ سو سم جیو کے گن و کرم سو بہاؤ کا پہل بھی سو سم
 ہونا اوشیہ ہے پر مشیر۔ دیاو ہے سو سم کرمون کے پہل آشت ویدیکا
 جواب۔ ایسا کرے تو پر مشیر کا نیائے نشٹ ہو جاوے اور ست کرمون کے
 ادنیٰ ہی کوئی نکر گیا کیونکہ تھوڑے سے ہی ست کرم کا آشت پہل پر مشیر
 دیکھا اور شجانات یا پرا تھنا سے پاپ جتنے ہوں سب چھوٹ جاوین گے
 ایسی باتوں سے دہرم ہانی اور پاپ کرمون کے بُرد ہی ہوتی ہے ہم سبھاو
 گیان کو وید سے بھی بُرا مانتے ہیں۔ سوال۔ نیمک کو نہیں کیونکہ جو سبھاو
 گیان پر مشرورت ہم میں نہوتا تو وید و نکو بھی کیسے بڑھ پڑا کر سمجھ سبھاو

اسلئے ہم لو نکاح سے بہت اچھا ہے جواب۔ یہ چہاری بات نہایت ہے
 کیونکہ کیا دیا ہو گیا ان ہوتا ہے وہ سہاؤک نہیں ہوتا جو سہاؤک ہے وہ
 سچ گمان ہوتا ہے جو گھٹ بڑھ سکتا ہے اوس سے اونتی ہی کوئی نہیں کر سکتا
 کیونکہ جگلی مشون میں ہی سہاؤک گمان ہے تو وہ ہی دے اپنے اونتی نہیں
 کر سکتے اور جو بیک گمان ہے وہی اونتی کا کارن ہے ویکو تم اور ہم پال ادا
 میں کربت اگر ت اور دہرم اور دہرم کو سمجھنے لگے اسلئے سہاؤک گمان کو سب
 اوچھی ماننا ٹھیک نہیں۔ جواب لوگوں نے پورب اور پوتر جنم نہیں مانا
 ہے وہ سلمان اور عیسائیوں سے لیا ہوگا اسکا ہی اور پوتر جنم کی، سہاؤک
 سے سمجھ لیا پھر اتنا اور سمجھ کہ جھوٹ ہے اور اوسکے کرم ہی پر مہادوات سے
 تہ ہیں کرم اور کرمی کانت سمندہ ہوتا ہے کیا وہ جیو کہیں نکلتا بیٹھا رہا ہے
 گا اور پشیر بھی نکلتا تمہارے کہنے سے ہوتا ہے پورب اور جنم یہ ماننے کو ت
 ہانی اور اکرت اہاگم نرگہرنیہ اور شیشی ادوش ہی ایشرمین آتے ہیں۔
 کیونکہ جنم نہ تو پاپ پن کے پہل ہوگ کی ہانی ہو جاوے کیونکہ جہر کار ویکو
 سکھہ دو کہ ہانی لاہہ ہو چنا ہوتا ہے ویسا دسکو پہل بنا شریرو ہارن کے نہیں
 ہوتا دوسرے پورب جنم کے پاپ پن آنوسار ہون تو پھر سہاؤک نیائی کاری اور
 بنا ہوگ کے ناش کے سان کرم کا پہل ہو جاوے اسلئے یہ ہی بات آپ لوگو
 اچھی نہیں اور ایک یہ کہ ایشر کے بنا وجہ گن والے پدارتھوں اور بد یاد اتون
 ہوگی دیو ماننا ٹھیک نہیں کیونکہ پشیر جہاد یو اور جو دیو یہ ہوتا تو سب دیو
 کے سوامی ہونے سے جہاد یو کیوں کہلاتا۔ ایک آگن ہو تری آدمی ہوا ویکو
 کر ہو کو کر تہ نہ سہاؤک اچھا نہیں اور بنا کارن وید تہ یا کے اینہ کار جہاد
 کی پرورتی ماننا سہاؤک ہے۔

اور جو دریا چھ جگہ پست اور شکستہ کو چھوڑ کر سلطان عیسا بنو علی سداس بن بیٹھا
 یہی میر تہہ ہے جب ہتلون آدمی بستہ تھے ہر اور تہوں کی اچھا کرنے ہو تو کیا
 جگہ پست آدمی کو بڑا سیار ہو گیا تھا اور ہر ہاتھ سے لیکر کچھ پیچھا آرہو رت
 میں بہت سے بدیاوان ہو گئے یہاں ان پر شنسا نہ کر کے پورہین کی استونی میں
 اور جڑ پکھشات اور خوشامد کے بنا گیا جادو سے اور سچ انکر کے سامان چڑ
 چمن کے جوگ سے جیوا دہتی ماننا دہتی کی ہدیت سیو نہ کا نہ ماننا اور اوس
 کا ناش نہ ان پورب اپر بروہہ ہے جو دہتی کے پورب چمن اور جڑ بستونہ تھا
 تو جیو کہا جسے آیا اور جوگ کن کا ہوا۔ اور جو ان دونوں کو سنان مانتے ہو تو
 ہے پر تو سر شٹی کے پورب ایشر کے بنا دوسرے کسی نت کو نہ ماننا یہ اچھا پکش
 میر تہہ ہر جادو کا اسلے جو افٹی کرنا چاہو تو اریہ سماج کے ساتھ ملکر اس کے ادب
 آسا راہرن کرنا سو بیکار کیجے نہیں تو کچھ ہاتھ نہ لگے گا۔ کیونکہ ہم اور آپ کو اتنی
 ادھت ہے کہ جس دیس کے پدارتھوں سے لینا سو رہا۔ اور اب یہی بالین ہم سے
 اور آگے ہو گا اور سکی اوتھی تن من دہن سے سب جن مکر پریت سے کریں اس سے
 عیسا آریہ سماج آریا دت دیس کی اوتھی کا کارن ہے ویسا دوسرا نہیں ہو سکتا
 یہی اس سماج کو بہادرت سہا ہتا دیوین تو بہت اچھی بات ہے کیونکہ سماج
 کا مٹھاگ پڑنا ناسودا ہئی کا کام ہے ایک کا نہیں ہے۔ سوال۔ آپ سکا
 کہنڈن کرتے ہو آستے ہو پر خواسے اپنے دہرم میں سب اچھے ہیں کہنڈن کیسا
 نہ کرنا چاہئے جو کرتے ہو تو اب اس سے کش بس کیا بتلاتے ہو جو بتلاتے ہو
 تو کیا آپ سے ادھک یا تو کہ کوئی پورش نہ تھا اور نہ ہے ایسا ابھان کرنا ایکو
 ادھت نہیں ہے کیونکہ پرماتما کی سر شٹی میں ایک سے ایک ادھک تو لیہ اور
 ہوں بہت ہیں کیسکو کہنڈ کرنا ادھت نہیں اور دوسرے سب ایک ہوتا ہی

ما ایک جو کہوا ایک ہوتے ہیں تو ایک دوسرے سے بروہ ہوتے ہیں ما
 ابرودہ جو کہو کہ بروہ ہوتے ہیں تو ایک کے بنا دوسرا دہرم نہیں ہو سکتا
 اور جو کہو کہ بروہ ہیں تو ہر ہنگ پر ہنگ ہونا پیرتہ ہے اسلئے دہرم ہی
 اور دہرم ہی اندھیرے پانے کے ستان ایک ہی ہے ایک نہیں ہی ہم
 بستس کہتے ہیں کہ جیسے سب سپردایوں کے اوپر ٹیوگو کوئی راجا اکٹھا کرے
 تو ایک شہنشاہ سے کم نہیں ہونگے ہر تو اکٹھا لکھ ہنگ دیکھو تو پورانی - کرائی -
 جینی اور قرانی چار ہی ہیں کیونکہ ان چاروں میں سب سپردالی آجاتے ہیں
 کوئی راجا کوئی سپہاگر کے کوئی جگیا سو ہو کر پرہم بام مارگی سے پوچھے -
 جگیا سو ہے ہمارا ج میں ہے اکٹھا کوئی کر داور نہ کسی دہرم گرہن کیا ہے
 لکھ سب دہرموں میں سے اوتم دہرم کسکا ہے جسکو میں گرہن کر دوں - بام مارگی
 ہمارا ہے جگیا سو یہ نو سونٹا توڑن کیسے ہیں - بام مارگی سب جہولے اور حر
 کامی ہانا ہی دہرم ست ہے - جگیا سو آپکا کیا دہرم ہے بام مارگی پہگوئی
 کا ماننا وہ آدمی پانچ مکار دیکھا سیون اور اوریا مل آدمی جو سپہہ منتر ونگو
 ماننا تادی جو تو کتنی کی اچھا کرتا ہے تو ہمارا چیلہ ہو جا - جگیا سو اچھا پرتو
 اور جہا تاؤن کا ہی درشن کر پوچھ پانچہ آویگا - پسچات جہین میرے سرو ہاؤ
 پرستی ہوگی اور سکا چیلہ ہو جاوے گا - بام مارگی ایسا کیون پرانتی میں پرا
 یہ لوگ جسکو سپکا کر اپنے جال میں پہنسا دیں گے کیسے پاس مت جا ہمارا ہی
 کٹ ہو جائیں تو پتا دیکھا ہمارا ہی ست میں پہوگ اور موکش دو لون ہیں جگیا
 اچھا دیکھ لو دن آگے چکر سیو کے پاس جا کے پوچھا تو ایسا ہی اوترا دے
 دیا - اتنا بھیل کیا کہ بنا شیور و دراکش بہم دہارن اور لنگ آچرن کی کتنی
 کہی نہیں ہوئی وہ ادسکو چوڑ - توڑن - دیدانتی جیکے پاس گیا - جگیا سو کہو

دہر کیا ہے ویدانتی ہم دہرم اور ہم کو ہم ہی نہیں مانتے ہم
 شناسات ہم ہم ہیں ہم دہرم اور ہم بہان ہے سب جگت جہیا ہے اور
 ہم کہانی سہہ میں ہوا چاہے تو اپنے کو برہم مان جو بہاؤ کو چوڑا گت ہو جا
 جگیا سو۔ جو ہم برہم نہ گت ہو تو برہم کے گن کر م سو بہاؤ ہم میں کیوں نہیں
 اور سوہم میں کیوں نہ ہے ہو۔ ویدانتی۔ جھکو شرور دیکھتے ہیں اسی سے بہرا
 ت ہے ہکو کو نہیں دیکھتا بنا برہم کے۔ جگیا سو۔ تم دیکھنے والے کون اور
 کیسکو دیکھتے ہو۔ ویدانتی۔ دیکھنے والا برہم اور برہم کو برہم دیکھتا ہے۔ جگیا سو
 دو برہم ہیں۔ ویدانتی۔ نہیں اپنے آپ کو آپ دیکھتا ہے۔ جگیا سو۔ کوئی
 اپنے کند ہے پر آپ چڑھ سکتا ہے تمہاری بات کچھ نہیں قبول پاگل بنے ہو۔
 اوس سے آگے چلکر جیون کے پاس جا پہونچا۔ اونہون نے یہی ویسا ہی
 کہا پر متواتر لبشش کہا کہ جن دہرم کے بناست دہرم کہو نا جگت کا کرتا نا
 ایشور کوئی نہیں جگت انا دی کال سے جیسے کا ویسا ہی بنا ہے اور بنا رہیگا
 آ تو ہارا چیلہ ہو جا کیونکہ ہم سب پر کار سے اچھے ہیں اور تم بانو کو مانتے ہیں
 جین مارگ سے نہیں سب سہیا ہتی ہیں آگے چلکر عیسائی سے پوچھا اوس
 نے بام مارگی کے تولید سب۔ جواب سوال کے اتنا لبشش بتلایا کہ سب
 شش اپنی ہیں اپنے سامر تہ سے پاپ نہیں چھوٹا بنا عیسائی لبشش
 اس کے پاپ چھوٹ کر ملک کو نہیں جاتا عیسائے سب کے پر شجعت کیلئے ہر
 دیکر دیا پر کاشت کی ہے تو ہارا ہی چیلہ ہو جا۔ جگیا سو۔ یہ گفتگو سنکر مولیقا
 کے پاس گیا اور لئے یہی ایسے ہی جواب سوال ہوئے اتنا شش کیا لاشریک
 تھا اوس کے پیغمبر اور قرآن شریف کے بنام لئے کوئی نجات نہیں پاسکتا اور
 جو اس مذہب کو نہیں مانتا وہ دوزخی اور کافر ہے اور واجب القتل ہے۔

جگیا سو۔ یہ شکر بھنو کے پاس گیا دلیا ہی سمبھا دہوا۔ اتنا لبشیش کیا کہ ہا
 تک اور چہا پ دیکھ کر جہا ر ڈرتا ہے۔ جگیا سونے سمبھا کہ جب مجھ پر کسی
 پولیس کے سپاہی چور ڈاکو اور خسترو نہیں ڈرتے تو جہا ر کے گن کیوں دین
 گے پہر آگے چلا تو ست ست والوں نے اپنے اپنے کو سچا کہا کوئی کہنے لگا کہ ہا
 کبیر سچا ہے کوئی ٹانگ کوئی داد کوئی بلہ کوئی سہا بند کوئی ماوہو آدمی
 کو بڑا اڈا رہتا ہے سنا سہیرون سے پوچھا دن کے پر سپر ایک دوسرے کا
 برودہ دیکھ کر لبشیش نشچ کیا کہ انہیں کوئی گرو کرنے کوئی بگ نہیں ہے کیونکہ ایک
 ایک جہو ٹہہ میں ۹۹۹ گواہ ہو گئے جیسے جہو ٹے دو کا نڈار یا بیشیا یا پٹروا ہی
 اپنی بستو کی بڑائی اور دوسو کی بڑائی کرتے ہیں ویسے ہی یہ ہیں ایسا جان او
 منگی گیان ار جہہ ہاتھ بوڑ کر ارکت ست ہو کر وید ست برہم نشٹ پر ماتا کو جانے
 مارے گرو کے پاس جاؤں ان پاکندیوں کے حال میں نگر دن جب ایسا جگیا سو
 ہر اداں کے پاس تھا وہ اس سات جب جب اندریہ سمیت پر اپت جگیا
 گو جہا رہہ برہم بدیا پر ماتا کے گن کرم سہاؤ کا اوپدیش کرے اور جس جس ساو
 سے وہ شر و تا دہرم ار جہہ کام سو کش اور پر ماتا کو جان سکے دیں سکشا کیا کرے
 جب وہ اچھے پورش کے پاس جا کر بولا کہ جہا راج اب ان سمپر دایوں کے کبھی
 سے میرا جت بہرانت ہو گیا کیونکہ ہمیں انہیں سے کسی ایک کا چیلہ ہو گا۔ تو
 ۹۹۹ سے برودہ ہی ہونا ٹریگا جس کے ۹۹۹ خسترو ادرا ایک خستہ ہے او سکو شکہ
 کبھی نہیں ہو سکتا اسلئے آپ مجھ کو اوپدیش کیجئے جسکو میں گروں کروں آپ
 بدیا وان یہ سب ست او دیا جینیہ بدیا برودہ ہی میں سو کہہ یا مراور شگی نش کو
 نہہ کا کر اپنی حال میں پہنسا کر اپنا پر یو جن سدہ کرتے ہیں وہ بیچارے اپنے
 منش جنم سے رپت ہو کر اپنے منش جنم کو برتتا گنواتے ہیں دیکھ جس بات میں

پس ہنس کر ایک ست ہون وہ ویدست گرہن یوکت ہے جس میں پر سپر ہرود وہ
 ہو وہ کھیت چھوٹا دہرم گرہن کرتے جوگ نہیں ہے۔ جگیا سو۔ انکی پرکشا
 کیسے ہوا اب تو جا کر ان ان باتوں کو پوچھ سب کی ایک سستی ہو جاو گی تب و
 اون ہنس رو کی منڈ لی کیے پچھن کپڑا ہو کر بولا کہ سنو سب لوگو ست بہان
 میں دہرم ہے یا مہتیا میں سب ایک سر ہو کر بولے کہ ست بہان میں دہرم
 اور ست بہان میں دہرم ہے دیسے ہی و دیا پڑہنی برہم اشچرج کرنے پورن
 اور ستہا میں بواہ ست سنگ پور شارتہ ست بیو ہار آدی میں دہرم او ویا
 گرہن برہم اشچرج نکرے اور پہلے چار کرنے کو سنگ است بیو ہار ما چل کپٹ
 پر ہانی کرنے آدی کریون میں سب نے ایک ست ہو کر کہا کہ بدیا آدی کے
 گرہن میں دہرم اور او ویا آدی کے گرہن میں دہرم تب جگیا سولے سب
 کہا کہ تم اسی بدکار سب جن ایک ست ہو کر ست دہرم کی اونتی اور ہتا مار
 کی ہانی کیون نہیں کرتے ہو وہ سب بولے جو ہم ایسا کریں تو ہکو کون پوچھ
 اور ہمارے چیلے ہماری اگیا میں زمین اجیو کا نشٹ ہو جاوے پہر جو ہم اند
 کر رہے ہیں سو سب ہاتھ سے جاوے اسلئے ہم جانتے ہیں تو بھی اپنی اپنی
 ست کا او دلش اور اگر یہ کرتے ہی جاتے ہیں کیونکہ روٹی کہا لی شکر سے
 دنیا بھگی کرتے ایسی بات ہے دیکھو سنساہ میں سید ہے تھے منش کو نہیں
 دیتا اور دپو چتا جو کچھ دہونگ بازی اور دہورتا کرتا ہے وہی پدارت پاتا ہے
 جگیا سو۔ جو ہم ایسا پاکہنڈ چلا کر اور منشو کو ٹھگتے ہو تو کورا جاؤ کہ کیون نہیں دیتا
 ست والے۔ ہننے راجا کو بھی اپنا چیلنا بنا لیا ہے ہم نے پکا پر بندہ کیا ہی
 چوے لگا نہیں۔ جگیا سو۔ تم چیل سے انیہ منشو کو ٹھگ ادنکی ہانی کرتی
 ہو پر پیش کے سامنے کیا او تر دو گے اور گہور فرک میں پڑو گے تہور سے

جیون کے لئے اتنا بڑا اپرا دہ کرنا کیون نہیں چھوڑتے مت والے۔ جب ہوگا دیکھا جاوے گا نرک اور پریشیر کا ڈنڈ جب ہوگا تب ہوگا آب تواخذ کرتے ہیں ہکو پرستنا سے دہن آدمی، پدارتھ دیتے ہیں کچھ بلدت کار سے نہیں لیتے پہرا جاؤنگیون دیوے جگیا سو۔ جیسے کوئی چوٹے بالک کو بہلا کر دہن آدمی پدارتھ ہر لیتا ہے اور جیسے او سکودنڈ لٹتا ہے ٹھوکیون نہیں ملتا کیون جو گیان رہت ہوتا ہے وہ بالک اور جو گیان دینے ہمارے وہ پتا اور برہہ کہا ہے جو بد ہی مان بدیا وان ہے وہ تو تمہاری باتوں میں نہیں پہنستا گفتو جو اگیا لوگ بالک کے شداش ہیں او کو ٹھیکتے ہیں ٹھوکرانچ ڈنڈاوشیہ ہوتا چاہے۔ مت والے۔ جب راجا پر جاسب ہمارے مت ہیں تو ہکو ڈنڈ کون دینے والے ہے جب ایسے یو سبتا ہوگی تب ان باتوں کو چھوڑ کر دوسری یو سبتا کریں گے جگیا سو۔ جو ٹم ٹیٹے بیٹے بیرتھ مال مارتے ہو سو بدیا ابھیا س کر گرہٹون کے لڑکے اور لڑکیوں کو پڑھاؤ تو تمہارا اور گرہٹون کا کلیان ہو جاوے مت والے جب ہم بال او سبتا سے لیکر مر ننگ کے سکھوں کو چھوڑیں بال او سبتا بوا او سبتا پر جنت بدیا پڑھنے میں رہیں پشجات پڑھانے میں اور او بدیش کر نہیں جنم ہتھویشرم کریں ہکو کیا پر یو جن ہے ہکو ویسے ہی لاکھون روپیہ لمجائے ہیں او چین کرتے ہیں او سکو کیون چھوڑیں۔ جگیا سو۔ اسکا پر نام تو برا ہے دیکھو نم کو بڑے روگ ہوتے ہیں شگر مر جاتے ہو۔ بدی باتوں میں نندت ہوتے ہو پھر کیون نہیں سمجھتے۔ مت والے۔

بہالی تو لڑکا ہے سنسار کی باتیں تو نہیں جانتا دیکھ ٹکے کے بنا کر م اور ٹکے کے بنا پر م پ نہیں ہونا جس کے گہر میں ٹکا نہیں ہے وہ ہائے ٹکا کرنا کرتا او تم پدارتھوں کو تک تک دیکھتا رہتا ہے کہ ہائے میرے پاس ٹکا ہوتا تو

اس اوتھم پارہہ کو بہن بہو گتا کیونکہ سب کوئی سولہ کا بوکت اور شہید بہو گتا
 کا کہن شردن کرتے ہیں سو تو نہیں دیکھتا پرنتو سولہ آنا اور پیسے کوڑی روپ
 آتش کلا یوکت جو روپیہ ہے وہی شکشات بہو گتا ہے اسلئے سب کوئی روپ
 کی کہن میں لگے رہتے ہیں کیونکہ سب کام روپیوں سے سدا ہوتے ہیں۔ جگیا سو
 شیک ہے تمہارے بہن کی لیلا باہر آگئی نیٹے چنار تہہ پاکہند کھڑا کیا ہے وہ سب
 اپنے شکہ کے لئے کیا ہے پرنتو اس میں جگت کا ناش ہوتا ہے کیونکہ جیسے مست اور
 میں سنسار کو لا بہ پہونچتا ہے ویسے ہی است اوپریش سے ہانی ہوتی ہے جبکہ
 شکو دہن ہی کا ہر یوجن تھا تو نوکری اور بوجہ ہارادی کرم کر کے دہن کو اکٹھا
 کیوں نہیں کر لیتے ہو۔ مت والے۔ اوس میں پریشرم ادھک اور بانی ہی
 ہو جاتی ہے پرنتو اس ہماری لیلا میں ہانی کہو نہیں ہوتی کنتو سرمد لا بہ ہم
 لا بہ ہوتا ہے دیکھو تکی دل ڈاکر چرن امرت دے کئی باندہ دینی پیلاہ نوٹ
 لئے سے جنم بہر کو لٹو دت ہو جاتا ہے یہ چاہئے جیسا جلا دین چل سکتا ہے۔
 جگیا سو۔ یہ لوگ ہکو بہت سادہن کیلئے دیتے ہیں۔ مت والے دہرم مرگ
 اور مکتی کے ارتہ۔ مت والے کیا سلوک میں ملتا ہے نہیں کنتو مرگ کپشچات
 پر لوک میں ملتا ہے یا نہیں تم لینے والو کو کیا ملیگا پر لوک یا اور کچھ۔ مت والے
 ہم بہن کیا کرتے ہیں اسکا شکہ لیگا۔ جگیا سو۔ تمہارا بہن کے ہی کیلئے ہے
 وہ سب تمکے میہان ہی پڑے رہینگے اور جس پاس پند کو میہان پالتے ہو وہ
 ہی بہم ہو کر میہان رجھا دیگا جو تم پر مشر کا بہن کرتے ہوئے تو تمہارا آتما ہی
 پوتر ہوتا۔ مت والے۔ کیا ہم آشدہ ہیں۔ جگیا سو۔ بہن کے بڑے کیلئے ہو
 مت والے۔ تم نے کیسے جانا۔ جگیا سو۔ تمہارے چال چلن جو ہار سے
 مت والے۔ مہاتما کا بیو ہار باہن کے داشت کے سامان ہوتا ہے جیسے ہاتھی

۱۰ شری گرو
 سافو۔ دت

دانت کہا نیکے اور مین دکھلانے کے اور ویسے ہی بہتر کے تو ہم پوتر ہیں
 اور ماہوت لیلانا تر کرتے ہیں۔ جگیا سو جو تم بہتر سے شدہ ہوتے تو تمہارے باہر
 کے کام ہی شدہ ہوتے اسلئے بہتر سے ہی سئلے ہو۔ ست والے۔ ہم جانتے ہیں
 جیسے ہم مین پرنو ہمارے چیلہ تو اچھے مین۔ جگیا سو۔ جیسے تم گور ہو ویسے ہی تمہارا
 چیلہ ہی ہون گے۔ ست والے۔ ایک ست کہہو نہیں ہو سکتا کیونکہ منشون کے
 گن کرم بہاؤ بہن بہن مین۔ جگیا سو جو بال اوستہا مین ایک ہی شکشا ہوت
 سہاس آدی دہرم کا گرہن اور متہیا باش آدی ادہرم کا نیاگ کرین تو ایک
 ست اوشتیہ ہی ہو جاوے۔

اور دوست ارتہات دہرم آتا اور ادہرم آنا سہر تپے مین دے تورس پرنو
 دہرم آتا ادہرم ہونے اور ادہرمی میتون ہونیے سنار مین شکہ بر رہا ہے اور
 جب ادہرمی ادہرم ہوتے ہیں تب دو کہہ جب سب بدیاوان ایک سا اوپدیش
 کرین تو ایک ست ہونیے کچھ ہی بلب نہ ہو ست والے آجل کلجک ہے ست جگ
 کی بات ست چاہو۔ جگیا سو۔ کلجک نام کال کا ہے کال نش کر رہ ہونے سے
 کچھ دہرم ادہرم کے کر نہیں سادہمک بادہمک نہیں کنتو تم ہی کلجک کی سوتیان
 مین رہے ہو جو مش ہی سنجک کلجک نہون تو کوئی بھی سنار مین دہرم آتا ہو
 ہوتا اور یہ سب سنگ کے گن دوش بہن سہاؤک نہیں اتنا کہہ کر آپ کے
 پاس گیا اور اٹھنے کہا مہاراج تنے سیرا او دہار کیا نہیں تو مین ہی کچکے جال
 پن پہنکر نشٹ ہشٹ ہو جاتا اب مین ہی ان پلکھنڈیون کا کہنڈن اور
 ویداوکت ست کا منڈن کیا کرونگا آنت ہی سب منشون کا بشیس بدیاوان
 اور سنیا سیو نکا کام ہے کہ سب منشون کو ست کا منڈن اور است کا کہنڈن پڑا
 سنا کر ست اوپدیش سے اوپکار پہونچانا چاہئے۔ پر ہم اسچرچ اشرم

تو ٹھیک ہے پر تو آجکل اس میں بہت گڑبڑ ہے آجکل کے برس چار ہی نام مائیں
کے ہیں چھوٹ موٹ جتا بڑا کر سدا لئی جتا او دیا وان ہو کر پاکہان آدمی ہو
پو جا کرتے ہوئے اور ندی آدمی تیر تہوں کے ورثن کرتے ہوئے گہرتے ہوئے
پہرتے ہیں اور اپنا پیٹ بہر نہا ہے نگہ دہرم سمجھتے ہیں۔

بدایا ابھیاس میں کچھ ہی پر شیرم نہیں کرتے وید بھی نہیں جانتے۔
آجکل کے سنیا سی بدیا میں ڈنڈ کنڈل بے بہکشا مائیں کرتے پہرتے ہیں وید
مارگ کی کچھ بھی اونتی نہیں کرتے چھوٹی اوستہا میں سنیا سی لیکر گہوا
کرتے ہیں اور پاکہان آدمی سورتیوں کا ورثن پوجن کرتے پہرتے ہیں اور
بعض بعض مانہیں بدیا جانکر بھی سون ہی رہتے ہیں ایکانت استہان میں
کہا پیکر پڑے رہتے ہیں اور ایر کہا ورث میں پیکر تدا کو پیکر کے نریا کرتے
میں کوئی اوتھم کام نہیں کرتے یہ سب دس نام پیچھے

سے کلیت کے ہیں سناتن نہیں اونکی منڈ لیان کیول بہو جن ارتہہ میں
بہت سے ساد ہو بہو جن ہی کے لئے منڈ لیونہیں رہتے ہیں اور دس بھی بھی
ہیں کیونکہ سائنگ کال میں ایک جہنت جو کہ اونہیں ہر دمان ہوتا ہے وہ
گدی پر بیٹھ جاتا ہے سب برہمن اور ساد ہو کھڑے ہو کر ہاتھ میں پشپ
یہ اشلوک پڑتے ہیں۔

ارتہیادی اشلوک پڑ کر ہر ہر بول اونکے اوپر پشپ رکھا کر سائنگ کا
کرتے ہیں جو ایسا نکرے دمان او سکور نہا کٹھن ہے یہ جہنت سنار کو
دیکھلا نیکے لئے کرتے ہیں جس سے سنار میں پر تہا ہو کر ال ہی کے لئے
جہنہ دہاری گر بہت ہو کر سنیا سی کا ابھان مائیں کرتے ہیں جو کوئی اچھا
او پدیس کرے اسکے ہی برود ہی ہوتے ہیں بہت سے انہیں لوگ بہرم

رو درالش دہارن کر کے شیو، اسپہر دانی کا اہمان رہتے ہیں جب شاشنہ
 کرتے ہیں سنگرا چارج یو لک سپہر دانی کا منڈن اور چکرانتی آدمی کا کہنڈن
 کہتے ہیں اور یہ سنیا سی لوگ ایسا بھی سمجھتے ہیں کہ ہکو کہنڈن منڈن سے
 کیا پر یو جن ہے ہستو مہا تہا میں جب ایسے تب ہی نو وید مارگ ہرودہی بام
 مارگ آدمی سپہر دانی۔ عیسائی۔ مسلمان۔ جینی۔ آدمی بڑھ گئے اور اب بھی
 بڑھتے جاتے ہیں اور انکا ناش ہوتا جاتا ہے تب بھی انکے نہیں کہہ لیتے
 کیوں۔ لوگ اپنی پرشٹھا کہانے پینے کے سامنے اور کچھ بھی نہیں سمجھتے
 تمہارے دیسی بہائی عیسائی اور مسلمان ہوتے جاتے ہیں ٹکو تنک بھی خیا
 نہیں ہوتا جب تک سب شاشنہ دیکھا پڑھنا اور ادیش کرنا وید مارگ کا
 چلانا برہم اسچر ج آدمی آشر مونکا بیو ہار نہیں ہوگا جب لگ کہہو دیش
 کی اونتی نہ ہوگی چیت رکھو کہ بہت سی پاکہنڈ کی باتیں ہکو سچ مچ دیکھ
 پڑتی ہیں جیسے کوئی ساد ہو دو کا نڈار پتر آدمی دینے کی سدھیان بتلاتا ہو
 تب اوسکے پاس بہت سی استریان جاتی ہیں اور ہاتھ جوڑ کر تہر مانگتی ہیں
 اور باوا جی سبکو تہر ہونے کا اشیر باد دیتا ہے اونہیں سے جس جس کے پتر
 ہوتا ہے وہ تو سمجھتے ہیں باوا جیو کے بچن سے پتر ہوا۔ جب اوس سے کوئی
 پوچھے کہ سوری۔ کنتی۔ اور گدھی اور کوکٹی آدمی کے بچے کس باوا جیو کے
 بچن سے ہوتے ہیں۔ تب کچھ بھی اوتروے نسکین کے جو کوئی کہے کہ میں لڑکے
 کو جیتا رکھ سکتا ہوں تو آپ ہی کیوں مر جاتا ہے کتنے دہورت لوگ ایسی
 مایا رچتے ہیں کہ بڑے بڑے بڑی مان بھی دھوکا کہا جاتے ہیں جو شریر
 اور ڈیل ڈول میں اچھا ہوتا ہے اوسکو سدھ بنا کر جس نگر میں دھناؤ ہوتے
 ہیں اوسکے سبب چگل میں اوس سدھ بٹھاتے ہیں اوسکے سادک نگر

نگرین جا کر انجان بن جسکو پوچھتے ہیں کہ تھنے ایسے مہاتا کو یہاں کہیں دیکھا ہے
 یا نہیں وہ ایسا سنکر پوچھتے ہیں کہ وہ مہاتا کون اور کیسا ہے سادہ کہتا
 ہے کہ بڑا سدا پورش ہے کہ سن کی باتیں بتلا دیتا ہے جو کچھ سے کہتا ہے وہی
 ہو جاتا ہے بڑو جگ راج ہے اوسکے درشن کے لئے ہم اپنے گہرو وار کو چھوڑ
 کر دیکھتے پہرے میں میں نے کسی سے سنا تھا کہ وہ مہاتا اہر کی طرف لے
 میں گزشت کہتا ہے کہ جب وہ مہاتا نکو لے تو ہکو بھی کہتا ہم درشن کریں گے
 سن کی باتیں پوچھیں گے اسی پر کارون بہر نگرین پہرے اور ہر ایک کو
 اوس سدہ کی بات کہکر راتری کو سدہ سادہ کہ اکٹھے ہو کر کھاتے پیتے اور
 سو دتے ہیں پہر ہی پر انکال نگر گرام میں جا کر اوسی پرکار دو تین دن کہکر پہر
 چار دن سادہ کہ کسی ایک ایک دنیا دے بولتے ہیں کہ وہ مہاتا مل گئے تھو
 درشن کرنا ہو تو چلو وے جب طیار ہوتے ہیں تب سادہ کہ اونسے پوچھتے ہیں
 کہ تم کیا بات پوچھنا چاہتے ہو ہم سے کہو کوئی پتر اچھا کرتا ہے کوئی دھن کی کوئی
 روگ نوار کی کو شتر و کی جتنے کی تب اونکو سادہ کہ لیجا لے میں تب سدہ
 سادہ کہوں نے جیسا سکیت کہا ہوتا ہے ارہات جسکو دھن کی اچھا ہوا و سکو
 بائین اور جسکو پتر کی اچھا ہوا و سکو سنکھہ جسکو روگ نوارن کی اچھا ہوا و سکو
 بائین اور جسکو شتر و کے جینے کی اچھا ہوا و سکو پیچے سے لیجا کر سامنے والو کے پیچیز
 بہٹلا لیتے ہیں جب منسکار کرتے ہیں اوسی سے وہ سدہ اپنی سدھی کے
 زور سے جھٹ او نچ سور سے بولنا ہے کیا یہاں ہمارے پاس پتر رکھے ہیں
 جو تو پتر کی اچھا کر کے آیا ہے اسی پرکار دھن کی اچھا کر نیوالے سے کہتا ہے
 کیا یہاں ہتلیان رکھی ہیں جو تو دھن کی اچھا کر کے آیا ہے فقیر لوگوں کے پاس
 دھن کہاں سے آیا ہے روگ والے سے کہا ہم بید نہیں جو تو روگ چوڑا نکو

اچھا ہے آیا ہے ہم بید نہیں ہیں جو تیار روگ چھوڑ دین جا کسی بید کے پاس
 پر نہ تو جب او سکا پتار روگی ہو او سکا سادہک او گلوٹھا اور جو تار روگی ہو تو
 حرجینی جو بھائی روگی ہو تو مذہب جو استری روگی ہو تو آسکا جو کنیاری روگی
 ہو تو کنشکا او نگلی چلا دیتا ہے او سکو دیکھ وہ سدہ کہیا ہے کہ تیرا پتار روگی ہی
 تیری ۱۲ تیرا بھائی تیری استری تیری کنیاری روگی ہے تب تو وہ چاروں
 کے چاروں بڑے سوہت ہو جاتے ہیں سادہک لوگ اونسے کہتے ہیں کہ
 جیسا تنے کہا تھا ویسا ہی ہے یا نہیں گوروست کہتے ہیں جیسا تنے کہا تھا
 ویسا ہی ہے تنے ہمارا بڑا او پکار کیا اور ہمارا بھی بڑا بھاگ او دے تھا جو ایسے
 بھائی ملے جن کے درشن کر کے ہم کرنا رہتے ہو سادہک کہتا ہے سُنو بھائی
 یہ مہاتما سُنو گا می ہن یہاں بہت دن رہنے والے نہیں جو کچھ ایک الیشیرا لیتا
 ہو تو اپنی اپنی سامر تہ کے موافق تن من دہن سے سیوا کرو کیونکہ سیوا سے سیوا
 ملتی ہے جو کسی پرشن ہو گئے تو کیا جانیں کیا بردی دین سنتوں کی گنتی اپا ہے
 گر بہت تب ایسی لٹو پتو کی باتیں سُنکر بڑے ہر کہہ سے اونکی پرسنشا کرتے
 ہوئے گہر کی طرف جاتے ہیں سادہک ہی ساتھ چلے جاتے ہیں کیونکہ کوئی او
 پاکہند کہول ندیوے اون دھنا ڈو بچو کوئی ملا او اس سے پرسنشا کرتے ہیں
 اسی پرکار جو جو سادہکوں کے ساتھ جاتے ہیں اون او نکا سب برتانت کہتے
 ہیں جب نگر میں ہوتا مجتا ہے کہ او کہہ تھوڑا ایک بڑے بہاری سدہ آئے ہیں
 چلو ادن کے پاس جب میلہ کا میلہ جا کر بہت سے لوگ بچنے لگتے ہیں کہ ہمارا
 بیرے من کا برتانت کہئے تب تو بیوسہا کے بگڑ جائیے چپ چاپ ہو کر سون
 سادہ جاتا ہے او کہتا ہے کہ ہم کو بہت مت ستاؤ نب تو جہٹ او سکے سادہک
 بھی کہنے لگاتے ہیں جو تم انکو بہت ستاؤ گے تو چلے جاوین گے اور جو کوئی بہت

دہناؤ ہوتا ہے وہ سادہ کو الگ لیجا کر پوچھتا ہے کہ ہمارے سنگی بات
کہاؤ تو ہم سچ مانیں سادہ کو نے پوچھا کیا بات ہے دہناؤ نے اس
سے کہدی تب اسکو اوی پرکار کے سنگیت سے لیجا کر مٹا دیتا ہے اسکو
ستہ نے سچہ کر چٹ کہدیا تب تو سیلے پیر نے سن لیا اور کہاد ہوڑے ہی
ستہ پرش جن کوئی سیٹھائی کوئی پیسا کوئی روپیہ کوئی اشرفی کوئی کیڑا کوئی
سید ہا سا گری بہنٹ کرتا ہے پہر جب لگ مانتا بہت سی رہے تب لگ بہت
بہاٹ کرے ہین اور کہی کہی آنکھ کے اندھے اور کانٹھ کے پور و نکو پتر ہونیکا
اسیر بادوے را کہہ اوشکار دیتا ہے اور اس سے میں روپیہ لیکر کہدیتا ہے
کہ جا جو سیری سچی بہگتی ہوگی تو پتر ہو جا دیگا اس پرکار بہت سے ٹھگ ہوتے
ہین جنکی بدیا وان ہی پرکیشا کرتے ہین اور کوئی ہنین اسلئے وید آدمی بدیا
کا پڑہنا، سب سنگ کرنا چاہے جس سے اونکی ٹھگائی مین کوئی نہ بہنس
سکے اور بلکہ اور و نکو ہی بچا سکے کیونکہ منش کا نیتر بدیا ہے بنا بدیا سکشا کے
گیان ہنین ہوتا جو بال اوستہا سے اوتھ سکشا پاتے ہین وہی منش بدیا وان
ہوتے ہین جبکو کو سنگ ہے وے دشت پاپی مہا سور کہہ ہو کر دو کہہ پاتے ہین
اسلئے گیان کو بٹش کہا ہے کہ جو جانتا ہے سو ہی مانتا ہے۔

یہ پہلا حال تو آریہ درت باسی لوگوں کے مت بکہہ مین سنگشپ سے لکھا ہے
اسکے آگے جو تھوڑا سا، آریہ راجا و نکا اتہاس ملا ہے اسکو سب سجنوں کے
جتانیکے لئے پرکاش کیا جاتا ہے جنہیں سری مہاراجہ جد شہر سے لیکر مہاراجہ
مہیال تک کی پرتانت ہین اور سر مہاراجہ سہو مسنومی سے لیکر مہاراجہ جد شہر
تک انہاس مہا بہارت آدی مین درج ہے ایسے سجنوں کو مہا بہارت سے
اوپر کے اشتہاش کا کچھ پرتمان بدت ہو جا یگا اگر ایسے ہمارے سجن ار بہر لوگ

اسباس اور بدیا پنگون کا کہو ج کرین نوشیچہ دیس کو بڑا لایہ پہونچیکا یہ اتہا
ہمنے ایک پراچین لینگ سے جو سمبت ۷۸۲ء بکر کا لکھا ہوا ہے اوس سے آنو
باد کیا ہے۔

آریہ ورت دیس ارج بٹناولی

اندر پرست مین آریہ لوگون نے سری مان مجد ہشتر سے راجہ جیپال نگ
ادمان ۱۲۴۷ء ایشٹ مین ۱۵۷۴ء برس ۹ ماہ ۴ دن راج کیا ہے جکی تفصیل
حسب ذیل ہے۔

یہیہ

نمبر	نام راجہ	برس	ماہ	دن
۱	راجہ جد ہشتر	۳۶	۸	۲۵
۲	راجہ پوجیت	۶۰	۰	۰
۳	راجہ جی جی	۸۴	۷	۲۳
۴	راجہ اشمید	۸۲	۸	۲۲
۵	راجہ دو تہہ رام	۸۸	۲	۸
۶	راجہ چتر مل	۸۱	۱۱	۲۷
۷	راجہ چتر تہہ	۷۵	۳	۱۸
۸	راجہ دھت سیل	۷۵	۱۰	۲۴
۹	راجہ اوگر سین	۷۸	۷	۲۱
۱۰	راجہ سور سین	۷۸	۷	۲۱
۱۱	راجہ ہول بی	۶۹	۵	۵
۱۲	راجہ رنجین سنگ	۶۵	۱۰	۴
۱۳	راجہ ترکشک	۶۴	۷	۴

یہ تہ

نمبر نام راجہ برس ماہ دن

۱۳ شکدیو ۶۲ ۰ ۲۴

۱۵ راجہ نرہری دیو ۵۱ ۱۰ ۲

۱۶ راجہ سوچی رچہ ۴۲ ۱۱ ۲

۱۷ راجہ سورسین ثانی ۵۸ ۱۰ ۸

۱۸ راجہ پوپ سین ۵۵ ۸ ۱۰

۱۹ راجہ بندہادی ۵۲ ۱۰ ۱۰

۲۰ راجہ سون چہر ۵۰ ۸ ۲۱

۲۱ راجہ ہوم دیو ۴۷ ۹ ۳۰

۲۲ راجہ ترہری پوپہرا ۴۵ ۱۱ ۲۳

۲۳ راجہ پورن تل ۴۴ ۸ ۷

۲۴ راجہ کردی ۴۴ ۱۰ ۸

۲۵ راجہ المساک ۵۰ ۱۱ ۸

۲۶ راجہ اوڈیپال ۳۸ ۹ ۰

۲۷ راجہ دوسہ تل ۴۰ ۱۰ ۲۶

۲۸ راجہ دیات ۳۲ ۰ ۰

۲۹ راجہ ہیم ہال ۵۸ ۵ ۸

۳۰ راجہ کشمک ۴۸ ۱۱ ۲۱

۳۱ راجہ بشرا ۱۷ ۳ ۲۹

۳۲ راجہ ورستی ۸۲ ۸ ۲۰

۳۳ راجہ پیر سہو ۵۲ ۱۰ ۷

نمبر ۲۰ لگیش لٹ برہم راجہ ہندو کے خاندان
راجہ سلطنت کرتے تھے اور راجہ ہال کا ایک ہندو
خود سلطنت کی

کیفیت

۱۳۷

رقم	نام راجہ	برس	۱۰	۵	دن
۳۴	راجہ انک سالی	۳۷	۸	۰	۲۳
۳۵	راجہ بری جٹ	۳۵	۹	۰	۱۷
۳۶	راجہ برم سہنی	۳۴	۲	۰	۲۳
۳۷	راجہ سکھ پال	۳۰	۲	۰	۲۱
۳۸	راجہ کدوت	۳۲	۱۱	۰	۲۵
۳۹	راجہ سچ	۳۲	۲	۰	۱۴
۴۰	راجہ اسیر چڑ	۳۷	۳	۰	۱۶
۴۱	راجہ آئی پال	۳۲	۱۱	۰	۲۵
۴۲	راجہ دشر تہ	۳۵	۴	۰	۱۲
۴۳	بیریل	۳۱	۸	۰	۱۱
۴۴	راجہ بیر سال سین	۳۷	۰	۰	۱۴
۴۵	راجہ بیر ہا	۳۵	۱۰	۰	۸
۴۶	راجہ جیت سنگ	۳۷	۷	۰	۱۹
۴۷	راجہ سرب دت	۳۸	۳	۰	۱۰
۴۸	راجہ ہودن پنی	۱۵	۴	۰	۱۰
۴۹	راجہ پورہ سین	۲۱	۲	۰	۱۳
۵۰	راجہ ہی پال	۳۰	۸	۰	۷
۵۱	راجہ شرد سال	۳۹	۴	۰	۳
۵۲	راجہ سنگ راج	۱۷	۲	۰	۱۰
۵۳	راجہ تیج پال	۳۸	۱۱	۰	۱۰
۵۴	راجہ انک چند	۳۷	۷	۰	۲۱

نمبر ۳۱ سے ۴۴ تک ۱۴ پشت ۵۰۰ برس راجہ سپہ سالار
 جہان مان میں سلطنت رہی بعد ۵۰۰ برس سال سین کواد کے
 پروردان بیر ہا نے مار کر خود سلطنت کی۔

کیفیت

نمبر نام راجہ برس ماہ دن

۵۵ راجہ کام سہنی ۵۲ ۵ ۱۰

۵۶ راجہ شتر و مرون ۸ ۱۱ ۱۳

۵۷ راجہ صون لوک ۲۸ ۹ ۱۷

۵۸ راجہ بڑے راؤ ۲۶ ۱۰ ۲۹

۵۹ بیر سین ددیم ۳۵ ۲ ۲۰

۶۰ راجہ ادب کیتو ۲۳ ۱۱ ۱۳

۶۱ راجہ دہر دہر ۴۲ ۷ ۲۴

۶۲ راجہ ہر شتو ۴۱ ۲ ۲۹

۶۳ راجہ سن رمی ۵۰ ۱۰ ۱۹

۶۴ راجہ جہا یودہ ۳۰ ۳ ۸

۶۵ راجہ درنا تہہ ۲۸ ۵ ۲۵

۶۶ راجہ جیون راج ۴۵ ۲ ۵

۶۷ راجہ رود سین ۴۷ ۴ ۴۸

۶۸ راجہ آرتی کل ۵۲ ۱۰ ۸

۶۹ راجہ راج پال ۳۶ ۰ ۰

۷۰ راجہ ساست پال ۱۴ ۰ ۰

۷۱ راجہ بکرمات ۹۳ ۰ ۰

۷۲ راجہ سمندر پال ۵۴ ۲ ۲۰

۷۳ راجہ چندر پال ۳۶ ۵ ۴

۷۴ راجہ سہ پال ۱۱ ۴ ۱۱

نمبر ۵۵ سے ۶۰ تک ۱۶ پشت ۴۶ برس راجہ بیر سین کا زمانہ
 رہی بعدہ ادب کیتو کا دس سنے راجہ کو دہن دہر نامی پرگ
 کے راجہ نے مار کر راج لے لیا۔

— فیض —

نمبر نام راجہ برس ماہ دن

۷۵ ماجہ دیدہ پال ۲۷ ۱ ۲۸

۷۶ ہر سنگھ پال ۱۸ ۰ ۲۰

۷۷ راجہ سام پال ۲۷ ۱ ۲۷

۷۸ ماجہ رگھو پال ۲۲ ۳ ۲۵

۷۹ راجہ گوہند پال ۲۷ ۱ ۱۷

۸۰ ماجہ امرت پال ۳۶ ۰ ۱۳

۸۱ راجہ ہانی پال ۱۲ ۵ ۲۷

۸۲ راجہ جی پال ۱۳ ۸ ۲

۸۳ راجہ ہری پال ۱۴ ۸ ۴

۸۴ راجہ شش پال ابیم ۱۱ ۱۰ ۱۳

۸۵ راجہ دن پال ۱۷ ۱۰ ۱۷

۸۶ راجہ کرم پال ۱۶ ۲ ۲

۸۷ راجہ کرم پال ۲۴ ۱۱ ۱۳

۸۸ راجہ لوک چند ۵۴ ۲ ۱۰

۸۹ راجہ بکرم چند ۱۲ ۷ ۱۲

۹۰ راجہ این چند یا مانگ ۱۰ ۰ ۵

۹۱ راجہ ہر چند ۱۴ ۹ ۲۲

۹۲ راجہ کلیان چند ۱۰ ۵ ۴

۹۳ راجہ بہیم چند ۱۶ ۲ ۹

۹۴ راجہ پوپ چند ۲۶ ۰ ۲۲

نمبر ۷۷ سے ۸۷ تک ۱۶ پشت ۳۷۶ برس چند و پال کے
خانہ زمین سلطنت رہی بعد اسکے آخری ماجہ بکرم کو بہیم دس کے
رہنے والے کو چند بہورہ سے جو مالی کر سند و زمین ملے اور ان کے
پرست کاراج لوک چند کے قبضہ میں آیا۔

کیفیت

نمبر شمار نام راجہ برس ماہ دن

۹۵	راجہ گوبند چند	۳۱	۴	۱۲	فلوک چند کے خاندان میں ۱۹ برس سلطنت رہی بعد از آخری رانی پادشاہی
۹۶	رانی پاد دتی				لاہور میں بعد وفات اس کے چند روز تک شہزادہ ہری پریم
۹۷	راجہ ہری پریم	۴	۵	۱۶	بیراگی کو گدھی پر پہلا دوا دے آپ خود رانی کر رہے تھے۔
۹۸	راجہ گوبند پریم	۲۰	۲	۸	
۹۹	گوبال پریم	۱۵	۴	۲۸	چار پشت لگ ہری پریم کے خاندان میں ۵۰ برس لگ سلطنت
۱۰۰	راجہ جہا باہر	۶	۸	۲۹	رہی بعد از آخری راجہ جہا باہر دھوکہ دہی میں شہزادہ کے بیٹے
۱۰۱	راجہ ادھی سین	۱۸	۵	۲۱	گئے یہ بات بنگال کے راجہ ادھی سین اند پرست میں لگی جا رہی
۱۰۲	راجہ بلال سین	۱۳	۴	۲	
۱۰۳	راجہ کیو سین	۱۵	۴	۱۲	
۱۰۴	راجہ سہ سین	۱۲	۴	۲	
۱۰۵	راجہ سو اسین	۲۰	۱۱	۲۷	
۱۰۶	راجہ بہیم سین	۵	۱۰	۹	
۱۰۷	راجہ کھیاں سین	۴	۸	۲۱	
۱۰۸	راجہ ہری سین	۱۲	۰	۲۵	
۱۰۹	راجہ کشیم سین	۸	۱۱	۱۵	
۱۱۰	راجہ ناراین سین	۲	۲	۲۶	۱۳ پشت ۱۵۲ برس راجا ادھی سین کے خاندان میں سلطنت
۱۱۱	راجہ کشم سین	۲۶	۱۰	۰	رہی بعد از آخری راجا داسو سین نے اپنے امرا کو بہت
۱۱۲	راجہ داسو سین	۱۱	۵	۱۶	دیکھ دیا اس لئے اس کے امرا نے سنیا ملا کے راجا کے شہزادے کی
۱۱۳	راجہ دیت سنگھ	۱۷	۱	۲۶	
۱۱۴	راجہ راج سنگھ	۱۳	۵		

نمبر نام راجہ برس ماہ دن

۱۱۵ راجہ رن سنگ ۸ ۰ ۱۱

۱۱۶ راجہ ہر سنگ ۴۵ ۰ ۱۵

۱۱۷ راجہ ہر سنگ ۱۳ ۲ ۲۹

۱۱۸ راجہ جیون سنگ ۸ ۰ ۱

۱۱۹ راجہ ہر پری راج ۱۲ ۲ ۱۹

۱۲۰ راجہ ہر پری ہال ۳۳ ۵ ۱۷

۱۲۱ راجہ درج ہال ۱۱ ۳ ۱۴

۱۲۲ راجہ اودے ہال ۱۱ ۷ ۳

۱۱۷ ہشت ۱۵۷ برس دیب سنگ کے خاندان میں سلطنت تھی
بعدہ آخری راجہ جیون سنگ نے کسی سب سے اچھی فوج شمال
کے طرف ہندوستان پر پری راج جو ان ٹروٹ کے راجہ ہنگر چھوٹے
کے اچھے لڑائی کی اور ڈائی مین جیون سنگ کو مارا اند پرست کاراج

۱۲۳ راجہ جیہال ۳۶ ۴ ۲۷ ہشت ۸۶ برس ہر پری راج کے خاندان میں سلطنت
رہی بعدہ اس کے آخری راجہ جیہال پر سلطان کے ہکر پرماگ بیٹے الہ آباد کے قلعہ میں قید کر دیا
اور دہلی کا راجہ خود کرنے لگا ۵۳ ہشت ۴۵ برس ان کے خاندان میں سلطنت رہی اور کسی تفصیل
بہت بول ہے اور تواریخ ہند میں جو مدارس سرکاری میں طلباء کو پڑھائی جاتی ہے اور میں مسلمانوں
کی سلطنت کا حال مفصل موجود ہے اس لئے یہاں نہیں لکھا گیا۔

فہرست ختم کتاب

اس کتاب کے مضمون سے تمام وکمال یہی نتیجہ برآمد ہوتا ہے کہ مہا بھارت
سے پیشتر سوائے ایک ویدک دھرم کے کوئی ست یا مذہب بہو گول میں کسجگہ
پایج نہ تھا سرد و ژاریہ لوگوں ہی کا راج تھا اور ایک ویدک دھرم ہی پر
زمین پر پہیلا ہوا تھا۔ ایشور کی قدرت سے جب مہا بھارت کے عظیم واقعہ
نے اس مخزن علم و دولت و مینع صنعت و حکمت ملک کو زور سے دھکا دیا
اور جہالت اور خود غرضی کے بارگران نے اس کو آباد بایا تب ہر ایک شخص اپنی

تین پاؤں کچھڑی علیحدہ بہہ گارتے لگا۔ اور خود غرضی اور ابدیاسے دید بروہ
اتنے نئے نئے مست جاری ہوئے کہ عوام کو ابدیا اندہکار میں پہنسا دیا جب یہ
حال ہوا احوال الملک کی ہو گئی مست دہرم اور بدیا کا پرچار جاتا رہا۔ جسہ
جسمانی و روحانی جاتی و ملکی کا مدار تصور تھا بجائے اوس کے خلافت قیاس
قصص اور وہم آمیز حکایات پستگتین خود غرض لوگوں نے رسی منیوں کے
تام سے تصنیف کر لوگوں کو اپنے حال میں پہنسا لیا برہمن جبکا کرم تھا وید کا
پڑھنا پڑھانا جگ کرنا کرنا اور ست اوپدیش وغیرہ وہی پریشور کا سنور
اور مچھلی اور خوک کا اوتار بنا اور اون کے دس اور برہما کے چار مونہ لگا
بنام ہنادتیرتہہ و برت سرائہ ترین وغیرہ لوگوں کو لوٹنے لگے چہتری جبکا
نگہہ کام وید کا پڑھنا اور بدیا کے بموجب رعایا پروری و عدالت گھسری تھا
وہ ابدیاسے اپنے تین شیر اور رعایا کو بکری سمجھ رنڈی مونڈون و ناچ
تاشہ میں مبتلا ہو کر رعایا کو مال برائے خود حلال سمجھنے لگے دلش جبکا کام
دہرم سے پشوپالن کرنا اور دیس دیسانترین جا تجارت و زراعت کو رونق
دیکر دہن پیدا کرنا تھا دے دوکانہر بیٹہہ اور ہرم سے ایک ایک کے پانچ
پانچ بنانا خواندہ زمینداروں کا گلا کاٹنے لگے پس جب یہ حال ہوا تو دوسرے
بدیے لوگوں نے یہاں آکر جھٹ انکو ایسا مار لیا جیسے بلی چوہے کو مار لیتی
ہے درحقیقت جب لوگ ایک ایشور کرت بدیا پستگ اور ست دہرم
کو چھوڑنے نئے مست متانتہ جاری کریں اور جہالت کا بازار گرم ہوا
اور سہائی سہائی کی گردن مروڑنے لگے۔ تو ایسا کیونہو۔ اوشہ
ہونا تھا کیونکہ ایشور کی سرسٹی میں ظالم و جاہل و خود غرض لوگوں کا
راج بہت عرصہ تک نہین رہتا اس کتاب میں جو راقم نے آریا ورت

کی پراچین حالت اور مختلف مت شاستر کے جاری ہونیکا باعث اور
 ہر ایک فرقہ کے حالات اور تیرتہ وغیرہ کی کیفیت تحریر کی ہے کیا ملاحظہ
 انصاف اوسکو ملاحظہ فرما کر ایسے ابد یا اندھکار میں بہنسا نیوالی باتوں کو
 پسند کر سکتے ہیں اور کیا راقم پر الزام تعصب و طرفداری قائم کر سکتے ہیں
 ہرگز نہیں بلکہ اسید کجاتی ہے کہ ضرور ابد یا اندھکار کو توجہ و یک دہرم
 ہے اور سنا تن کرم ہے نسخہ لائینگے اور میری ناموزون تحریر پر خیال نہ
 فرما کر بظہر جانکا ہی دوسو سی گتہ چینی نکر کے ازراہ کرم موجب فراموش
 گئے کیونکہ راقم کی اس میں کچھ ذاتی غرض شامل نہیں ہے بلکہ محض و یک
 دہرم کے پرچار کیلئے پورا تکست والے جو اپنی نا فہمی سے و یک دہرم
 کے خلاف مثل مورتی پوجا وغیرہ کے آریوں پر بہت کچھ اعتراض پیش
 کر سنا تن دہرم کے پرچار میں ماسج ہو رہے ہیں اور رات دن اپنی دینی
 دیوی و دیوتاؤں وغیرہ کے اعجاز و کرامات و حمد و صفات میں تر زبان
 ہیں تو ہم بادب لمتس ہیں کہ اگر بالفرض حسب قول اونکے کرشن جی نے
 سولہ ہزار استریوں سے پر سنگ گیا اور پریشمر نے متواتر مچھلی و خوک وغیرہ
 کا اوتار دہارن کیا اور برہما کے چار منہ اور راون کے دس سر وغیرہ کو
 اور ہنومان لٹکا چھوڑ بلنگا کو دگئے تو فرمائے کہ ہکو ایسی باتوں کے پڑنے
 یا پڑ جانے یا سننے سے سنانے سے کیا فائدہ ہے اور کیا ایسی سوہوم باتیں
 ست شاسترون میں ہو کرتی ہیں ہرگز نہیں اگرچہ یہ کتاب کسی بہائی کے
 دل دو کہانے اور بجا تکلیف پہونچانے کو جیسا کہ اسکی تمہید میں ظاہر کیا گیا
 ہے نہیں بنائی گئی ہے لیکن گمان غالب ہے کہ شاید پورا تکست سمجھنے والی
 اسکو ملاحظہ فرما کر اپنے اعتقاد کی وجہ سے حق راقم ناسزا کہیں سو جواب

ایکے راقم اور کیا عرض کر سکتا ہے کہ قومی سدا اور ویش اد پکار کیلئے تمہارا ناسزا کہنا مجھے مبارک اب میں اخیر میں پر مشورہ سب سکتا ہوں بنا کار ویا لاوتر جامی سب جگت او تپا دک ایشور سے پرارتہنا کرنا ہوں کہ ہے برہم پور سکھ ایک پر ماتا تو بہت جلد سب پرانی ماتریکے دلوٹے اندیا اندرا کو دور کر اور پیچھے دھرم کا مارگ اور گیان می روشنی دیکھانا کہ پاکہند جال سے بچکر اتمک شاریک سماجک اونتی میں سب آریا ورت باشی تن سن دھن سے تت پر رہیں۔

فہرست کتب

ایک نظر اس طرف بھی دھیان دیجئے سچن مہاتماؤں کی سیوا میں نو بدن جو راسیہ دھرم سرخند ہی پوشکیں کی ایک فہرست پٹری کلاں جو ناگری اور اردو میں ہی موجود ہے اور نیز اوس میں مدرسہ ہائے انگریزی وارڈو اور دھرم فماتر اور سب طرح کی کتابیں موجود ہیں علاوہ اسکے جو چند کتابیں میں نے پٹری کوشش سے طبع کرائی ہے انکی فہرست ذیل میں موجود ہیں اور کفایت کے ساتھ خریداروں کو مل سکتی ہیں۔

نام کتاب	قیمت	تشریح
یتار جن نشید اردو	۴	ویدا اور پرائف کے پروان اس میں بخوبی دیخی ہوئے ہیں۔
برن پوستھا	۲	اس میں شروع سے حالات ماروں پر نوئے مع پروان بخوبی لکھے گئے
بہارت بلات	۱	اس میں ہوکیو نکا شروع سے ایکا وکھ کے حالات جو ان ہونی پر بخوبی لکھی گئی
خدا کی ہستی کا ثبوت	۱	اس میں بارہ ثبوت برابر ہو گئے ہیں اور بہت حالات ہی موجود ہیں جو ہرگز سندج ہوں
سراود بہیک	۱	اس میں کہیکا نقصان دید و نور دن کے ثبوت مرد کا مرادہ کرنا ناجائز
جوش مدش	۱	جس میں ختم تہری اور نوگرہ اور مٹور آدی کا بخوبی جوش جھوٹہ ثابت کر دیا

مورتی درشن	۱	۱	جسمیں مورتی پوجن کا شروع ہونا جینوں کو وقت کی بات ہے
سہاگارت	۱	۱	جسمیں مہا بھارتی چچے کی حالت کہتا ہیں اور کچھ نشہ بازوں کی حالت مندرج ہے۔
دودھ کا دودھ پانی کا پانی	۱	۱	جسمیں اصناف مورتی پوجن ظاہر ہوا ہے۔
سہا پرشن اردو	۳	۳	جسمیں پوجن بیدک کر اور معاملات دنیا کے نہیں ہیں
فن تاشینی یا ویشیا ناگ	۳	۳	اسمیں تاشینی کی حالت اور اس کے نقصانات بیان ہیں
وصیت نامہ سوسوامی جی	-	-	موقع موقع کے دکھائی گئے اور یہ کتب طالعہ کو مفید ہے۔
سہاراج کا	۳	۳	اسمیں سوامی جی صاحب کی حالت مندرج ہے۔
یومیہ برتاؤ	-	-	جسمیں صبح سے شام تک کا برتاؤ ہے۔
جینی ادا رپہ	-	-	جسمیں جینی و آریہ کا مباحثہ ہے۔
تحفہ درویش	-	-	جسمیں درویشوں کا حال مندرج ہے۔
شراب نوشی	-	-	جسمیں شراب نوشی کی خرابیاں موقع جسم کی ظاہر کی گئی
مہورت	-	-	جسمیں مہورت کا کنڈن یوکتی اور یہاں سے ظاہر کیا ہے
چکٹ پور شارنہ حصہ پنجم	-	-	یہ کتاب عمدہ اور بختہ کا خذیر نہایت خوشخط
لبنی دسیر وہ مت کنہد	۸	۸	چھپی ہوئی ہے۔
دان بن	-	-	منبتہ
قواعد پٹواریاں	۳	۳	منبتہ
قواعد قانون گویاں	۳	۳	نصفا عالم
تعلیم پٹواریاں	۳	۳	فرہنگ منشی ذکا اشد صاحب
تختہ مطہ	۳	۳	دوسری اور تیسری
خیلی جعفر افیہ بل صاب	۲	۲	چوتھی اور پنجم

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۵	۲	نے	کے	"	۱۵	نیانے	شانے
"	"	آ	آہی	"	۲۱	چپے	چپے
"	"	آئین	اتے ہیں	۲۷	۱۶	ملوک داس	ملوک داس
"	۱۳	ہیکٹ	ہیکٹ	"	۱۷	سہتی	سنی
"	"	سہروا	سہروا	۳۸	۲۰	سہی داس	سہی داس
۸	۹	اند	اند	۵۶	۱۸	پریت	پریت
۹	۱۶	سہروا	سہروا	۶۷	۱۵	رام سنی	رام سنی
"	سندرا	سندرا	سندرا	۷۱	۱۳	بہاوتا	بہاوتا
۱۱	۶	پوری	متہن	۷۲	۱۲	اوپرین	اوپرین
۱۲	۴	آلو	آلو	"	۱۶	پرمانا	پرمانا
"	۲۱	چپے	چپے	۷۳	۱۷	سارشیہ	سارشیہ
۱۳	۵	پام	پام	۷۵	۹	ست سنگ	ست سنگ
۱۵	۴	اکھتا	اکھتا	"	۲۰	بیشما	بیشما
"	۱۶	سبت	سبت	۸۱	۱	گشتی	گشتی
۲۴	۷	بشد	بشد	۸۲	۷	جورا	جورا
"	۱۳	بیابک	بیابک	۸۸	۳	بسوتی	بسوتی
۲۵	۴	شالو	شالو	۹۰	۸	نیرا نکیت	نیرا نکیت
"	۱۷	بیابک	بیابک	۹۱	۲	پرے	پرے
"	۲۷	نیرکار	نیرکار	۹۳	۱۸	یان کے	یان کے
۳۰	۲	تب	تب	۹۴	۷	اوتین	اوتین

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۱	۱۳	جھکڑا	جھکڑا	۱۰۷	۲۰	ایہ مان	ایہ مان
۱۲	۱۴	مسی	مسی	۱۰۸	۴	تیرکار پان	تیرکار پان
۱۳	۲۲	اوتران	اوتر	۱۰۹	۲۰	پتھرون	پتھرون
۱۴	۸	دبیتی	دبیتی	۱۱۰	۲	ماس	باس
۱۵	۲۰	سرشی سے	سرشی	۱۱۱	۳	تھوک	بھوک
۱۶	۸	کداد	کدرد	۱۱۲	۱۰	شکا	شکایت
۱۷	۱۲	اسنی	اسنی	۱۱۳	۱۸	نہین	تہین
۱۸	۱۴	ارکت	رکت	۱۱۴	۵	اپرنشن	پرشن
۱۹	۱۸	اکت	رکت	۱۱۵	۶	اوتین	اوپن
۲۰	۲	ڈنڈینا	ڈنڈینا	۱۱۶	۱۴	بسو	یسو
۲۱	۷	بارہ	باراہ	۱۱۷	۲	برکاشت	پرکاشت
۲۲	۱۳	پرہاد	پرہاد	۱۱۸	۲	دیکت	دیدوکت
۲۳	۱۴	چھوکرہ	چھوکرہ	۱۱۹	۵	پسچاتاب	پسچاتاب
۲۴	۳	دنتوکر	دنتوکر	۱۲۰	۸	بسوانس	بسوانس
۲۵	۷	پرہسہرت	پرہسہرت	۱۲۱	۱۲	نوری	نوری
۲۶	۷	رتہ پتہ	رتہ پتہ	۱۲۲	۱۸	بسچاتاب	بسچاتاب
۲۷	۶	مننے مین	مننے مین	۱۲۳	۶	کرت کرت	کرت کرت
۲۸	۹	گرہ	گرہ	۱۲۴	۱۲	رہت	رہت
۲۹	۱	پنڈردان	پنڈردان	۱۲۵	۱۵	جنم پتر پیرم	جنم پتر پیرم
۳۰	۵	تہائی	نیائی	۱۲۶	۷	پریشٹا	پریشٹا

